



یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان



۷۸۶  
۹۲۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی



# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

## اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

[www.sabelesakina.page.tl](http://www.sabelesakina.page.tl)

[sabelesakina@gmail.com](mailto:sabelesakina@gmail.com)



# اسمِ مقدس امیر المومنین

علم ابجد کی روشنی میں

تالیف تحقیق و توضیح  
خطیبِ ولایت مہم حسن عسکری نقوی  
امیر المومنین علامہ سید سہیل احمدی

ناشر  
حق برادرز

الحمد مارکیٹ غرنی سٹریٹ اردو بازار لاہور



﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر و بیّنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿2﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رنویہ (ع۱)﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿علم ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُمر و بیّنات کے آئینے میں﴾ ﴿حروف تہجی، مقدس

کلمات، انبیاء کے اسماء﴾ ﴿قرآنی آیات سے اسم امیر المومنین کا ظہور﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وجہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿3﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۱)﴾

## روز محشر ہر کسی در دست گیرد نامہ ای

من نیز حاضر میشوم با این کتاب در بغل

قیامت کے دن ہر کوئی اپنے نامہ عمل کے ساتھ عرصہ محشر میں وارد ہوگا

میں اس کتاب کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز وارد عرصہ محشر ہوں گا،

﴿نوٹ﴾ اس کتاب کی تحریر میں جس کتاب سے میں نے بہت زیادہ فیض حاصل کیا

اس کتاب عزیز کا نام (بیان الآیات) ہے،

کہ جو حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ یوسف نجفی کے قلم کی بے پناہ فوضات و برکات کی حامل

اسرار کا خزینہ کتاب ہے،

دعا ہے کہ پروردگار عالم اس عالم خیر کے درجات کو بلند سے بلند کرے کہ جن کے اسلوب

کو سامنے رکھتے ہوئے، اور ان کے کلمات گو ہر بار کو مشعل راہ بناتے ہوئے میں نے اس

کتاب اسم مقدس امیر المومنین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں آغاز کیا، کہ جو اس وقت مومنین

کی خدمت میں موجود ہے،

میری دعا ہے کہ پروردگار عالم اس عظیم عالم دین کے درجات کو بلند فرمائے، اور ہم سب کو

معارف محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام سے بہرہ مند فرمائے

آمین یا رب العالمین

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین الدینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿4﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾  
 ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾ ﴿عَلَىٰ﴾

﴿علی﴾

﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾

﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾

﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾

(علیٰ)

﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾  
﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾ ﴿عَلَى﴾



﴿اسمِ قدس امیر المومنین زُہد و نہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿5﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجھ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَى  
اَبائِهِ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِی كُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَقَاعِدًا  
وَنَاصِرًا وَدَلِیْلًا وَعِیْنًا حَتّٰی تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعُهُ فِیْهَا  
طَوِیْلًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(العجل العجل یا مولانا یا صاحب الزمان عجل)

(یا رب الحسین بحق الحسین اشف صدر الحسین بظهور الحجة القائم)

﴿بیاب اس سبب سے دل بیقرار ہے﴾

﴿وہ آنیں گئیں ضرور مجھے اعتبار ہے﴾

﴿ہم ہی نہیں زمین پہ کچھ تیرے منتظر﴾

﴿عیسیٰ کو بھی فلک پہ تیرا انتظار ہے﴾

﴿ام مقدس ہامیر المؤمنین ؑم دہیات﴾ (ایجد) کی روشنی میں ﴿6﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مقدمہ رضویہ﴾ (۷۱)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۱         | 27        | انتساب                                       |
| ۲         | 28        | نگاہ عارفانہ                                 |
| ۳         | 29        | بیان عارفانہ                                 |
| ۴         | 30        | پیش لفظ                                      |
| ۵         | 33        | مقدمہ کتاب                                   |
| ۶         | 35        | علم اور عالم                                 |
| ۷         | 39        | پہلا باب حروف مقطعات                         |
| ۸         | 39        | پہلا راز                                     |
| ۹         | 47        | دوسرا راز                                    |
| ۱۰        | 49        | بیان ایجد معصوم کی زبانی                     |
| ۱۱        | 50        | حروف مقطعات خطاب بہ رسولؐ                    |
| ۱۲        | 51        | تیسرا راز اسرار حروف مقطعات                  |
| ۱۳        | 54        | چوتھا راز اسماء امیر المؤمنین علیہ السلام    |
| ۱۴        | 56        | دوسرا باب عدد بارہ کے سر بستہ راز            |
| ۱۵        | 56        | پہلی حقیقت بارہ مقدس تجابات                  |
| ۱۶        | 57        | دوسری حقیقت اسماء اللہ                       |
| ۱۷        | 61        | تیسری حقیقت انبیاء کے اسماء اور بارہ کا جلوہ |

﴿اس مقدس امیر المومنین ڈیڑھ سو بات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿7﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                |
|-----------|-----------|--------------------------------------|
| ۱۸        | 67        | چوتھی حقیقت مصومین کے مقدس اسماء     |
| ۱۹        | 70        | پانچویں حقیقت مصومین کے مقدس القابات |
| ۲۰        | 73        | چھٹی حقیقت القابات دوسرے زاویے سے    |
| ۲۱        | 85        | ساتویں حقیقت بارہ کے اعداد کا مجموعہ |
| ۲۲        | 85        | اسباط بارہ ہیں،                      |
| ۲۳        | 86        | حوارین بارہ ہیں،                     |
| ۲۴        | 86        | نقباء بارہ ہیں،                      |
| ۲۵        | 86        | ایراج بارہ ہیں،                      |
| ۲۶        | 87        | ترکی میں بارہ ہیں،                   |
| ۲۷        | 87        | عربی میں بارہ ہیں،                   |
| ۲۸        | 87        | ہجری شمسی میں بارہ ہیں،              |
| ۲۹        | 88        | رومی میں بارہ ہیں،                   |
| ۳۰        | 88        | عیسوی میں بارہ ہیں،                  |
| ۳۱        | 89        | بکری میں بارہ ہیں،                   |
| ۳۲        | 89        | ساعات لیلیہ بارہ ہیں،                |
| ۳۳        | 89        | ساعات نھاریہ بارہ ہیں،               |
| ۳۴        | 90        | آٹھویں حقیقت زیارت اثنا عشریہ        |



﴿ام مقدس امیر المومنین زُمر و ہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿8﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۳۵        | 96        | نویں حقیقت مصومین کے اسامی کا مل جمع بارہ ہے،          |
| ۳۶        | 99        | دسویں حقیقت مصومین کے القابات کی حاصل جمع بھی بارہ ہے، |
| ۳۷        | 102       | گیارہویں حقیقت مصومین کتھوں میں بھی بارہ کا جلوہ،      |
| ۳۸        | 105       | بارہویں حقیقت اسماء مصومین در کب آسانی بارہ کا جلوہ،   |
| ۳۹        | 108       | تیسرا باب حقیقت زُمر و ہنات،                           |
| ۴۰        | 108       | پہلی فصل،  |
| ۴۱        | 110       | دوسری فصل،   |
| ۴۲        | 112       | تیسری فصل،   |
| ۴۳        | 112       | علت موجودہ ابجد کہ آئینے میں،                          |
| ۴۴        | 112       | والا سلام ابجد کہ آئینے میں،                           |
| ۴۵        | 113       | علم و عمل ابجد کہ آئینے میں،                           |
| ۴۶        | 114       | نبخ اشرف اور جنت سرای ابجد کہ آئینے میں،               |
| ۴۷        | 114       | انسان اور انعام ابجد کہ آئینے میں،                     |
| ۴۸        | 115       | وجود اور واحد ابجد کہ آئینے میں،                       |
| ۴۹        | 115       | رسول اور رہنما ابجد کہ آئینے میں،                      |
| ۵۰        | 116       | ابوالقاسم اور ملک یوم الدین ابجد کہ آئینے میں،         |
| ۵۱        | 117       | محمد اور امان ابجد کہ آئینے میں،                       |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زید وینات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿9﴾ ﴿ہدایت﴾ ﴿تجدد و ترمیم﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۵۲        | 117       | حب محمد اور ایمان ابجد کے آئینے میں،              |
| ۵۳        | 118       | امام اور اعجاز ابجد کے آئینے میں،                 |
| ۵۳        | 118       | علی اور حق ابجد کے آئینے میں،                     |
| ۵۵        | 118       | الاسخ اور علی ابجد کے آئینے میں،                  |
| ۵۶        | 119       | نمک اور علی ابجد کے آئینے میں،                    |
| ۵۷        | 119       | اول من آمن اور علی بن ابی طالب ابجد کے آئینے میں، |
| ۵۸        | 120       | عین ایمان اور وجہ علی بن ابی طالب ابجد میں،       |
| ۵۹        | 120       | صاحب مآورد قائم ابجد کے آئینے میں،                |
| ۶۰        | 120       | حقانیت مذہب شیعہ ابجد کے آئینے میں،               |
| ۶۱        | 122       | چوتھی فصل وضاحت علم زید وینات،                    |
| ۶۲        | 122       | حروف کا تلفظ،                                     |
| ۶۳        | 125       | اسم رسول اور اسلام ابجد وینات کی روشنی میں،       |
| ۶۳        | 126       | اسم مولا علی اور ایمان ابجد وینات کی روشنی میں،   |
| ۶۵        | 128       | مکہ مکرمہ اور مامتا ابجد کے آئینے میں،            |
| ۶۶        | 128       | مدینہ اور مد حکمہ ابجد کے آئینے میں،              |
| ۶۷        | 129       | حب علی بن ابی طالب اور دین الاسلام ابجد میں،      |
| ۶۸        | 131       | چوتھا باب حروف تہجی کا بیان                       |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذہبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿10﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۶۹        | 131       | پہلی فصل بیان حروف،                             |
| ۷۰        | 133       | دوسری فصل نزول حروف بصورت ابجد،                 |
| ۷۱        | 137       | تیسری فصل حروف کی تاثیر اور اقسام،              |
| ۷۲        | 139       | چوتھی فصل پہلا ظہور توحیح حروف از لسان اللہ،    |
| ۷۳        | 142       | دوسرا ظہور توحیح حروف از لسان اللہ،             |
| ۷۴        | 144       | دعاۓ حروف تہجی،                                 |
| ۷۵        | 145       | پانچویں فصل حرف الف کا بیان،                    |
| ۷۶        | 148       | چھٹی فصل بیانات الف اور اسم امیر المومنین علیؑ، |
| ۷۷        | 148       | لا الہ الاہو ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۷۸        | 149       | حمزہ بیانات کی روشنی میں اور اسم امیر المومنین  |
| ۷۹        | 155       | ساتویں فصل اسرار با اور باقی حروف،              |
| ۸۰        | 161       | آٹھویں فصل                                      |
| ۸۱        | 161       | حرف با اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام،  |
| ۸۲        | 162       | حرف تا اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام،  |
| ۸۳        | 162       | حرف ثا اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام،  |
| ۸۴        | 163       | حرف حا اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام   |
| ۸۵        | 163       | حرف خا اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام   |



﴿ اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ حقارت (انجیر) کی روشنی میں ﴾ ﴿ 11 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ محمد رضویہ (۱۷) ﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۸۶        | 164       | حرف را اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۸۷        | 164       | حرف زا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۸۸        | 165       | حرف طا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۸۹        | 165       | حرف خا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۹۰        | 166       | حرف قا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۹۱        | 166       | حرف حا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۹۲        | 167       | حرف یا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۹۳        | 167       | حرف جم اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام  |
| ۹۴        | 168       | حرف دال اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۹۵        | 168       | حرف ذال اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۹۶        | 169       | حرف سین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۹۷        | 170       | حرف شین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۹۸        | 171       | حرف صاد اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۹۹        | 172       | حرف ضاد اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۱۰۰       | 173       | حرف عین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۱۰۱       | 173       | حرف غین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۱۰۲       | 174       | حرف قاف اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ کے فضیلت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿12﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۱۰۳       | 175       | حرف ک، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام                            |
| ۱۰۴       | 178       | حرف لام اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام،                          |
| ۱۰۵       | 178       | حرف میم اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام،                          |
| ۱۰۶       | 182       | نویں فصل کرشمہ در کرشمہ بنات حروف تہجی اور نام امیر کائنات علیہ السلام، |
| ۱۰۷       | 184       | پانچواں باب اسم رسالت آباء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابجد کی روشنی میں،   |
| ۱۰۸       | 184       | پہلا جلد،   |
| ۱۰۹       | 184       | رسولؐ اور رہنما ابجد کی روشنی میں،                                      |
| ۱۱۰       | 184       | ابوالقاسم اور ملک یوم الدین ابجد کی روشنی میں،                          |
| ۱۱۱       | 185       | محمدؐ اور امامان ابجد کی روشنی میں،                                     |
| ۱۱۲       | 185       | حب محمدؐ اور ایمان ابجد کی روشنی میں،                                   |
| ۱۱۳       | 186       | نقی اور واجب دوم ابجد کی روشنی میں،                                     |
| ۱۱۴       | 186       | احمدؐ اور جودا جل باجل و جودا جبر کی روشنی میں،                         |
| ۱۱۵       | 186       | لازم و جودا احمد اور ممکن ابجد کی روشنی میں،                            |
| ۱۱۶       | 188       | دوسرا جلد،  |
| ۱۱۷       | 188       | محمدؐ و جودا حکمت و جودا جبر کی روشنی میں،                              |
| ۱۱۸       | 188       | اجمال و جودا ابجد کی روشنی میں،   |
| ۱۱۹       | 189       | آیہ و جودا جودا جبر کی روشنی میں،                                       |

﴿ اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑھ منات (ابجد) کی روشنی میں ﴾ ﴿ 13 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ شہد رضویہ (۱۷) ﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                     |
|-----------|-----------|---|
| ۱۲۰       | 190       | تیسرا جلوہ،                               |
| ۱۲۱       | 190       | طہ منات اور اسم رسول ابجد کی روشنی میں،   |
| ۱۲۲       | 190       | اسم مقدس محمد جمع ایک ابجد کی روشنی میں   |
| ۱۲۳       | 191       | اول جلوہ واجب ابجد کی روشنی میں،          |
| ۱۲۴       | 191       | واسطہ واجب ابجد کی روشنی میں،             |
| ۱۲۵       | 191       | جلوہ اول واجب ابجد کی روشنی میں،          |
| ۱۲۶       | 192       | اسم مقدس محمد جمع چار ابجد کی روشنی میں،  |
| ۱۲۷       | 192       | اول موجود ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۲۸       | 192       | جلوہ وچرازل ابجد کی روشنی میں،            |
| ۱۲۹       | 193       | اسم مقدس محمد جمع تیرہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۰       | 193       | لباس واجب ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۳۱       | 194       | چھٹا باب سرکار کے جلوے،                   |
| ۱۳۲       | 194       | پہلا جلوہ عدد ۱۱ کے راز،                  |
| ۱۳۳       | 194       | اسم مقدس علی ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۳۴       | 194       | جلوہ اللہ ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۳۵       | 195       | دو تین ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۱۳۶       | 195       | لباس واجب ابجد کی روشنی میں،              |



﴿ہم مقدس امیر المومنین زین الدین﴾ (ایجد کی روشنی میں) ﴿۱۴﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھم رضویہ (۷۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                          |
|-----------|-----------|--------------------------------|
| ۱۳۷       | 195       | لائس وجوب ایجد کی روشنی میں،   |
| ۱۳۸       | 195       | کمال ایجاد ایجد کی روشنی میں،  |
| ۱۳۹       | 196       | محمدی ایجد کی روشنی میں،       |
| ۱۴۰       | 196       | میزبان ایجد کی روشنی میں،      |
| ۱۴۱       | 196       | باب نجات لہ ایجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۲       | 196       | ایجاد کمال ایجد کی روشنی میں،  |
| ۱۴۳       | 197       | امن وجود ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۴۴       | 197       | وجود امن ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۴۵       | 197       | امن ایجاد ایجد کی روشنی میں،   |
| ۱۴۶       | 197       | جمال الہ ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۴۷       | 198       | الہ جمال ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۴۸       | 198       | ایجاد امن ایجد کی روشنی میں،   |
| ۱۴۹       | 198       | احل جمال ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۵۰       | 198       | جلال الہ ایجد کی روشنی میں،    |
| ۱۵۱       | 199       | لباسہ واجب ایجد کی روشنی میں،  |
| ۱۵۲       | 199       | صبح ایجد کی روشنی میں،         |
| ۱۵۳       | 199       | مالک ایجاد ایجد کی روشنی میں،  |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿15﴾ ﴿جلد اولی﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                   |
|-----------|-----------|---|
| ۱۵۴       | 199       | مالک وجود ابجد کی روشنی میں،            |
| ۱۵۵       | 199       | یمین ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۱۵۶       | 200       | ولی دین ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۵۷       | 200       | حق ابجد کی روشنی میں،                   |
| ۱۵۸       | 200       | نک ابجد کی روشنی میں،                   |
| ۱۵۹       | 201       | دوسرا جلوہ عدد ۱۱ کے راز                |
| ۱۶۰       | 201       | اسم مقدس علی جمع ایک ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۱       | 201       | کافی ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۱۶۲       | 201       | وسیلہ ابجد کی روشنی میں،                |
| ۱۶۳       | 202       | ایمنی ابجد کی روشنی میں،                |
| ۱۶۴       | 202       | امان ایجاد ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۶۵       | 203       | تیسرا جلوہ عدد ۱۱ کے راز                |
| ۱۶۶       | 203       | اسم علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں،  |
| ۱۶۷       | 203       | لائق جای نبی ابجد کی روشنی میں،         |
| ۱۶۸       | 204       | رہ واجب ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۶۹       | 204       | علیہ امکان ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۷۰       | 204       | دار واجب ابجد کی روشنی میں،             |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿16﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر مضامین﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                    |
|-----------|-----------|--|
| ۱۷۱       | 204       | مصباح عبد البجہ کی روشنی میں،            |
| ۱۷۲       | 205       | مصباح کون البجہ کی روشنی میں،            |
| ۱۷۳       | 205       | رابطہ البجہ کی روشنی میں،                |
| ۱۷۴       | 206       | چوتھا جلوہ عدد ۱۱۸ کے راز،               |
| ۱۷۵       | 206       | ام علی ابن ابی طالبؑ البجہ کی روشنی میں، |
| ۱۷۶       | 206       | نائب مناب نبیؐ البجہ کی روشنی میں،       |
| ۱۷۷       | 207       | امام مومنؑ البجہ کی روشنی میں،           |
| ۱۷۸       | 207       | صفۃ واجب البجہ کی روشنی میں،             |
| ۱۷۹       | 207       | آیہ رب البجہ کی روشنی میں،               |
| ۱۸۰       | 207       | راہ واجب البجہ کی روشنی میں،             |
| ۱۸۱       | 207       | مصلح الوجود البجہ کی روشنی میں،          |
| ۱۸۲       | 209       | پانچواں جلوہ عدد ۱۲۹ کے راز،             |
| ۱۸۳       | 209       | وجود علیؑ البجہ کی روشنی میں،            |
| ۱۸۴       | 209       | نائب اللہ پانچواں جلوہ عدد ۱۲۹ کے راز،   |
| ۱۸۵       | 209       | بدل التبیٰ البجہ کی روشنی میں،           |
| ۱۸۶       | 210       | بقیہ واجب البجہ کی روشنی میں،            |
| ۱۸۷       | 210       | حاصل البجہ کی روشنی میں،                 |

﴿اسم تقدی مایہ المؤمنین ثلث صفات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿17﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوب (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                   |
|-----------|-----------|---|
| ۱۸۸       | 210       | معطلی ابجد کی روشنی میں،                |
| ۱۸۹       | 210       | صلاح ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۱۹۰       | 211       | چھٹا جلوہ عدد ۱۲۲ کے راز،               |
| ۱۹۱       | 211       | وجہ طلی ابجد کی روشنی میں،              |
| ۱۹۲       | 211       | واجب امکان ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۹۳       | 212       | آپ حق ابجد کی روشنی میں،                |
| ۱۹۴       | 212       | جمال الایجاد ابجد کی روشنی میں،         |
| ۱۹۵       | 212       | جمال الوجہ ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۹۶       | 213       | اجمل الایجاد ابجد کی روشنی میں،         |
| ۱۹۷       | 213       | امکان واجب ابجد کی روشنی میں،           |
| ۱۹۸       | 214       | جلوہ وجہ اللہ ابجد کی روشنی میں،        |
| ۱۹۹       | 214       | محبوب اللہ ابجد کی روشنی میں،           |
| ۲۰۰       | 215       | ساتواں جلوہ ۲۳۱ کے راز،                 |
| ۲۲۱       | 215       | وجہ طلی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں،  |
| ۲۲۲       | 216       | وجہ امام مومن ابجد کی روشنی میں،        |
| ۲۲۳       | 217       | آٹھواں جلوہ ۲۵۶ کے راز                  |
| ۲۲۴       | 218       | ولاء طلی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں، |

﴿امام حسینؑ اور ائمہٴ حقؑ کی زندگیاں﴾ (ایکجہ کی روشنی میں) ﴿18﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿فہرست مضامین﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                    |
|-----------|-----------|--|
| ۲۲۵       | 218       | لواء علی بن ابی طالبؑ ایچہ کی روشنی میں۔ |
| ۲۲۶       | 218       | فہم اللہ ایچہ کی روشنی میں۔              |
| ۲۲۷       | 218       | نور ایچہ کی روشنی میں۔                   |
| ۲۲۸       | 219       | نواں جلوہ عدد ۱۰۸ کے راز۔                |
| ۲۲۹       | 219       | ابن ابی طالبؑ ایچہ کی روشنی میں۔         |
| ۲۳۰       | 219       | جلوہ جلال ایچہ کی روشنی میں۔             |
| ۲۳۱       | 220       | دواں جلوہ عدد ۲۲ کے راز۔                 |
| ۲۳۲       | 220       | اصحاب علیؑ ایچہ کی روشنی میں۔            |
| ۲۳۳       | 221       | اصحاب یمن ایچہ کی روشنی میں۔             |
| ۲۳۴       | 222       | گیارہواں جلوہ عدد ۲۲ کے راز۔             |
| ۲۳۵       | 222       | حب علی بن ابی طالبؑ ایچہ کی روشنی میں۔   |
| ۲۳۶       | 222       | نعمۃ واجب الوجود ایچہ کی روشنی میں۔      |
| ۲۳۷       | 223       | نعمۃ وجود الوجود ایچہ کی روشنی میں۔      |
| ۲۳۸       | 224       | بارہواں جلوہ عدد ۱۶۵ کے راز۔             |
| ۲۳۹       | 224       | محبت علیؑ ایچہ کی روشنی میں۔             |
| ۲۴۰       | 224       | نعمۃ ایچہ کی روشنی میں۔                  |
| ۲۴۱       | 225       | تیرہواں جلوہ عدد ۱۶۵ کے راز۔             |

﴿امجدیہ امیر المومنین کے حکایت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿19﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿فکر رضویہ (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع                                    |
|-----------|-----------|--|
| ۲۳۲       | 225       | ولایت علی ابجد کی روشنی میں،             |
| ۲۳۳       | 225       | انعام ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۲۳۴       | 226       | چودہواں جلوہ عدد ۲۷ کے راز،              |
| ۲۳۵       | 226       | ولایت علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۶       | 227       | حصن الامان ابجد کی روشنی میں،            |
| ۲۳۷       | 228       | پندرہواں جلوہ عدد ۲۳۷ کے راز،            |
| ۲۳۸       | 228       | وجود علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں،  |
| ۲۳۹       | 229       | قصد واجب ابجد کی روشنی میں،              |
| ۲۴۰       | 229       | ایجاد علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۱       | 230       | سولہواں جلوہ عدد ۱۶ کے راز،              |
| ۲۴۲       | 230       | محبت علی ابجد کی روشنی میں،              |
| ۲۴۳       | 230       | اسحاب جزہ ابجد کی روشنی میں،             |
| ۲۴۴       | 231       | سترہواں جلوہ عدد ۱۷ کے راز،              |
| ۲۴۵       | 231       | حب علی ابجد کی روشنی میں،                |
| ۲۴۶       | 231       | احسان ابجد کی روشنی میں،                 |
| ۲۴۷       | 232       | جزہ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں،       |
| ۲۴۸       | 233       | اٹھارہواں جلوہ عدد ۱۸ کے راز             |



﴿امم مقدسہ امیر المومنین ذہبیات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿20﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (ع)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۲۳۹       | 233       | ولایہ علی بن ابی طالب جمعۃ ابجد کی روشنی میں   |
| ۲۵۰       | 234       | باب المراد ابجد کی روشنی میں                   |
| ۲۵۱       | 234       | بلد مراد ابجد کی روشنی میں                     |
| ۲۵۲       | 234       | مرادالہ  |
| ۲۵۳       | 235       | انیسواں جلوہ عدد ۱۳ کے راز                     |
| ۲۵۴       | 236       | دبیل جمع تیرہ ابجد کی روشنی میں                |
| ۲۵۵       | 236       | قبلہ ابجد کی روشنی میں                         |
| ۲۵۶       | 237       | بیسواں جلوہ عدد ۳۰ کے راز                      |
| ۲۵۷       | 237       | امام حق علی ابجد کی روشنی میں                  |
| ۲۵۸       | 238       | الوالی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں          |
| ۲۵۹       | 238       | مراد ابجد کی روشنی میں                         |
| ۲۶۰       | 239       | اکیسواں جلوہ عدد ۱۰ کے راز                     |
| ۲۶۱       | 239       | امم مقدسہ علی علیہ السلام بیانات کی روشنی میں  |
| ۲۶۲       | 239       | اسحاب ابجد کی روشنی میں                        |
| ۲۶۳       | 239       | ایمان ابجد کی روشنی میں                        |
| ۲۶۴       | 240       | ساتواں باب آسمانی صحیفوں میں نام حیدر کر       |
| ۲۶۵       | 240       | پہلا راز توریہ اور نام حیدر کر علی علیہ السلام |

﴿ام مقدس امیر المومنین رضی اللہ عنہ﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿21﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہرہ نمبر ۷۷﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۲۶۶       | 242       | دوسرا دراز   |
| ۲۶۷       | 243       | تیسرا دراز حضرت اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام  |
| ۲۶۸       | 244       | چوتھا دراز زبور اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام  |
| ۲۶۹       | 245       | پانچواں دراز انجیل عواور نام حیدر کرار علیہ السلام |
| ۲۷۰       | 246       | چھٹا دراز فرقان اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام  |
| ۲۷۱       | 247       | ساتواں دراز قرآن اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |
| ۲۷۲       | 249       | آٹھواں باب اسما و انبیاء اور نام امیر المومنین     |
| ۲۷۳       | 251       | پہلا جلوہ آدم صلی اللہ اور نام مولا علی            |
| ۲۷۴       | 253       | دوسرا جلوہ نوح صلی اللہ اور نام مولا علی           |
| ۲۷۵       | 255       | تیسرا جلوہ اسمعیل صلی اللہ اور نام مولا علی        |
| ۲۷۶       | 256       | چوتھا جلوہ اسحاق صلی اللہ اور نام مولا علی         |
| ۲۷۷       | 257       | پانچواں جلوہ ادریس صلی اللہ اور نام مولا علی       |
| ۲۷۸       | 259       | چھٹا جلوہ یعقوب صلی اللہ اور نام مولا علی          |
| ۲۷۹       | 260       | ساتواں جلوہ یوسف صلی اللہ اور نام مولا علی         |
| ۲۸۰       | 261       | آٹھواں جلوہ ایوب صلی اللہ اور نام مولا علی         |
| ۲۸۱       | 263       | نواں جلوہ سلیمان صلی اللہ اور نام مولا علی         |
| ۲۸۲       | 265       | دواہواں جلوہ داؤد صلی اللہ اور نام مولا علی        |

﴿ام مقدس باہر المثنیٰ زندگیاں﴾ (انجیل کے روشنی میں) ﴿22﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر مضمون (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۱۸۳       | 267       | دواں جلوہ ذکر یابی اللہ اور نام مولا علی      |
| ۱۸۴       | 269       | کیا رہواں جلوہ محی نبی اللہ اور نام مولا علی  |
| ۱۸۵       | 271       | بارہواں جلوہ صالح النبی اور نام مولا علی      |
| ۱۸۶       | 273       | تیرہواں جلوہ خضر النبی اور نام مولا علی       |
| ۱۸۷       | 275       | چودہواں جلوہ الیاس النبی اور نام مولا علی     |
| ۱۸۸       | 276       | پندرہواں جلوہ شعیب النبی اور نام مولا علی     |
| ۱۸۹       | 277       | سولہواں جلوہ موسیٰ کلیم اللہ اور نام مولا علی |
| ۱۹۰       | 279       | سترہواں جلوہ ہرون النبی اور نام مولا علی      |
| ۱۹۱       | 291       | اٹھارہواں جلوہ ذوالکفل النبی اور نام مولا علی |
| ۱۹۲       | 293       | انیسواں جلوہ داؤد نبی اللہ اور نام مولا علی   |
| ۱۹۳       | 294       | بیسواں جلوہ ذوالقرنین اور نام مولا علی        |
| ۱۹۴       | 286       | ایکسواں جلوہ مسیح النبی اور نام مولا علی      |
| ۱۹۵       | 288       | بایسواں جلوہ یونس النبی اور نام مولا علی      |
| ۱۹۶       | 289       | تیسواں جلوہ دانیال النبی اور نام مولا علی     |
| ۱۹۷       | 291       | چوبیسواں باب                                  |
| ۱۹۸       | 293       | پچیسواں جلوہ قمران اور نام مولا علی           |
| ۱۹۹       | 295       | چھبیسواں جلوہ قمران چہات میں اور نام مولا علی |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ و فضیلت﴾ (ایجد کی روشنی میں) ﴿23﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۲۹۹       | 297       | نواں باب اسم امیر المومنینؑ اور اسماء معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام |
| ۳۰۰       | 297       | پہلا راز اسم امام حسنؑ و اسم امیر المومنینؑ                         |
| ۳۰۱       | 299       | دوسرا راز اسم امام حسینؑ و اسم امیر المومنینؑ                       |
| ۳۰۲       | 301       | تیسرا راز اسم امام سجادؑ و اسم امیر المومنینؑ                       |
| ۳۰۳       | 303       | چوتھا راز اسم امام محمد باقرؑ و اسم امیر المومنینؑ                  |
| ۳۰۴       | 305       | پانچواں راز اسم امام صادقؑ و اسم امیر المومنینؑ                     |
| ۳۰۵       | 307       | چھٹا راز اسم امام موسیٰ کاظمؑ و اسم امیر المومنینؑ                  |
| ۳۰۶       | 309       | ساتواں راز اسم امام علی رضاؑ و اسم امیر المومنینؑ                   |
| ۳۰۷       | 311       | آٹھواں راز اسم امام محمد تقیؑ و اسم امیر المومنینؑ                  |
| ۳۰۸       | 313       | نواں راز اسم امام علیؑ و اسم امیر المومنینؑ                         |
| ۳۰۹       | 315       | دسواں راز اسم حسن عسکریؑ و اسم امیر المومنینؑ                       |
| ۳۰۹       | 317       | گیارہواں راز اسم محمد تقیؑ و اسم امیر المومنینؑ                     |
| ۳۱۰       | 319       | دسواں باب قرآن تفسیر مفسر و نام مولانا علیؑ                         |
| ۳۱۱       | 323       | پہلا جلد اسم قرآن ایجد کی روشنی میں،                                |
| ۳۱۲       | 325       | دوسرا جلد اسم قرآن بیّنات کی روشنی میں،                             |
| ۳۱۳       | 327       | تیسرا جلد اسم قرآن ایجد بیّنات کی روشنی میں،                        |
| ۳۱۴       | 329       | چوتھا جلد اسم فرقان ایجد کی روشنی میں،                              |

﴿امام مقدس امیر المومنین ذہبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿24﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (ع)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۳۱۵       | 331       | پانچواں جلدوہ ام تفسیر ابجد کی روشنی میں،      |
| ۳۱۶       | 333       | چھٹا جلدوہ ام تفسیر بیانات کی روشنی میں،       |
| ۳۱۷       | 334       | ساتواں جلدوہ تفسیر ابجد و بیانات کی روشنی میں، |
| ۳۱۸       | 336       | آٹھواں جلدوہ تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں،     |
| ۳۱۹       | 338       | نواں جلدوہ تفسیر قرآن و بیانات کی روشنی میں،   |
| ۳۲۰       | 340       | دسواں جلدوہ تفسیر قرآن و بیانات کی روشنی میں   |
| ۳۲۱       | 342       | گیارہواں جلدوہ مفسر ابجد کی روشنی میں،         |
| ۳۲۲       | 344       | بارہواں جلدوہ مفسر بیانات کی روشنی میں،        |
| ۳۲۳       | 345       | تیرہواں جلدوہ مفسر ابجد و بیانات کی روشنی میں  |
| ۳۲۴       | 348       | چودھواں جلدوہ مفسر قرآن ابجد کی روشنی میں      |
| ۳۲۵       | 351       | پندرہواں جلدوہ مفسر قرآن و بیانات کی روشنی میں |
| ۳۲۶       | 352       | سولہواں جلدوہ مفسر قرآن و بیانات کی روشنی میں، |
| ۳۲۷       | 354       | گیارہواں باب قرآنی آیات اور نام مولا علی       |
| ۳۲۸       | 354       | تھوڑا سا اول سزا اول بسم اللہ اور نام مولا علی |
| ۳۲۹       | 357       | حقیقت نبوت و ولایت،                            |
| ۳۳۰       | 360       | رموز بسم اللہ الرحمن الرحیم،                   |
| ۳۳۱       | 365       | مکمل بحث،                                      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿25﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ٹھکڑہ ضویہ (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع  |
|-----------|-----------|--|
| ۳۳۲       | 370       | عصمت مغربی زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا،                 |
| ۳۳۳       | 373       | اسرار اسم مقدس بی بی زہرا سلام اللہ علیہا،             |
| ۳۳۴       | 376       | بسم اللہ کے متعلق ایک اہم تحقیق،                       |
| ۳۳۵       | 378       | بسم اللہ کے اعجازی اعداد                               |
| ۳۳۵       | 384       | اسم 5 کے راز،  |
| ۳۳۶       | 389       | بسم اللہ بجد وینیات کی روشنی میں،                      |
| ۳۳۷       | 391       | ظہور اول ستر دوم بسم اللہ اور نام مولا یحییٰ بن پاسبان |
| ۳۳۸       | 394       | ظہور اول ستر سوم بسم اللہ حروف کی تعداد میں،           |
| ۳۳۹       | 396       | ظہور اول ستر چہارم بسم اللہ اور بارہ کا عدد،           |
| ۳۴۰       | 397       | ظہور اول ستر پنجم بسم ابجد کی روشنی میں،               |
| ۳۴۱       | 399       | ظہور اول ستر ششم بسم اللہ اور نام مولا علی             |
| ۳۴۲       | 400       | ظہور اول ستر ہفتم بسم اللہ اور نام مولا علی            |
| ۳۴۳       | 401       | ظہور اول ستر ہشتم بسم اللہ اور نام مولا علی            |
| ۳۴۴       | 403       | ظہور اول ستر نهم بسم اللہ اور نام مولا علی             |
| ۳۴۵       | 405       | ظہور دوم الحمد للہ رب العالمین اور نام یحییٰ بن پاسبان |
| ۳۴۶       | 407       | ظہور سوم ملک یوم الدین اور اسم مولا علی                |
| ۳۴۷       | 409       | ظہور چہارم لیاک نعبد و لیاک نستعین،                    |



﴿ام قدس امیر المؤمنین زکریاؑ﴾ ﴿اجد﴾ کی مدنی میں ﴿26﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھو رسوہ (۱۷)﴾

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع   |
|-----------|-----------|---|
| ۳۳۸       | 411       | ظہور پنجم راز اول احد تا الصراط المستقیم حروف کے آئینے میں،                 |
| ۳۳۹       | 413       | ظہور پنجم راز دوم احد تا الصراط المستقیم اجد کے آئینے میں،                  |
| ۳۵۰       | 415       | ظہور پنجم راز سوم احد تا الصراط المستقیم ینات کے آئینے میں،                 |
| ۳۵۱       | 418       | ظہور ششم راز اول صراط الذین انعمت علیہم حروف کے آئینے میں                   |
| ۳۵۲       | 420       | ظہور ششم راز دوم صراط الذین انعمت علیہم اجد کے آئینے میں،                   |
| ۳۵۳       | 422       | ظہور ششم راز سوم صراط الذین انعمت علیہم ینات کے آئینے میں،                  |
| ۳۵۴       | 425       | ظہور ششم راز چارم صراط الذین انعمت علیہم انعام اور نام مولا علی علیہ السلام |
| ۳۵۴       | 426       | ظہور ششم راز پنجم صراط الذین انعمت علیہم اور نام امیر المؤمنین              |

﴿اسم حضرت امیر المومنینؑ و فضیلت (ہجرت کی مدتی میں)﴾ ﴿27﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۷۸)﴾

## ﴿انتساب﴾

میں اپنی اس کتاب کو کائنات کی عظیم ترین مالکہ، معرومۃ المسرت، ام المصائب، شریکۃ الحسینؑ، مالکہ تقلید و جزاء، عالمہ، فاضلہ، محدثہ، ہادیہ، شفیعہ روز جزاء، راضیہ، مرضیہ، کاملہ، سماویہ، صلیقہ، طاہرہ، عالمہ غیر معلّمہ، فہمہ غیر مفہمہ، نوریہ، انسیہ، حوریہ، سیدۃ زینب کبریٰ سلام اللہ و صلوات اللہ علیہا، کے جن کے لیے ایک شاعر نے کیا خوب کہا ہے

زینبؑ جو کہا کر لیا ہونٹوں نے حجاب،

شہزادی کا تو نام بھی بے پردہ نہیں ہے،

کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، کہ جن کی بارگاہ ملک آستان و ملک پاسان و مرکز فیوض و برکات میں حقیر سراپا تقصیر نے اس کتاب کی پہلی جلد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

﴿الاحقر المذنب الراجی الی رحمۃ ربہ﴾

سید حسن عسکری نقوی

نزہل المشهد الرضا علیہ آلاف التحیۃ والثناء

روحی و ارواح العالمین لآبائہ و اجدادہ

﴿ام مقدس امیر المومنین ذرہ جنت (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿28﴾ ﴿جلال دل﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شاعر اہلبیت اطہار، خطیب منبر سلوٹی جناب ڈاکٹر عباس رضانیر جلال پوری

مشہد مقدس میں آکر جب جہ الاسلام والمسلمین مولانا سید حسن عسکری نقوی صاحب سے ملاقات ہوتی ہے، تو ایسا محسوس ہوتا ہے، کہ ولایت کی پوری ایک تحریک یا پورے ایک ادارے سے ملاقات ہو گئی ہے، خداوند عالم ولایت کے ان چراغوں کو سلامت رکھے، جب یہ اپنے عقیدے کا سورج ہتھیلی پر رکھ کر نکلتے ہیں، تو بنو امیہ کی نجس گلیوں سے اہلبیت علیہم السلام کے خلاف اٹھنے والے طوفان اپنے ٹگ اور تاریک خیموں کی طرف واپس لوٹ جاتے ہیں،

ریاضت کہ نہاں خانوں میں ان کے قلم کی روشنائی قارئین کے دل و دماغ کو عقیدے کی روشنی عطا کرتی ہے، ایسے صاحبان قلم کی تصانیف و تالیفات دیکھ کر یقین ہوتا ہے، کہ اسلامی دانشوری کی روایت کا مستقبل محفوظ ہی نہیں بلکہ تاناک بھی ہے۔

مفکر اسلام مولانا سید حسن عسکری کی بعض کتابوں کے استنباط استدلال فلسفیانہ مباحث منطقیانہ تحلیل اور مأخذ و استناد دیکھ کر میرے لبوں سے بے ساختہ حمین کے کلمات اور درود کی صدائیں بلند ہونے لگتی ہیں اللہ تعالیٰ بظلیل ائمہ معصومین علیہم السلام انھیں اپنے حفظ و امان میں رکھے، اور ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، اس پر آشوب زمانے میں مولانا سید حسن عسکری ولایت کی راہ میں علم بردار بھی ہیں قلم بردار بھی ہیں، ان کی تحریریں قائل ستائش ہیں، میں ایک شعر ان کی تحریروں کی نذر کرتے ہوئے اپنی بات تمام کرتا ہوں۔

موتیوں میں تو لیس کے لوگ تیرے لفظوں کو اٹھایاں تراشی ہیں تب قلم بتایا ہے

﴿مصوصمہ قم اور مصوصمہ کوئین کی فطین کا ایک ذرہ﴾

﴿عباس رضانیر جلال پوری شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی﴾ ﴿انصاف﴾

﴿اسم خداں امیر المومنین زید مصطفیٰ (ابجد) کی مدح میں﴾ ﴿29﴾ ﴿جلد نازل﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

خطیب ولایت اہلبیت، شاعر و مداح مالک علم لدنیؒ جناب مولانا سید بلال کاظمیؒ مدظلہ  
تاریخ عالم و آدم اس بات پر شاہد ہے، کہ حکومتوں نے خزانوں کے بل بوتے پر  
حق کو باطل اور باطل کو حق ثابت کرنے کی عمل کوششیں کی ہیں، یہ اور بات ہے کہ  
نا کامیوں کے سوا کچھ اور حاصل نہ ہوا، علی الخصوص جب ہم تاریخ اسلام پر نظر ڈالتے ہیں، تو  
کہیں بنی امیہ کی باز گیری اور کہیں بنی عباس کی فریب کاریوں کے پھولے ہیں، چونکہ  
اعلان ولایت کے بعد دین اسلام پناہ ولایت میں آ گیا، اس لئے باطل کی ہر کوشش ناکام  
ہوئی، اور انشاء اللہ تعالیٰ ہوتی رہے گی، قابل قدر ہیں، وہ افراد گرامی جنہیں جذبہٴ فہیم  
ولایت نے تحریر یا تقریر کے ذریعے نصرت دین اور خدمت دین کا شرف عطا کیا، جو  
سعادت دارین ہے،

الحمد للہ انھیں محترم اور با تقدیر لوگوں میں حجۃ الاسلام مولانا سید حسن عسکری نقوی  
صاحب ہیں، جنہوں نے مختلف موضوعات اور نادر و نایاب دلائل کے ذریعے اب تک مختلف  
کتب تحریر فرما کر تمام مومنین کے لیے چراغ حقیقت روشن کئے ہیں، اور آئندہ بھی بے پناہ  
امیدیں ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ خداوند عالم موصوف کی توفیقات کا اضافہ کرے، اور ہم سب کو  
توفیق دین غدیر عطا فرمائے، والسلام

سگ کوئے نجف

بلال کاظمی لکھنؤ انڈیا

﴿امضاء﴾

﴿اسم مقدس ہام المؤمنین زندہ بیتات﴾ (ایجر) کی روشنی میں ﴿30﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحد رضویہ (۷۱)﴾

﴿پیش لفظ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

عزیزان محترم پروردگار عالم کے کرم سے امام رضا علیہ الصلاۃ والسلام، بی بی محصورہ سلام اللہ علیہا، اور امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، کی مدد سے

تحد رضویہ (۷۱) ﴿اسم مقدس امور المؤمنین زُہر و بیتات کی روشنی میں﴾ کا آغاز کرتا ہوں، جبکہ اس سے قبل مختلف موضوعات پر مفصل کتب پایہ تکمیل تک پہنچ چکی

ہیں، جن میں تحد رضویہ ۱۔ بحرات اسم اعظم و اسماء حسنی،

تحد رضویہ ۲۔ بحرات زُہر و بیتات، و بحرب علیات،

تحد رضویہ ۳۔ اسرار بسم اللہ الرحمن الرحیم،

تحد رضویہ ۴۔ اسرار حمیت، آیہ الکرسی پر عرفانی بحث،

تحد رضویہ ۵۔ اسرار صراط مستقیم،

تحد رضویہ ۶۔ اسرار الحمد للہ رب العالمین،

تحد رضویہ ۷۔ اسرار اللہ، عزاداری پہ ہونے والے اعتراضات کے جوابات،

تحد رضویہ ۸۔ شرح دعائے ندبہ، عظیم دعا کی شرح،

تحد رضویہ ۹۔ شرح زیارت اربعین،

تحد رضویہ ۱۰۔ شرح زیارت جامعہ کبیرہ،

تحد رضویہ ۱۱۔ شرح زیارت وارث،

تحد رضویہ ۱۲۔ آداب جمعہ،

تحد رضویہ ۱۳۔ الیاقوت والمرجان،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر و بیہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿31﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحد رضویہ (۷۱)﴾

تحد رضویہ۔ ۱۴۔ راہنمائے زائرین احوال اماں اذگان،

تحد رضویہ (۷۱) ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر و بیہات کی روشنی میں﴾  
 کے ساتھ حاضر خدمت ہوں گرفتول افتدز ہے عز و شرف،

میں اس کتاب کو چھارہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کرتا ہوں اور  
 پروردگار عالم سے یہ دعا ہے کہ اس کا ثواب میری والدہ ماجدہ کو پہنچے، پروردگار عالم ان کو جو ارحمت  
 قاطمہ زہر اسلام اللہ علیہا میں جگہ عطا فرمائے۔ تمام قارئین، مطالعہ کنندگان، قصیدہ خواہین، نوحہ خوانان،  
 مرثیہ خوانان، عزاداران، کہ جن تک یہ کتاب پہنچے، ان سب سے درخواست ہے، کہ تمام، شہداء، علماء  
 اعلام، مراجع عظام، عزاداران امام حسینؑ، کہ جو آج ہمارے درمیان میں نہیں ہیں۔

ان سب کے لیے اور ہمارے دادا مرحوم و منظور مولانا سید منظور حسین نقویؒ (صاحب تحفہ  
 العوام) اور ان کی اہلیہ مرحومہ اور مرحوم و منظور سید آل حسن نقوی۔ مرحوم و منظور سید ضیاء الحسن نقوی۔ سید  
 شجر عباس نقوی اور ان کی اہلیہ، اور میرے عزیز کہ جو ابھی حال ہی میں کربلا و شام کی زیارات سے  
 واپس لوٹے تھے، اور مشہد مقدس میں انھوں نے مجھ سے کہا تھا کہ میں ذکر آل عباس علیہم السلام کی کتاب  
 کی طباعت کرنا چاہتا ہوں اور وطن واپسی پہ ان کا انتقال ہوا، چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہو گئے، زوجہ بیوہ  
 ہو گئی، اور ماں کے دکھوں میں حزیہ اضافہ ہو گیا، میری مراد میرے عزیز جناب، سید اظہر عباس  
 زیدی کربلائی اعلیٰ اللہ مقامہ اور ان کے بھائی جناب سید اکمل عباس زیدی اور ان  
 کے والد بزرگوار، سید ناصر عباس زیدی اعلیٰ اللہ مقامہما،

اور میرے عزیز یحییٰ قریبی مجیدی شریفی جناب سید احسن رضا جعفری حفظہ اللہ تعالیٰ کے  
 والدین اور برادران، کے جو دار دنیا سے چلے گئے ہیں،

اور عزیزم جناب آقای سید شفقت رضا جعفری حفظہ اللہ کے والدین عزیز اقربا کے جو دار دنیا

﴿امام مقدس امیر المؤمنین زیدؑ وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿32﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

سے چلے گئے ہیں، اور بالافض میری والدہ ماجدہ کے لیے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت فرمادیں، میری دعا ہے کہ پروردگار عالم تمام زائرین کی زیارت کو اپنی بارگاہ میں قبول و مقبول فرمائے اور بار بار زیارات پے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور بالافض ایران عراق شام حبشہ البعج کی زیارات سے مشرف فرمائے۔ سب کی پریشائیاں بحق محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام دور فرمائے، بے اولادوں کو اولاد دے، بے گھروں کو گھر دے، بے زروں کو زردے، مظلوموں کی مفلسی دور ہو، ہم سب کو امام حسینؑ کے عزاداروں میں شامل فرمائے، ہمیں ولایت محمد و آل محمدؑ پہ زعمی گزارنے اور ولایت کے ساتھ دنیا سے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور دشمنان مذہب اسلام و دین اگر وہ ہدایت کے قابل نہیں تو ان کو ذلیل و رسوا کرے، اور ہم سب کو امام زمانہؑ کے احوان و انصار میں شامل فرمائے امام زمانہؑ کے تصور میں تعمیل فرمائے،

﴿امام مقدس امیر المومنینؑ زندگیاں (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿33﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی (۷۷)﴾

## ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الحمد لله رب العالمين، وصلى الله على سيدنا محمد وآله الطيبين

الطاهرين المعصومين، واللعن الدائم على اعدائهم اجمعين الى يوم الدين

اما بعد۔ کافی عرصے سے یہ سوچ رہا تھا کہ ایک ایسا رسالہ تحریر کیا جائے کہ جو آج ہمارے

عقائد کو خراب کیا جا رہا ہے، ان کا جواب بالتفصیل مومنین کی خدمت میں پیش کیا جائے، اس سلسلے کے

لیے کئی کتب ابھی تک قلم کی معوشین برداشت کر کے قرطاس کے زخمان میں سما چکی ہیں،

جن میں سے چند کتابیں حسب ذیل ہیں،

﴿یا علی مدد﴾

﴿اسرار اللہ عزادی پہونے والے اکثر اعتراضات کے جواب﴾

﴿اثبات حق حضرت قائم علیہ السلام ۴ جلدیں﴾

﴿علم کی تاریخ﴾

﴿قرآن مطلق﴾

﴿شرط عبادات﴾

﴿دولی کی ولایت﴾

﴿امام امیر المومنینؑ کے اثرات﴾

﴿مجالس کی اہمیت﴾

﴿سند و اسرار حدیث کساء﴾

اور اس کے علاوہ بھی ہیں، آپ سب دعا فرمائیں کہ یہ سب زبردطبع سے آراستہ ہو

جائیں، تاکہ مومنین ان سے استفادہ کر سکیں اور اپنے قلوب کو ٹھنڈا کر کے انوار سے منور کر سکیں، آمین



﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وصیبات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿34﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر نمونہ (علا)﴾

یا رب العالمین،

یہ سب کتب خالصتاً لوجہ اللہ حجت اللہ امام زمانہ کی خوشنودی کے لیے لکھی گئی ہیں، دعا فرمائیں کہ پروردگار عالم ہم سب کو امام زمانہ کے یا ودان اور ناصران میں قرار دے، اور اللہ ہمیں وہ دن دکھائے کہ ہم اللہ کی حجت کی اپنی ان آنکھوں سے زیارت کر سکیں، آمین ہر سبب العالمین

بس چند ایک نام منظم کلمات کے ساتھ آپ مومنین کی خدمت میں حاضر ہوں دعا ہے کہ پروردگار عالم مجھے اس رسالے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور میرے والد بزرگوار حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج مولانا آقا سید ابوالحسن نقوی دام ظلہ العالی، کو طول عمر صحت و سلامتی عطا فرمائے، اور میری والدہ ماجدہ کے جو کہ حقیقت عرفان کی بلند یوں پے فائز تھیں اور

جن کی محنتوں اور برکتوں کی وجہ سے ہم یہ علم دین کے لیے کام اٹھا سکے جو ار حضرت زہرا سلام اللہ علیہا میں جبکہ عطا فرمائے، اور ہمیں ان کی دعاؤں میں شامل فرمائے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿35﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحفہ رضویہ (۱۷)﴾

## ﴿علم اور عالم﴾

علم کے متعلق مصوّم کا فرمان ہے،

ليس العلم بكثرة التعلم انما هو نور يقذفه الله في قلب

من يشاء

علم زیادہ پڑھنے پڑھانے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ کا نور ہے جس کے دل میں اللہ چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اسی علم کے لیے رب العزت قرآن کریم سورت عکبوت میں ارشاد فرما رہا ہے،

من جاهد فينا لنهدينهم سبلنا ،

جو ہماری راہ میں جہاد کرتا ہے، ہم اس کی راستوں کی طرف ہدایت کرتے ہیں،  
قرآن کا حدیث کا ایک ایک حرف اپنے ضمن میں مطالب معافی اور مہمات کا حامل ہے، قرآن کریم مکمل طور پر علوم کا مجموعہ،

احادیث معصومین علیہم الصلاۃ والسلام علوم کا مجموعہ،

معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے اسما و علوم کا مجموعہ،

معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کا ذکر علوم کا مجموعہ،

معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کی زیارت علوم کا مجموعہ،

یعنی درحقیقت علم ہی علم ہے،

نوری نور ہے،

معرفت ہی معرفت ہے،

کمال ہی کمال ہے،

﴿امم مقدس امیر المؤمنینؑ نے وہ نجات (ابھڑ) کی روشنی میں﴾ ﴿36﴾ ﴿جلد ازل﴾ ﴿تھوڑے مضامین﴾

برکات ہی برکات ہے،

روحانیت ہی روحانیت ہے،

نورانیت ہی نورانیت ہیں،

اس قرآن مقدس کے لیے حدیث میں وارد ہوا ہے،

لکل حرف من حروف القرآن حد ولكل حد مطلع،

اور بعض روایات میں کچھ اس طرح سے وارد ہوا ہے،

ما من حرف من حروف القرآن الا وله سبعون الف معنی،

کائنات میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے کہ جو کما حقہ قرآن کے اسرار کا عالم و عامل ہو،

الادہ ہستیاں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے جن لیا ہے، کہ جو سب کے سب مصومین علیہم

السلام ہیں،

اس لیے کہ غیر مصوم جو ہو گا وہ گناہگار ہو گا اور کوئی بھی گناہگار اللہ تعالیٰ کے اسرار کا حامل ہو ہی

نہیں سکتا،

اس لیے کہ ان اسرار میں رموز ہیں دقائے ہیں مجمل ہیں، ناخ ہیں محکم ہیں خطاب ہیں

محسوسات ہیں مقولات ہیں مقولات ہیں، جلی ہیں خفی ہیں، صغیر ہیں کبیر ہیں،

اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اشارہ بھی فرمایا ہے،

لَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ،

کوئی خشک نہ نہیں مگر یہ کہ وہ کتاب بین میں ہے،

پس ہمارا مدعی واضح اور روشن ہوا اس لحاظ سے کہ کائنات کا ہر علم قرآن میں موجود ہے تو

جب ہر علم قرآن میں موجود ہے تو یہ بھی واضح اور روشن ہوا کہ علم ﴿زُبُرُ وَيَسِّنَات﴾ بھی قرآن میں

﴿ام قدس ہام المؤمنین ذہنیتات﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿37﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر ضویہ (۷۷)﴾

موجود ہے، جیسا کہ سورت آل عمران آیت نمبر ۱۸۳ میں اس کا واضح طور پر اللہ جبارک و تعالیٰ نے قرآن میں ذکر فرمایا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے،

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ  
وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

اور اس کے علاوہ بھی مختلف مقامات پر اللہ جل جلالہ نے اشارہ و کنیہ بھی اس کا ذکر کیا ہے اور ہمارے

بیان کے اثبات کے لیے اسے مطالب ہی کافی ہیں،

اور اسی قرآن کریم کے بارے میں صادق آل محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں،

القرآن له اربع مراتب (کتاب اللہ علی اربعۃ اشیاء)

العبارة والاشارة واللفاظ والحقائق ، فالعبارة للعوام ،

والاشارة للخواص (من العلماء) واللفاظ للاولياء والحقائق

للانبياء،

قرآن کریم کے ۴ مراتب ہیں، العبارة والاشارة واللفاظ والحقائق، جن میں قرآن کریم

کی عبارت عوام کے لیے ہے، اور قرآن کریم کے اشارے خواص کے لیے ہے، اور قرآن کریم کی لطف

عبارات اولیاء اللہ کے لیے ہے، اور قرآن کریم کے حقائق انبیاء کے لیے ہے،

قرآن کے تمام مطالب کو فقط راسخون فی العلم ہی جانتے ہیں کہ جن کے سامنے اس کی ساری

تاویلات بھی موجود ہیں،

سورت بقرہ آیت نمبر (۸۷) میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے ارشاد ہوا،

وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيْدِنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ،

﴿امم مقدس امیر المؤمنین ذر جنات﴾ (بجہ) کی روشنی میں ﴿38﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجہ رضویہ﴾ (۱۷)

اسی سورت بقرہ آیت نمبر (۱۵۹) میں رب العزت رب العالمین اپنی عطا کا اظہار کچھ اس طرح سے فرما رہا ہے، اور کشف عطا بھی فرما رہا ہے، اس طرح سے کہ کوئی بھی اس کا نکار نہ کر سکے، اور کتمان کرنے والے کے لیے اس کا کتمان ممکن ہی نہیں ہے، بلکہ بیانات کے منکر کو لہجوں بتایا ہے،

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا  
بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ الْوَاعُونَ،

اور انسان کا شک وریب کو دور کرتے ہوئے رب العزت سورت محل میں ارشاد فرما رہا ہے،

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ  
الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ  
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم قدس امیر المومنین ذہبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿39﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محلہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿باب اول﴾

﴿پہلا راز﴾

﴿اسرار حروف مقطعات﴾

اور ولایت اسد اللہ الغالب غالب علی کل غالب المطلوب لکل طالب امیر المومنین حضرت علی  
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلوے

حروف مقطعات کہ جو رب العزت نے قرآن کریم میں نازل کئے ہیں ان میں رب العالمین  
نے اسرار کو پوشیدہ کر دیا ہے، واللہ اعلم بحقائق امور،

اور یہ وہی حروف ہیں، وہی اسرار ہیں، کہ جن کے لیے رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے (لا

یعلم تاویلہ الا اللہ والراسخون فی العلم)

ان کی تاویل اللہ اور (راسخون فی العلم) کے علاوہ کوئی نہیں جانتا،

اور انہیں کے متعلق ارشاد ہوتا ہے، (لا یعلم جنود ربک الا هو)

بس یوں سمجھ لیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے کھوم اسرار ہیں کہ جو فیض میں شمار ہوتے ہیں،

فحسی سے جب سوال کیا گیا کہ یہ حروف مقطعات کیا ہیں، تو انھوں نے جواب دیا کہ یہ

اسرار اللہ ہیں،

اور اللہ تعالیٰ ان کو ظاہر نہیں کرتا مگر اس پہ کہ جس سے وہ راضی ہو، اور وہ رسولوں میں سے اور

رسولوں کے اوصیاء میں سے، اور ولیوں میں سے اور مومنین میں سے ہیں،

جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے، واللہ تعالیٰ لا یتظہر علی غیبہ احدا الا

من ارقتی من رسول اور وارث رسول، تو یہ بات اظہر من الشمس ہے، کہ

﴿اسمِ حق پر اسمِ برحق نے جنات (انجی) کی روشنی میں﴾ ﴿40﴾ ﴿ہلاکت﴾ ﴿تھک رہا یہ (۷۷)﴾

حروفِ مقلات کا علم کون ہے، علم سری ہے، علم ظہری ہے، علم کتوی ہے،

ان کے حلق ابو منصور الدیلمی، ابو عبد اللہ رحمٰن المسلمی، اور الفو غیب میں

وارد ہوا ہے

اسرار اللہ بینہا الی امتاء اولیاء و سادات النبلاء من غیر سماعہ

ولا دراسة وھی من الاسرار النبی لم یطلع علیہا الا لخواص،

یہ اللہ کے اسرار ہیں کہ جن کو اللہ نے ائمہ و لیوں کے سامنے بیان کیا ہے، اور نیکل سادات

کو اس سے بغیر پڑھے اور بغیر آنے لگا ہی حقا کی ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے راز ہیں کہ جن پہ خواص کے علاوہ کوئی بھی مطلع نہیں ہے،

اور بعض نے اس علم کو علم باطن کہہ کے یاد کیا ہے، اسی لیے تو اس کے حلق روایات میں وارد

ہوا ہے کہ جب آپ سے علم باطن کے حلق سوال کیا گیا،

لما سئل عن النبی عن علم الباطن فقال علم بین اللہ و بین

اولیائہ لم یطلع علیہ ملک مقرب،

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علم باطن کے حلق سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد

فرمایا، کہ یہ وہ علم ہے کہ جو اللہ اور اس کے ولیوں کے درمیان ہے، کہ جس کو مقرب فرشتہ بھی نہیں

جانتا، یعنی مقرب فرشتے کو بھی اس علم سے آگاہی نہیں ہے،

چونکہ یہ اسرار ہیں، ان سے آگاہی ناممکنات میں سے ہے، تاہم معلومات ظاہری جو کشفیات

ہیں ان کو حیدر کرڈ کے عاشقوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سہولت حاصل کر رہا ہوں،

دعا ہے کہ پروردگار عالم ہمیں اسرار علوم محمد وآل محمد علیہم السلام کو سمجھنے اور جاننے کی توفیق عطا

فرمائے (آمین یا رب العالمین)

﴿ام مقدس باعمر المؤمنین نے صفات (انجیر) کی مدنی میں﴾ ﴿41﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿کچھ مضامین﴾

ان حروف مقطعات کے حلق کافی اقوال ہیں من جملہ، چہر ایک اقوال ظاہر سے نقل کر رہا ہوں بالاختصاص تفسیر تسنیم تفسیر البصائر تفسیر لوامع التنزیل و سوا طبع الظاہل وغیرہ،  
ذلك،

﴿1﴾..... یہ حروف مقطعات قرآن کریم کے مختصات میں سے ہیں، اور یہ علم دوسری آسانی کتابوں میں سے نہیں ہیں،

﴿2﴾..... یہ حروف مقطعات کی اور مدنی سورتوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں، اس لیے کہ ۲۷ کی اور دو مدنی سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے ان کو نازل کیا ہے،

﴿3﴾..... ۲۹ سورہ میں حروف مقطعات موجود ہیں، وہ کچھ اس ترتیب سے ہیں،  
(۱) سورۃ بقرۃ،

(۲) سورۃ آل عمران،

(۳) سورۃ اعراف،

(۴) سورۃ یونس،

(۵) سورۃ حمود،

(۶) سورۃ یوسف،

(۷) سورۃ زمر،

(۸) سورۃ ابراہیم،

(۹) سورۃ حجر،

(۱۰) سورۃ مریم،

(۱۱) سورۃ طہ،



﴿ام مقدس امیر المومنین ذی دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿42﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (۱۷)﴾

(۱۲) سورۃ شعراء

(۱۳) سورۃ نمل

(۱۴) سورۃ قصص

(۱۵) سورۃ عنکبوت

(۱۶) سورۃ روم

(۱۷) سورۃ لقمان

(۱۸) سورۃ نجمہ

(۱۹) سورۃ لیس

(۲۰) سورۃ ص

(۲۱) سورۃ مؤمن (غافر)

(۲۲) سورۃ فصلت

(۲۳) سورۃ شوری

(۲۴) سورۃ زخرف

(۲۵) سورۃ دخان

(۲۶) سورۃ قن و القلم

(۲۷) سورۃ جاثیہ

(۲۸) سورۃ احقاف

(۲۹) سورۃ ق

﴿۴﴾ حروف مقطعات پانچ قسموں پہ منقسم ہوتے ہیں

﴿ام مقدس امیر المؤمنینؑ نے وصیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿43﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

کچھ حروف مقطعات ایک حرفی ہیں، جیسے (ص) (ن) (ق)،

کچھ دو حرفی ہیں، جیسے (طس) (یص) (طه) (حم)،

کچھ تین حرفی ہیں، جیسے (الم) (الر) (طسم)،

کچھ چار حرفی ہیں، جیسے (المص) (المر)،

کچھ پانچ حرفی ہیں، جیسے (کھیعص) (حم عسق)،

﴿۵﴾ کچھ حروف مقطعات قرآن میں ایک آیت بن کے نازل ہوئے ہیں، جیسے

(۱) (الم)، سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ عنکبوت، سورۃ لقمان، سورۃ سجدہ، میں،

(۲) (المص)، سورۃ اعراف میں،

(۳) (کھیعص)، سورۃ مریم میں،

(۴) (طه) سورۃ طہ میں،

(۵) (طسم) سورۃ شعراء اور سورۃ قصص میں،

(۶) (یس) سورۃ یس میں،

(۷) (حم) سورۃ مومن، سورۃ فصلت، سورۃ زخرف، سورۃ دخان،

سورۃ جاثیہ، اور سورۃ احقاف میں،

﴿۵﴾ اور کچھ حرف مقطعات آیت کا جزو بن کے نازل ہوئے ہیں، جیسے،

(۱) (حم عسق) سورۃ شوریٰ میں،

(۲) (الر) سورۃ یونس، سورۃ ہود، سورۃ یوسف، سورۃ ابراہیم، سورۃ حجر میں

(۳) (المر) سورۃ رعد میں،

﴿۱﴾ مقرر ہر المؤمنین کے ذمہ ہیں (اچھ) کی روشنی میں ﴿44﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑی سیہ (۱۷)﴾

(۳) (طس) سورت نمل میں،

(۵) (ص) سورت ص میں،

(۶) (ق) سورت ق میں،

(۷) (ن) سورت قلم میں،

﴿۶﴾ اس لحاظ سے حروف مقطعات کی تین قسمیں ہیں،

(۱) کچھ ایسے ہیں کہ جو اصلاً قرآن میں بصورت تکراری نازل نہیں ہوئے ہیں جیسے، ن، ق،

(۲) کچھ ایسے ہیں کہ جو درجہ تکرار ہوئے ہیں، جیسے، م، سورت م میں، اور یہی جزو دین کے بھی آیا ہے سورت اعراف میں، ا، لیس،

(۳) کچھ ایسے ہیں کہ جو چھ یا چھ سے زیادہ مرتبہ تکرار ہوئے ہیں، جیسے، ح، اسی لیے حواصیہ سب سے بھی کہتے ہیں

﴿۷﴾ حروف مقطعات حذف کمرات کے بعد ان میں سے جو باقی بچتے ہیں وہ (۱۳) حروف ہیں،

(۱) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵)

(۵) (۶) (۷) (۸) (۹)

(۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳)

(۱۳) (۱۴) (۱۵)

﴿۸﴾ حروف مقطعات اور آیات میں ایک خاص قسم کا ارتباط ہے کہ جن کو ہر انسان کی توہیات ہی الگ ہے، خواص بھی نہیں جان سکتے جب تک واجب الوجود کی عطا نا ہو،

﴿۸﴾ حروف مقطعات کے لیے ایک قول یہ ہے کہ یہ اسم اعظم کا جزو ہیں، اور ان کے مرکب ہونے سے اسم اعظم معرض وجود میں آتا ہے،

﴿ام مقدس ام المومنین زُهد صفات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿45﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اور اسم اعظم اس کو کہتے ہیں کہ جن کے ذریعے کائنات ماسکین و ماسکون میں انسان تصرف کر سکا ہے، یہ سب کے سب حروف مقطعات اپنے اندر اسم اعظم کا جزو لیے ہوئے ہیں اور اسم اعظم ہیں، اور بعض اوقات مرکب کرنے سے یہ اسم اعظم معرض وجود میں آتا ہے،

جیسے، (السن) (حم) (ن)۔ (الو حمن) اسی طرح سے امام زمانہ کے اسم مبارک مرح م دہ کا استناد بھی اسی سے ہوتا ہے، جیسا کہ اس کو صاحب تفسیر تنسیم نے جلد دوم صفحہ ۷۷ میں بیان کیا ہے، ﴿۹﴾ ایک قول یہ ہے کہ اللہ کے نام الرحمن قرآن میں کئی مقامات پر آئے ہیں، سورت الحمد میں اور ہر اسم اللہ میں تو ماننا پڑے گا کہ جن کو اللہ تعالیٰ صریحاً بیان کر دیا ہے اب ان کو مخفی طور پر بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے،

یہ حروف مقطعات اپنے اندر بذات خود کچھ اسرار کے حامل ہیں کہ جن کو ہر بندہ نہیں جان سکا، کہ جن کے ذریعے مردے زندہ ہوتے ہیں، درخت پل سکتے ہیں پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور یہ وہ ہیں کہ جن کے لیے آصف بن برخیا نے کہا تھا، جس کو اللہ نے قرآن کریم سورت نمل آیت نمبر ۴۰ میں بیان فرمایا ہے،

قال الذی عنده علم من الکتاب انا انک به قبل ان یورد الیک طرفک،

﴿۱۰﴾ ایک قول یہ ہے کہ وہ حروف کہ جو مقطعات کی صورت میں سورت سے پہلے نازل ہوئے ہیں وہ اس سورت میں زیادہ ہوتے ہیں، اور یہ ایک قرآنی معجزہ ہے، مثلاً سورت ق میں ق سب سے زیادہ آیا ہے،

اسی طرح سے سورت اعراف میں (المصی) حروف مقطعات کی شکل میں وارد ہوا ہے، اور اگر حروف کی گنتی کی جائے تو اس سورت میں سب سے زیادہ یہی حروف استعمال ہوئے ہیں، الف اس سورت میں (۲۵۲۹) مرتبہ آیا ہے،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زید دینار (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿46﴾ ﴿جلد ناول﴾ ﴿تھریٹھ نمبر﴾ (۱۷)

لام اس سورت میں (۱۵۳۰) مرتبہ آیا ہے،

صیم اس سورت میں (۱۱۶۴) مرتبہ آیا ہے،

ھیں اس سورت میں (۹۷) مرتبہ آیا ہے،

(جمعہ) اس سورت میں یہ حروف (۵۳۲۰) مرتبہ آئے ہیں،

مجموعی طور پر اگر اس سورت کے حروف کا حساب کیا جائے تو یہ حروف اس سورت میں مجموعی حساب سے ۳۷ فیصد ہیں،

اسی طرح سے اجازت دے دی قرآن یہ ہے، (شہر) قرآن میں بارہ مرتبہ آیا ہے،

کمرہ (یوم) قرآن میں (۳۶۵) مرتبہ آیا ہے،

کمرہ (ہفتہ) قرآن میں (۱۱۵) مرتبہ اور آخرت بھی (۱۱۵) مرتبہ آیا ہے،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذی الدینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿47﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿اسرار حروف مقطعات﴾

﴿احادیث معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام﴾

﴿۱﴾ کتاب بحار الانوار چاپ بیروت جلد نمبر (۸۹) صفحہ نمبر (۳۷۳) میں وارد ہوا ہے کہ جو یہ نے سفیان ثوری سے اور آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا، اللہ تعالیٰ کے ان اقوال کے کیا معنی ہیں،

الم والمص والرو المعروکہم مص وطہ وطس وطمہ ویس وص وحم وحمصق وق و ن  
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، (الم) سورت بقرہ کے ابتدا میں جو ہے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله الملك﴾،

اور (الم) سورۃ آل عمران کے ابتدا میں جو ہے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله المجید﴾،

اور (المص) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله المقتلر الصادق﴾،

اور (الر) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله الرووف﴾،

اور (المع) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله المحی الممیت الرازق﴾،

اور (کھمص) کے معنی یہ ہیں ﴿انا الکافی الہادی الولی العالم الصادق الوعد﴾ اور (طہ)

کے معنی یہ ہیں، ﴿ہا طالب الحق الہادی الیہ﴾،

اور (طس) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله الطالب السميع المبدء المعید﴾،

اور (ہس) رسول اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے، اور اس کے معنی ہیں، ﴿ہا ایہا السامع لوحی﴾،

اور (حم) کے معنی ﴿الحمید المجید﴾،

﴿ام قدس امیر المومنین﴾ (ہجر) کی روٹی میں ﴿48﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر صوبہ﴾ (۷۷)

اور (جمعہ) کے متنی ﴿الحلیم المشیب العالم السميع القادر القوی﴾،

اور (ق) ایک پیرا کا نام ہے کہ جو دنیا پر محیط ہے، (ق) جنت میں ایک نمبر ہے،

سفیان ثوری کہتے ہیں میں نے کچھ اور سواہل کے مولانا نے ارشاد فرمایا اٹھ جاتوں اسرار کی صلاحیت نہیں رکھتا،

﴿2﴾ تفسیر برہان جلد اول صفحہ ۵۴ میں مرقوم ہے، کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا،

(المعص) کے متنی یہ ہیں، ﴿انا الله المقتدر الصادق﴾

﴿3﴾ تفسیر برہان جلد دوم صفحہ ۱۷۶ میں مرقوم ہے،

کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا (الرب) کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ

اس کے متنی یہ ہیں، ﴿انا الله البروف﴾

﴿4﴾ تفسیر برہان جلد دوم صفحہ ۱۷۷ میں مرقوم ہے،

راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولانا (المر) کے کیا معنی ہیں

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس کے متنی یہ ہیں، ﴿انا الله المعنی المعیت الوازی﴾

﴿5﴾ تفسیر برہان جلد سوم صفحہ ۲۷ میں مرقوم ہے،

سفیان ثوری کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولانا (کھممعص)

کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس کے متنی یہ ہیں

﴿انا الکافی الہادی الولی العالم الصادق الوعد﴾

﴿6﴾ تفسیر برہان جلد ۳ صفحہ ۱۷۹ میں مرقوم ہے،

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ (طس) کے متنی یہ ہیں،

﴿انا الطالب السميع﴾ اور (طس) کے متنی یہ ہیں ﴿انا الطالب السميع المبدء المعید﴾

﴿7﴾ تفسیر برہان جلد چہارم صفحہ ۹۰ میں مرقوم ہے،

﴿امام مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روایت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿49﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھہر ضویہ (۷۷)﴾

سفیان ثوریؒ کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولا،  
(حم) اور (حم عسق) کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ (حم) کے معنی یہ ہیں  
﴿الحمد المجد﴾،

اور (حم عسق) کے معنی یہ ہے، ﴿الحلیم المشیب العالم السميع القادر القوی﴾

﴿مضمون علیہ السلام ابجد کی خود تفسیر کر رہے ہیں﴾

﴿۸﴾ تفسیر برہان جلد ۲ صفحہ ۳ میں مرقوم ہے، کہ ایک شخص حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں

جب آپ کے میں تھے حاضر ہوا، اور اس نے اپنے مسائل کے متعلق دریافت کیا،

آپ نے اسے جواب دیا اور ایک حدیث کا ذکر کیا، بات یہاں تک پہنچی اس نے سوال کیا، (العی) کیا ہے تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا کہ ٹھہرا،

الالف واحدا واللام ثلاثون والمیم اربعون والصاد تسعون

قلت فهذه مائة واحدة وستون فقال بالبيد اذا دخلت سنة احدى

وستون ومائة سلب الله قوما سلطانهم

الف کا ایک، لام کے تیس، میم کے چالیس، صاد کے نو، راوی کہتا ہے کہ میں نے کہا یہ

(۱۶۱) ہیں، تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا، اے لبید جب (۱۶۱) وال سال داخل ہوگا، اللہ قوم سے

ان کے سلطان کو اٹھالے گا،

﴿کچھ حروف مقطعات سے رسالت آپ کو مخاطب کیا گیا ہے﴾

﴿۹﴾ تفسیر برہان جلد ۳ صفحہ ۲۹ میں مرقوم ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

کہ (طہ) رسول اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہو، اور اس کے معنی یہ ہیں، یا طالب الحق

الہادی الیہ



﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿50﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھہ رضویہ (۷۲)﴾

﴿۱۰﴾ تفسیر برہان جلد ۳ صفحہ ۲۸ میں مرقوم ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، کہ اے کلبیؑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن میں کتنے نام ہیں میں نے کہا دو یا تین تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اے کلبیؑ دس نام ہیں،

طَلَّة مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى

يُسِّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ، عَلِيٍّ صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

نَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ، مَا أَنْتَ بِمَعْنَى رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

jabir.abbas@yahoo.com

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿51﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿مختصر نسخہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿اسرار حروف مقطعات﴾

﴿اور فضیلت مولائے کائنات علی علیہ السلام﴾

حروف مقطعات حذف کمرات کے بعد ان میں سے جو باقی بچتے ہیں وہ (۱۴) حروف ہیں، اور مزے کی بات یہ ہے حروف چودہ ہی ہیں، جو مقطعات میں استعمال ہوئے انہی کی تکرار ہوئی ہے، اور کل حروف تہجی کو بھی اگر دیکھا جائے، تو ۲۸ حروف ہیں کہ یہ بھی چودہ کا دوسرے ٹکڑا ہے، سبحان اللہ

|          |          |          |          |
|----------|----------|----------|----------|
| (۱)(۱)   | (۲)(۲)   | (۳)(۳)   | (۴)(۴)   |
| (۵)(۵)   | (۶)(۶)   | (۷)(۷)   | (۸)(۸)   |
| (۹)(۹)   | (۱۰)(۱۰) | (۱۱)(۱۱) | (۱۲)(۱۲) |
| (۱۳)(۱۳) | (۱۴)(۱۴) |          |          |

کہ جن کی عبارت کچھ اس طرح سے سامنے آتی ہے کہ جس کو علماء کبار نے اپنی کتب میں بیان کیا ہے من جملہ آیت اللہ جوادی آملی نے بھی اس کو جلد دوم تفسیر تنہیم میں بیان کیا ہے،

(پہلی عبارت) صراط علی حق نمسکہ

(دوسری عبارت) نمسکہ صراط علی حق

(تیسری عبارت) حق علی صراط نمسکہ

پس معلوم واضح اور روشن ہوا کہ حقیقت ہی یہی ہے، ظاہر قرآن بھی یہی ہیں اور باطن قرآن بھی یہی ہیں ظاہر میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی ولایت کو بیان کیا ہے اور باطن میں بھی ان کی ولایت کو چھپا دیا ہے پس یہ ظاہر قرآن بھی ہیں اور باطن قرآن بھی ہیں، خاموشی ہو تو صامت بولے تو ناطق ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینات (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿52﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اثر ترائی مرحوم شاعر اہلیت اطہار نے امام رضا علیہ السلام کے حوالے سے ایک نظم بھی لکھی کہ جس کا ایک شعر مجھے اس وقت یاد آ رہا ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

خاموش ہو تو جز دان میں قرآن کی صورت، باطن ہو تو منبر پہ علی بول رہا ہے،

بس حقیقت تو یہ ہے کہ جس کا انکار ہی نہیں کیا جاسکتا سر اللہ مودعا فی کتبہ و سر الکتب فی القرآن لانه الجامع المانع وفيہ تبيان كل شيء و سر القرآن فی حروف المقطعة فی اوائل السور، اسی لیے تو سر اللہ فی العالمین امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، لکل کتاب صفوة وصفوة هذا الكتاب (یعنی المصحف) حروف التهجی، حقیقت تو یہ ہے کہ قرآن اتنی جامع کتاب ہے کہ اس کے نقطے میں اللہ نے کائنات کے علوم کو رکھ دیا ہے

(۱) سب سے پہلے تو یہ ہے کہ جو مولائے کل ارشاد فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے (۱۱۳) آسمان سے کتابیں نازل کی ہیں، اور ان میں توریت زبور انجیل قرآن کو برگزیدہ کیا، اور سب کتابوں کا علم اس قرآن میں جمع کر دیا ہے، اور اس قرآن کے علم کو الحمد میں جمع کر دیا ہے اور الحمد کو بسم اللہ میں اور بسم اللہ کو ب میں اور ب کو نقطے میں جمع کر دیا ہے، اور پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ ب کے نیچے والا نقطہ میں علی ہوں،

(۲) اور دوسری جگہ بھی تقریباً ایسی ہی روایت وارد ہوئی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں جمیع ما فی القرآن فی باء بسم اللہ وانا النقطة تحت الباء اور اسی طرح سے نقطے کے متعلق ایک اور حدیث ہے وہ بھی امیر المومنین سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں بالباء ظہر الوجود و بالنقطة تميز العابد عن المعبود اور اسی طرح سے نقطے کے متعلق ایک اور بھی حدیث ہے وہ بھی امیر المومنین سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں عن الباء ظہر

﴿امم مقدس امیر المومنین ذمہ داریات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿53﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھرد رضویہ﴾ (۱۷)

**الوجود وبالنقطۃ نین العابد عن المعبود اور اسی طرح ایک اور حدیث ہے وہ بھی**  
**امیر المومنین سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں بالباء عرفہ العارفون وما من شیء الا**  
**والباء مکتوبۃ علیہ**

(۳) یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ حروف مجملہ میں نقطہ نہیں ہوتا، دوسرے حروف کے برخلاف، البتہ حکمت اور ایک راز اس میں موجود ہے،

عبدالوہاب شعرانی اپنی کتاب میزان میں روایت کرتے ہیں قال امیر المومنین  
 علیہ السلام لو شئت لا وقرت لکم ثمانین بعیراً من علوم النقطۃ  
 تحت الباء،

(۴) اسم مبارک اور مقدس علی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اسم سے شتق ہے اللہ تعالیٰ کا نام ہے، اللہ کو بغیر  
 اضافت اسی نام علی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے،  
 جیسا کہ دعائے ماہ مبارک رمضان میں وارد ہوا ہے، یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم اور  
 آیہ الکرسی میں وارد ہوا ہے، وہو العلی العظیم عرب کی تاریخ میں تھا اللہ کا نام نہیں رکھا جاتا  
 ، جب بھی رکھا جاتا ہے تو مرکب ہوتا ہے عبد الحمید، عبد الکریم، عبد الغفور،  
 عبد المجید، عبد الرحمن، عبد الرحیم لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص الحاصل اسم فقط میرے مولا کو  
 ہی عطا کیا ہے،

وہ بھی علی ہے یہ بھی علی ہیں، وہ خالق علی اور یہ مخلوق علی،

وہ رازق علی اور یہ مرزوق علی، وہ معبود علی، اور یہ عابد علی،

وہ واجب الوجود علی اور یہ لازم الوجود علی، وہ رب علی اور یہ عبد علی، الی ماشاء اللہ،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہنات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿54﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (ع)﴾

﴿سمرہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھارا از﴾

﴿اسماء امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

کتاب بیان الآیات میں آقا کی شیخ یوسف نجفی کچھ اس طرح سے تحریر فرماتے ہیں، کہ رب العزت نے میرے مولا کو مختلف آسمانی کتب میں مختلف اسماء کے ساتھ یاد کیا ہے، ویسے تو سب سے بڑا نام میرے مولا کا علی ہے وہ عرش پر علی اور یہ فرش پر علی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں ﴿۱﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (توریت) میں (برہما) آیا ہے، ﴿۲﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (زبور) میں (اری) آیا ہے، ﴿۳﴾ میرے مولا امیر المومنین علیہ السلام کا کا نام (انجیل) میں (ایلیا) اور (شیط) اور (ایلیا) آیا ہے،

﴿۴﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (قرآن) میں (ہل اتی) (صبر) (احسان) (عدل) (ایمان) (کتاب) (حبیل اللہ) (فضل اللہ) (نباء عظیم) آیا ہے، اور اس کے علاوہ بھی مولا کے کافی نام ہیں جن کو اس حقیر نے کتاب (میرے مولا کے اسماء) میں بیان کئے ہیں، ﴿۵﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (ہندوؤں) کی کتابوں میں (گھلین) آیا ہے، ﴿۶﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل روم) کے ہاں (بطریسا) آیا ہے، ﴿۷﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل عطاہ) کے ہاں (برلیا) آیا ہے، ﴿۸﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل فارس) کے ہاں (جیبر) آیا ہے، ﴿۹﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل ترک) کے ہاں (تیمر) آیا ہے،

﴿۱۰﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل زنجیان) کے ہاں (عبیسر) اور

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُند و نہات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿55﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (۱۷)﴾

(معیلا) آیا ہے،

- ﴿۱۱﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (کاهنوں) کے ہاں (بوی) آیا ہے،  
 ﴿۱۲﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (زبان حبشہ) میں (توریک) آیا ہے،  
 ﴿۱۳﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (لوانتوں) کے ہاں (فریق) آیا ہے،  
 ﴿۱۴﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (زبان فرانک) میں (معیلان) آیا ہے،  
 ﴿۱۵﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اہل دایش) کے ہاں (میمونا) آیا ہے  
 ﴿۱۶﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (مادری زبان میں (حیدر) آیا ہے،  
 (ابوالبشر)، آیا ہے، (ابوالعز) آیا ہے، (ابوالحسن) آیا ہے (احد دوسرا) آیا ہے، (ابوتراب) آیا ہے  
 ، (سید العرب) آیا ہے،

محدث کبیر مفسر عظیم الشان و جلیل القدر آقای علامہ فہامہ سید ہاشم حسین بحرانیؒ نے اس موضوع پر ایک کتاب لکھی ہے، جس کا نام اللوامع النوارانیۃ فی اسماء علی علیہ السلام و اہل بیتہ القراۃ، ہے، جس میں امیر کائنات کے (۳۰۰) سے زیادہ نام درج ہیں، یہاں اس موقع پر دل چاہتا ہے کہ فارسی زبان کا ایک کلام پیش کیا جائے کہ جو اس موقع سے خاص مناسبت رکھتا ہے،

|                             |                           |
|-----------------------------|---------------------------|
| ز القاب آن شاه والا تبار،   | ندانم کد امین نمایم شعار، |
| لقبهای شایسته بو تراب،      | نگنجد بئدین هزاران کتاب،  |
| اگر جمع کردند جن و ملک،     | ورق آورند از طباق فلک،    |
| قلم گردد اشجار و دریا مداد، | نیارند حرفی از آن شاه یاد |

﴿○○○○○○﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین الدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿56﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھہر نمبر ۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسرا باب﴾ ﴿عدد بارہ کے سر بستہ راز﴾

﴿پہلی حقیقت﴾

﴿بارہ مقدس حجابات﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

اس میں کسی بھی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ کائنات کا سارا نظام ان ہستیوں کے گرد گھوم رہا ہے، جو کچھ بھی ہے وہ ان ہی کی ذات والامصافات کی وجہ سے ہے، اس وقت ہم نے بارہ کو سامنے رکھا ہے تو جس چیز پہ بھی نگاہ کریں، اس میں بارہ کا جلوہ نظر آتا ہے جہاں اور حقیقتیں بارہ ہیں وہاں حجابات بھی بارہ ہیں، اگر بارہ کی حقیقت کو بارہ کے فضائل کو بارہ کی روحانیت و نورانیت و معنویت کو علیحدہ کر دیا جائے، تو کائنات صفر ہو جاتی ہے، آج جو نورانیت ہے، آج جو روحانیت ہے، آج جو معنویت ہے، وہ انہی ہستیوں کا فیضان ہے، انہی کے صدقے میں یہ نظام ہستی چل رہا ہے، بس یوں سمجھ لیں کہ جو کچھ بھی ہے وہ پانچ بارہ چودہ کا صدقہ ہے،

﴿۱﴾ پہلا حجاب قدرت ہے، ﴿۲﴾ دوسرا حجاب عظمت ہے،

﴿۳﴾ تیسرا حجاب عزت ہے، ﴿۴﴾ چوتھا حجاب صیغہ ہے،

﴿۵﴾ پانچواں حجاب جبروت ہے، ﴿۶﴾ چھٹا حجاب رحمت ہے،

﴿۷﴾ ساتواں حجاب نبوت ہے، ﴿۸﴾ آٹھواں حجاب کبریا ہے،

﴿۹﴾ نواں حجاب منزلت ہے، ﴿۱۰﴾ دسواں حجاب رفعت ہے،

﴿۱۱﴾ گیارہواں حجاب سعادت ہے، ﴿۱۲﴾ بارہواں حجاب شفاعت ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿57﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسری حقیقت﴾

﴿اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں بارہ کا عدد﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ کلمہ توحید رکن توحید میں (لا الہ الا اللہ) میں بارہ حرف ہیں،

یہ وہ کلمہ ہے کہ اس کے بغیر کسی کا اسلام قبول نہیں لایا الا الرحمن کے ذریعے کافر مسلمان نہیں ہوتا، کوئی بھی شخص اگر مسلمان ہونا چاہے تو مسلمان کلمہ توحید کلمہ رسالت اور کلمہ ولایت کے ذریعے ہی ہوتا ہے، اس کلمہ توحید میں بارہ حروف موجود ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | ا  | ا  | ل | ا | ا | ل | ا | ل | ا | ا | ل |

﴿۲﴾ ارکان رسالت (محمد رسول اللہ) اس میں بھی بارہ ہی حروف موجود ہیں، جیسا کہ یہ ظہور وجود میں ہے، اور اظہر من الشمس ہے،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ا |

﴿۳﴾ ارکان خلافت دوسایت امیر المومنین (علی خلیفۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | خ | ل | ی | ف | ق | ا | ل | ل | ا |

﴿۴﴾ کلمہ امارت مومنین (امیر المومنین) میں بھی بارہ حروف ہیں،



﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿58﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شجرہ رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ن  | م | د | م | ل | ا | ر | ی | م | ا |

﴿۵۷﴾ اسمائے مقدس (اللہ تبارک تعالیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ل  | ع  | ت | ک | ر | ب | ت | ہ | ل | ل | ا |

﴿۶۶﴾ اسمائے مقدس (الرحمن الرحیم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ی  | ح  | ر | ل | ا | ن | م | ح | ر | ل | ا |

﴿۷۷﴾ اسمائے مقدس (العزیز المجید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ی  | ج  | م | ل | ا | د | ی | م | ح | ل | ا |

﴿۸۸﴾ اسمائے مقدس (الودود الرحیم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ی  | ح  | ر | ل | ا | ف | د | و | ر | ل | ا |

﴿۹۹﴾ اسمائے مقدس (الحنان المنان) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ا  | ن  | م | ل | ا | ن | ا | ن | ح | ل | ا |

﴿۱۰۰﴾ اسمائے مقدس (الخالق الباری) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿59﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | ا  | ب | ل | ا | ق | ل | ا | خ | ل | ا |

﴿۱۱﴾ اسمائے مقدس (الواحد الکریم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ی  | ر  | ک | ل | ا | و | ح | ا | و | ل | ا |

﴿۱۲﴾ اسمائے مقدس (الواحد القہار) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ا  | ہ  | ق | ل | ا | د | ح | ا | و | ل | ا |

﴿۱۳﴾ اسمائے مقدس (الظاهر الباطن) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ط  | ا  | ب | ل | ا | ر | ھ | ا | ظ | ل | ا |

﴿۱۴﴾ اسمائے مقدس (التواب الوہاب) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب  | ا  | ہ  | د | ل | ا | ب | ا | و | ت | ل | ا |

﴿۱۵﴾ اسمائے مقدس (الفتاح الرزاق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | ا  | ز  | ر | ل | ا | ح | ا | ت | ف | ل | ا |

﴿۱۶﴾ اسمائے مقدس (المحصن المجمل) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ﴾ (ایجر) کی روشنی میں ﴿60﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تحریر ضویہ﴾ (۱۷)

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | م  | ج  | م | ل | ا | ن | س | ح | م | ل | ا |

﴿۱۷﴾ اسمائے مقدس (المنعم المفضل) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | ض  | ف  | م | ل | ا | م | ع | ن | م | ل | ا |

﴿۱۸﴾ اسمائے مقدس (الباعث الوارث) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ث  | ر  | ا  | و | ل | ا | ث | ع | ا | ب | ل | ا |

﴿۱۹﴾ اسمائے مقدس (دیان یوم الدین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | د  | ل | ا | م | و | ی | ن | ا | ی | د |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿61﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضوی (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿تیسری حقیقت﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے مقدس ناموں میں بارہ کا عدد﴾

﴿امیر معصومین علیہم الصلاۃ السلام کے مقدس اسماء﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ کلمہ (آدم خلیفۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| آ  | د  | م  | خ | ل | ی | ف | ق | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲﴾ کلمہ (ہابیل نبی اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ہ  | ا  | ب  | ی | ل | ن | ب | ی | ا | ل | ل | ہ |

﴿۳﴾ کلمہ (نوح خالصۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | و  | ح  | خ | ا | ل | ص | ق | ا | ل | ل | ہ |

﴿۴﴾ کلمہ (موسیٰ کلیم اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | د  | س  | ی | ک | ل | ی | م | ا | ل | ل | ہ |

﴿۵﴾ کلمہ (موسیٰ رسول اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ داریات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿62﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | د  | س  | ی | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۶﴾ کلمہ (ابراہیم خلیلہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ب  | ر  | ا | ہ | ی | م | خ | ل | ی | ل | ہ |

﴿۷﴾ کلمہ (اسماعیل حبیبہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | س  | م  | ا | ع | ی | ل | خ | ل | ی | ل | ہ |

﴿۸﴾ کلمہ (خضر خالصۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| خ  | ض  | ر  | خ | ا | ل | ص | ة | ا | ل | ل | ہ |

﴿۹﴾ کلمہ (داود رسول اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ا  | و  | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۰﴾ کلمہ (ذکریا نبی اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ز  | ک  | ر  | ی | ا | ب | ب | ی | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۱﴾ کلمہ (یحییٰ رسول اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذوالنورین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿63﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ٹیکہ رضویہ (۷۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ل | و | س | ر | ی | ی | ح | ی |

﴿۱۲﴾ کلمہ (عیسیٰ صفوة اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ة | د | ف | ص | ی | س | ی | ع |

﴿۱۳﴾ کلمہ (عیسیٰ مسیح اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ح | ی | س | م | ی | س | ی | ع |

﴿۱۴﴾ کلمہ (محمد حبیب اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ب | ی | ب | ح | د | م | ح | م |

﴿۱۵﴾ کلمہ (محمد رسول اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ل | و | س | ر | د | م | ح | م |

﴿۱۶﴾ کلمہ (محمد کلمۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ة | م | ل | ک | د | م | ح | م |

﴿۱۷﴾ کلمہ (محمد صفوة اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ نبوت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿۵۴﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ص | ف | و | ق | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۸﴾ کلمہ (محمد کلام اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ک | ل | ا | م | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۹﴾ کلمہ (محمد جمال اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ج | م | ا | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۰﴾ کلمہ (محمد رحمة اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ر | ح | م | ق | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۱﴾ کلمہ (محمد کمال اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | ک | م | ا | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۲﴾ کلمہ (محمد مشیۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | م  | د | م | ش | ی | ق | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۳﴾ کلمہ (محمد کتاب اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿65﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ب | ا | ت | ک | د | م | ح | م |

﴿۲۳﴾ کلمہ (نورہ بنور اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | ر | و | ن | ب | ہ | ر | د | ن |

﴿۲۵﴾ کلمہ (علمہ بعلم اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵  | ل  | ل  | ا | م | ل | ع | ب | ہ | م | ل | ع |

﴿۲۶﴾ کلمہ (محمد مالک کوثر) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ث  | و  | ک | م | ل | ا | م | د | م | ح | م |

﴿۲۷﴾ کلمہ (محمد صاحب صراط) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ط  | ا  | ر  | ص | ب | ح | ا | ص | د | م | ح | م |

﴿۲۸﴾ کلمہ (محمد ضامن فجات) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ت  | ا  | ج  | ن | ن | م | ا | ض | د | م | ح | م |

کائنات میں ہر طرف محمد ہی محمد ہیں اور خود آپ سرکار نے ارشاد فرمایا کہ



﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذمہ دہیات﴾ (بجہ) کی روشنی میں ﴿66﴾ ﴿جلد نازل﴾ ﴿محمد رسولہ (ص)﴾

(اولنا محمدؐ آخرنا محمدؐ اوسطنا محمدؐ کلنا محمدؐ لا

تفرقوا بیننا) ہمارا اول بھی محمدؐ ہے ہمارا آخر بھی محمدؐ ہے، ہمارا درمیان والا بھی محمدؐ ہے، ہم سب کے سب محمدؐ ہیں، ہمارے درمیان فرق نہ کرنا،

(اولنا کا آخرنا و آخرنا کا اولنا) ہمارا اول ہمارے آخر کی مانند ہے اور ہمارا آخر

ہمارے اول کی مانند ہے

یہ چودہ کے چودہ محمدؐ،

چودہ کے چودہ علیؑ،

چودہ کے چودہ الشکا نور ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿67﴾ ﴿جلد ناول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھی حقیقت﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے مقدس اسماء﴾

﴿بارہ کے ناموں میں بارہ کا جلوہ﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ اس حدیث (لا فبی بعد احمد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | م  | ح  | ا | د | ع | ب | ی | ب | ن | ا | ل |

﴿۲﴾ کلمہ (علی بن ابی طالب) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | ب | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب |

﴿۳﴾ کلمہ (فاطمۃ امۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ف  | ا  | ط  | م | ق | ا | م | ق | ا | ل | ل | د |

﴿۴﴾ کلمہ (امام حسن مجتبیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ب  | ت  | ج | م | ن | س | ح | م | ا | م | ا |

﴿۵﴾ کلمہ (امام حسین شہید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿امام مقدس امیر المومنین زکوة و نجاة﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿68﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (ع)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ی  | ہ  | ش | ن | ی | س | ح | م | ا | م | ا |

﴿۶﴾ کلمہ (علیٰ زین عابدین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | د  | ب | ا | ع | ن | ی | ز | ی | ل | ع |

﴿۷﴾ کلمہ (امام محمد باقر) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ق  | ا  | ب | د | م | ح | م | م | ا | م | ا |

﴿۸﴾ کلمہ (امام جعفر صادق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | د  | ا  | ص | ر | ف | ع | ج | م | ا | م | ا |

﴿۹﴾ کلمہ (امام موسیٰ کاظم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ظ  | ا  | ک | ی | س | د | م | م | ا | م | ا |

﴿۱۰﴾ کلمہ (امام علی الرضا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ض  | ر  | ل | ا | ی | ل | ع | م | ا | م | ا |

﴿۱۱﴾ کلمہ (امام محمد جواد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم قدس امیر المؤمنین زید جہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿69﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (عنا)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ا  | و  | ج | د | م | ح | م | م | ا | م | ا |

﴿۱۲﴾ کلمہ (امام علی نقی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ق  | ن  | ل | ا | ی | ل | ع | م | ا | م | ا |

﴿۱۳﴾ کلمہ (امام حسن عسکری) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | ک  | س | ع | ن | س | ح | م | ا | م | ا |

﴿۱۴﴾ کلمہ (امام مہدی (ع ج م د)) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | و  | ھ  | م | و | م | ح | م | م | ا | م | ا |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہانت (ایجو) کی روشنی میں﴾ ﴿70﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿سب سے تعالیٰ﴾

﴿پانچویں حقیقت﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے مقدس القابات﴾

﴿بارہ کے القاب میں بارہ کا جلوہ﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ (محمد رسول اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ہ  | ل  | ل  | ا | ل | و | س | ر | د | م | ح | م |

﴿۲﴾ (حیدر باب الہدی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ئی | د  | ہ  | ل | ا | ب | ا | ب | ر | د | ی | ح |

﴿۳﴾ (فاطمۃ امة اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ہ  | ل  | ل  | ا | ق | م | ا | ق | م | ط | ا | ف |

﴿۴﴾ (الحسن المجتبیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ب  | ت  | ج | م | ل | ا | ن | س | ح | ل | ا |

﴿۵﴾ (الحسین الشہید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ (ایجر) کی روشنی میں ﴿67﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھیر رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ی  | ہ  | ش | ل | ا | ن | ی | س | ح | ل | ا |

﴿۶۶﴾ (امام الطہدین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | د  | ب | ا | ع | ل | ا | م | ا | م | ا |

﴿۷۷﴾ (امام الباقر) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ق  | ا  | ب | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۸۸﴾ (امام الصادق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | د  | ا  | ص | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۹۹﴾ (امام الکاظم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ظ  | ا  | ک | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۱۰۰﴾ (امام علی الرضا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ض  | ر  | ل | ا | ی | ل | ع | م | ا | م | ا |

﴿۱۱۱﴾ (امام محمد جواد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہدینات (ابجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿72﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ظہور رضویہ (۷۱)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ا  | و  | ج | د | م | ح | م | م | ا | م | ا |

﴿۱۲﴾ (محمد ابن الوضائے) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ض  | ر  | ل | ا | ن | ب | ا | د | م | ح | م |

﴿۱۳﴾ (علی ابن الجواد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | ا  | و  | ج | ل | ا | ن | ب | ا | ی | ل | ع |

﴿۱۴﴾ (الحسن العسكري) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | ک  | س | ع | ل | ا | ن | س | ح | ل | ا |

﴿۱۵﴾ (مولا حسن عسکری) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | ک  | س | ع | ن | س | ح | ا | ل | د | م |

﴿۱۶﴾ (لقب) (المہدی الہادی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | د  | ا  | ھ | ل | ا | ی | د | ھ | م | ل | ا |

﴿امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿73﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

﴿سہمہ تعالیٰ﴾

﴿چشمی حقیقت﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے مقدس القابات﴾

﴿دوسرے زاویے کے ساتھ﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ (النبی المصطفیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ف  | ط  | ص | م | ل | ا | ی | ب | ن | ل | ا |

﴿۲﴾ (الصادق الامین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | م  | ا | ل | ا | ق | د | ا | ص | ل | ا |

﴿۳﴾ (البشیر النذیر) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ی  | و  | ن | ل | ا | ر | ی | ش | ب | ل | ا |

﴿۴﴾ (علی بن ابی طالبؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب  | ل  | ا  | ط | ی | ب | ا | ن | ب | ی | ل | ع |

﴿۵﴾ (امیر المومنینؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،



﴿اسم مقدس امیر المومنین زید و بنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿74﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ن  | م | و | م | ل | ا | ر | ی | م | ا |

﴿۶﴾ (العروة الوثقی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ق  | ث  | و | ل | ا | ة | و | ر | ع | ل | ا |

﴿۷﴾ (امین اللہ عزیز) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ز  | ی  | ز  | ع | ہ | ل | ل | ا | ن | ی | م | ا |

﴿۸﴾ (فاطمہ بنت محمد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| و  | م  | ح  | م | ت | ن | ب | ق | م | ط | ا | ف |

﴿۹﴾ (البتول الزہراء) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ر  | ھ  | ز | ل | ا | ل | و | ت | ب | ل | ا |

﴿۱۰﴾ (وارثۃ النبیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ی  | ب | ن | ل | ا | ق | ث | ر | ا | و |

﴿۱۱﴾ (الامام الثانی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ دہانت (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿75﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحدہ ضویہ﴾ ﴿۱۷﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ن  | ا  | ث | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۱۲﴾ (الحسن المجتبیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ب  | ت  | ج | م | ل | ا | ن | س | ح | ل | ا |

﴿۱۳﴾ (وارث المرسلین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ل  | س | ر | م | ل | ا | ث | ر | ا | و |

﴿۱۴﴾ (الامم الثلاث) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ث  | ل  | ا  | ث | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۱۵﴾ (الحسین ابن علی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ل  | ع  | ن | ب | ا | ن | ی | س | ح | ل | ا |

﴿۱۶﴾ (خلیفۃ النبیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ی  | ب | ن | ل | ا | ق | ف | ی | ل | خ |

﴿۱۷﴾ (ووالد الوصیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿امام قدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿76﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿فہرست ضمیمہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| و  | و  | ا  | ل | د | ا | ل | و | ل | ا | و | و |

﴿۱۸﴾ ﴿الحسنؑ والحسینؑ﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ح  | س | ن | و | ا | ل | ح | س | ی | ن |

﴿۱۹﴾ ﴿الامام الرابع﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ا  | م | ا | م | ا | ل | ر | ا | ب | ع |

﴿۲۰﴾ ﴿الامام السجاد﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ا  | م | ا | م | ا | ل | س | ج | ا | د |

﴿۲۱﴾ ﴿علیؑ ابن الحسینؑ﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | ا | ب | ن | ا | ل | ح | س | ی | ن |

﴿۲۲﴾ ﴿امام المسلمین﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | م  | ا  | م | ا | ل | م | س | ل | م | ی | ن |

﴿۲۳﴾ ﴿سید الطہرین﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿امام مقدس امیر المومنین ذیہدایت (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿77﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | س  | ی  | د | ا | ع | ل | ا | د | ی | س | ل |

﴿۲۳﴾ (الامام الخامس) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| س  | م  | ا  | خ | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۲۵﴾ (الامام الباقی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ق  | ا  | ب | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۲۶﴾ (ابو محمد بن علی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ل  | ع  | ن | ب | د | م | ج | م | و | ب | ا |

﴿۲۷﴾ (امام المومنین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ن  | م | و | م | ل | ا | م | ا | م | ا |

﴿۲۸﴾ (الامام السادس) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| س  | د  | ا  | س | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۲۹﴾ (الامام الصلح) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زین العابدین﴾ کی روشنی میں ﴿78﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | د  | ا  | ص | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۳۰﴾ ﴿الجعفر بن محمد﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | م  | ح  | م | ن | ب | ر | ف | ع | ج | ل | ا |

﴿۳۱﴾ ﴿قنوة الصديقين﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ق  | ی | د | ص | ل | ا | و | و | د | ق |

﴿۳۲﴾ ﴿الامام الصلیح﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ب  | ا  | س | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۳۳﴾ ﴿الامام کاظم﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ظ  | ا  | ک | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۳۴﴾ ﴿الموسیٰ بن جعفر﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر  | ف  | ع  | ج | ن | ب | ی | س | و | م | ل | ا |

﴿۳۵﴾ ﴿الامام الثامن﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام قدس امير المؤمنين زیدین﴾ (ایجر) کی روشنی میں ﴿79﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تجدد صوبہ﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | م  | ا  | ث | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۳۶﴾ (علی ابن المکالم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | ا | ب | ن | ا | ل | ک | ا | ظ | م |

﴿۳۷﴾ (علی بن موسی رضا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | ب | ن | م | و | س | ی | ر | ض | ا |

﴿۳۸﴾ (الامام الفکیح) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ا  | ل  | ا | م | ا | م | ا | ل | ت | ا | س |

﴿۳۹﴾ (الامام الجواد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ا  | م | ا | م | ا | ل | ج | و | ا | د |

﴿۴۰﴾ (هو علی ابن محمد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د  | و  | ع  | ل | ی | ا | ب | ن | م | ح | م | د |

﴿۴۱﴾ (هو وارث توصیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ جات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿80﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی نسخہ﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ی  | ص | و | ل | ث | ر | ا | و | و | ھ |

﴿۳۲﴾ (الحسن العسکری) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | ک  | س | ع | ل | ا | ن | س | ح | ل | ا |

﴿۳۳﴾ (امام المسلمین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | م  | ل | س | م | ل | ا | م | ا | م | ا |

﴿۳۴﴾ (الامام الخاتم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ت  | ا  | خ | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ا |

﴿۳۵﴾ (القائم المہدی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | د  | ا  | ھ | ل | ا | م | ی | ا | ق | ل | ا |

﴿۳۶﴾ (القائم المہدی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | د  | ھ  | م | ل | ا | م | ی | ا | ق | ل | ا |

﴿۳۷﴾ (م ح م د ابن الحسن) میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس با امر المؤمنین ذرہ حیات﴾ (ابجہ) کی روشنی میں ﴿81﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحد رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | س  | ح  | ل | ا | ن | ب | ا | د | م | ح | م |

﴿۴۸﴾ ﴿خليفة النبيين﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ی  | ب | ن | ل | ا | ق | ف | ی | ل | خ |

﴿۴۹﴾ ﴿وخاتم الوصیین﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | ی  | ص | و | ل | ا | م | ت | ا | خ | د |

﴿۵۰﴾ ﴿عترۃ الميامین﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | م  | ا | ی | م | ل | ا | ق | ر | ت | ع |

﴿۵۱﴾ ﴿بنوا عبد المطلب﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب  | ل  | ط  | م | ا | د | ب | ع | ا | د | ن | ب |

﴿۵۲﴾ ﴿سادة اهل الجنة﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | ن  | ج  | ل | ا | ل | ح | ا | ق | د | ا | س |

﴿۵۳﴾ ﴿محبیہم مومن قس﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،



﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿82﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | ب  | و | م | م | د | م | ن | ت | ق | ی |

﴿۵۳﴾ ﴿محبوب فی الجنة﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ح  | ب  | ھ | م | ف | ی | ا | ل | ج | ن | ق |

﴿۵۵﴾ ﴿فی الجنة مخلصا﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ف  | ی  | ا  | ل | ج | ن | ق | م | خ | ل | د | ا |

﴿۵۶﴾ ﴿عدوہم کافر شقی﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | د  | د  | ھ | م | ک | ا | ف | ر | ش | ق | ی |

﴿۵۷﴾ ﴿فی النار مؤبدا﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ف  | ی  | ا  | ل | ن | ا | ر | م | د | ب | د | ا |

﴿۵۸﴾ ﴿بنوا عبد المطلب﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب  | ن  | د  | ع | ب | د | ا | ل | م | ط | ل | ب |

﴿۵۹﴾ ﴿وہم ہداة الخلق﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذر و بیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿83﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تجدد رمویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق  | ل  | خ  | ل | ا | ة | ا | د | ه | م | و | د |

﴿۶۰﴾ ﴿اللهم صل علیہم﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ھ  | ی  | ل | ع | ل | ص | م | ھ | ل | ل | ا |

﴿۶۱﴾ ﴿علیٰ افضل صلاتک﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ک  | ت  | ا  | ل | ص | ل | ض | ف | ا | ی | ل | ع |

﴿۶۲﴾ ﴿یارب العالمین﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن  | ی  | م  | ل | ا | ع | ل | ا | ب | ز | ا | ی |

﴿۶۳﴾ ﴿کر و لایت﴾ ﴿علیٰ وصی الرسول﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | و  | س  | ر | ل | ا | ی | ص | و | ی | ل | ع |

﴿۶۴﴾ ﴿کر امامت﴾ ﴿علیٰ امام الوری﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی  | ر  | و  | ل | ا | م | ا | م | ا | ی | ل | ع |

﴿۶۵﴾ ﴿کر مظہریت﴾ ﴿علیٰ مظہر الہدی﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذی وجہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿84﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ع  | ل  | ی  | م | ظ | ھ | ر | ا | ل | و | د | غ |

﴿۲۱﴾ جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا ہے کہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ بھی بارہ حروف ہیں،

الف ہے، لام ہے، ھ ہے،

پانچ لام، پانچ الف، اور دو ھ ہیں،

کیا کہنے یہ کلمہ بارہ سے بنا، پانچ الف اور پانچ ہی لام، ملاحظہ ہو،

جیسا کہ آپ کے سامنے ہے اس کلمے میں بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ل  | ا  | ا  | ل | ا | ا | ل | ا | ل | ا | ا | ل |

پانچ الف ہیں اور پانچ ہی لام ہیں،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿ام مقدس امير المؤمنين زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿85﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿سبحہ تعالیٰ﴾

﴿ساتویں حقیقت﴾

﴿بارہ کے اعداد کے مجموعے﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾..... امام بارہ ہیں جیسا کہ سب جانتے ہیں

﴿۱﴾ حضرت امام امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۲﴾ حضرت امام حسن ابن علی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۳﴾ حضرت امام حسین ابن علی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۴﴾ حضرت امام علی ابن الحسین زین العابدین علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۵﴾ حضرت امام محمد ابن علی باقر العلوم الاولین والآخرین علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۶﴾ حضرت امام جعفر ابن محمد الصادق علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۷﴾ حضرت امام موسیٰ الکاظم ابن جعفر الصادق علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۸﴾ حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا المرتضیٰ علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۹﴾ حضرت امام محمد ابن علی التقی الجواد علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۰﴾ حضرت امام علی ابن محمد الہادی النقی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۱﴾ حضرت امام حسن ابن علی الزکی العسکری علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۲﴾ حضرت امام مہدی م ح م د ابن الحسن العسکری علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۲﴾..... کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ اسباط بھی بارہ ہیں

﴿۱﴾..... یہونا ﴿۲﴾..... رفیل ﴿۳﴾..... شمعون

﴿٢﴾.....لاوى      ﴿٥﴾.....ريالون      ﴿٦﴾.....يشجر

﴿٧﴾..... دریدہ      ﴿٨﴾..... دان      ﴿٩﴾..... یفتالی

﴿١٠﴾.....حاد      ﴿١١﴾.....يشر      ﴿١٢﴾.....بنهامين

﴿۳﴾ کتاب مقدس بیان الایات میں وارد ہوا ہے، حواریین بھی بارہ ہی ہیں

(۱) اسیمون المدعو بطرس (۲) ان کے ہرادر اندر پاس

﴿۳﴾ یعقوب ابن زیدی      ﴿۴﴾ ان کے بھائی یوحنا

(۵) فیلبوس (۶) ہارٹولوماوس

(٤٠) ثوما (٤١) متي، الفشار

﴿٩﴾ يعقوب بن خلفاء      ﴿١٠﴾ لياوس المدعو ثناوس

﴿١١﴾ تيمون القانوني      ﴿١٢﴾ يهود الاسفري

﴿۴﴾ ملتا ہے جیسا کہ کتاب بیان الآیات میں وارد ہوا ہے، نقباء بھی بارہ ہیں

﴿١﴾ سعد بن عبادة      ﴿٢﴾ سعيد بن زارة      ﴿٣﴾ سعد بن الربيع

﴿٣﴾ سعد بن خيمه      ﴿٥﴾ منذر بن عمرو      ﴿٦﴾ عبدالله بن رواحه

﴿٧﴾ برائن ابن معروف ابوالہشمز ابن القہمان      ﴿٨﴾ اسیر ابن خضیر

﴿٩﴾ عبدة ابن عمرو بن غزاة

﴿۱۱﴾ رافع بن مالك      ﴿۱۲﴾ ابو امامه

﴿۵﴾ کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ ابراج یعنی برج بھی بارہ ہیں

﴿١﴾ حمل      ﴿٢﴾ ثور      ﴿٣﴾ جوزا

﴿۴﴾ سرطان      ﴿۵﴾ اسد      ﴿۶﴾ سنبه

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿87﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (۷۷)﴾

﴿۷﴾ میزان ﴿۸﴾ عقرب ﴿۹﴾ قوس

﴿۱۰﴾ جدی ﴿۱۱﴾ طو ﴿۱۲﴾ حوت

﴿۶﴾ کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ ترکی میں مہینوں کے نام بھی بارہ ہی

ہیں جو کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿۱﴾ سیقان ﴿۲﴾ اود ﴿۳﴾ پارس

﴿۴﴾ تویشقان ﴿۵﴾ لوی ﴿۶﴾ ایلان

﴿۷﴾ یوت ﴿۸﴾ قوی ﴿۹﴾ ینجی

﴿۱۰﴾ تغاوی ﴿۱۱﴾ ایت ﴿۱۲﴾ تنگو

﴿۷﴾ عربی میں مہینوں کے نام کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو سب جانتے ہیں

﴿۱﴾ محرم الحرام ﴿۲﴾ صفر المعظم ﴿۳﴾ ربیع الاول

﴿۴﴾ ربیع الثانی ﴿۵﴾ جمادی الاول ﴿۶﴾ جمادی الثانی

﴿۷﴾ رجب المرجب ﴿۸﴾ شعبان المعظم ﴿۹﴾ رمضان المبارک

﴿۱۰﴾ شوال المعظم ﴿۱۱﴾ ذی قعدة الحرام ﴿۱۲﴾ ذی حجة الحرام

﴿۸﴾ فارس قدیم کے مہینوں کے نام بھی بارہ ہیں،

﴿۱﴾ تشرین الاول ﴿۲﴾ تشرین الآخر ﴿۳﴾ کانون الاول

﴿۴﴾ کانون الثانی ﴿۵﴾ شباط ﴿۶﴾ آفر

﴿۷﴾ نسان ﴿۸﴾ ایار ﴿۹﴾ حزیران

﴿۱۰﴾ تموز ﴿۱۱﴾ آب ﴿۱۲﴾ ایلول

﴿۹﴾ جری شمس فارسی مہینوں کے نام کہ جو آج بھی ایران میں مستعمل ہیں، ۱۲ ہی ہیں،

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زید دیناٹ (عج) کی روٹی میں﴾ ﴿88﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

سب جانتے ہیں، ہجری مہینے دو طرح کے ہیں، ایک محرم اور صفر اور دوسرے کسی ماہ ہیں، جن کی ابتدا نوروز سے ہے،

﴿۱﴾ فروردین ماہ ﴿۲﴾ اردی بہشت ماہ ﴿۳﴾ خرداد ماہ

﴿۴﴾ تہر ماہ ﴿۵﴾ مرداد ماہ ﴿۶﴾ شہریور ماہ

﴿۷﴾ مہر ماہ ﴿۸﴾ آبان ماہ ﴿۹﴾ آذر ماہ

﴿۱۰﴾ دی ماہ ﴿۱۱﴾ بہمن ماہ ﴿۱۲﴾ اسفند ماہ

﴿۱۰﴾ رومی بارہ مہینے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو اظہر من الشمس ہے،

﴿۱﴾ ینوار ﴿۲﴾ نورال ﴿۳﴾ مارت

﴿۴﴾ آوریل ﴿۵﴾ مئی ﴿۶﴾ ایون

﴿۷﴾ ایول ﴿۸﴾ آو گوشت ﴿۹﴾ سینطمبر

﴿۱۰﴾ اوکطمبر ﴿۱۱﴾ نویمبر ﴿۱۲﴾ دیکمبر

﴿۱۱﴾ عیسوی مہینے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو ہم انگلش میں بولتے اور لکھتے ہیں، سب جانتے ہیں، یہ مہینے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعل ہیں،

اسی لیے اس کو میلادی اور عیسوی کہا جاتا ہے، اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے متعل ہیں، آپ کی ولادت کے دن سے اس سال کا آغاز ہوتا ہے،

﴿۱﴾ جنوری ﴿۲﴾ فروری ﴿۳﴾ مارچ

﴿۴﴾ اپریل ﴿۵﴾ مئی ﴿۶﴾ جون

﴿۷﴾ جولائی ﴿۸﴾ اگست ﴿۹﴾ ستمبر

﴿۱۰﴾ اکتوبر ﴿۱۱﴾ نومبر ﴿۱۲﴾ دسمبر

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (ایمجد) کی روشنی میں ﴿89﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھرد نمبر (۱۷)﴾

﴿۱۲﴾ بکری مینے ہندوؤں کے ہاں مستعمل مینے کچھ اس طرح سے ہیں، بس یوں سمجھ لیں کہ ہندوؤں دہریوں لاندہیوں بت پرستوں کے ہاں مسلمانوں کے ہاں بارہ ہی ہیں، تاہم یہ ہیں اور مائی گیارہ ہیں،

|          |            |             |
|----------|------------|-------------|
| ﴿۱﴾ جیت  | ﴿۲﴾ بھساگو | ﴿۳﴾ اہیلا   |
| ﴿۴﴾ ساون | ﴿۵﴾ بھادوں | ﴿۶﴾ کنوار   |
| ﴿۷﴾ اسوج | ﴿۸﴾ کاتک   | ﴿۹﴾ اگن     |
| ﴿۱۰﴾ پوس | ﴿۱۱﴾ مہا   | ﴿۱۲﴾ بھانگن |

﴿۱۳﴾ ساعات لیلیہ بھی بارہ ہیں، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات حضرت آیۃ اللہ آقائے شیخ یوسف نجفیؒ نے بیان کیا ہے

|           |           |           |
|-----------|-----------|-----------|
| ﴿۱﴾ شفق   | ﴿۲﴾ عسق   | ﴿۳﴾ عتمة  |
| ﴿۴﴾ صدقہ  | ﴿۵﴾ حجبہ  | ﴿۶﴾ زوالہ |
| ﴿۷﴾ زلفہ  | ﴿۸﴾ اصلیل | ﴿۹﴾ سحرہ  |
| ﴿۱۰﴾ فجرہ | ﴿۱۱﴾ صبحہ | ﴿۱۲﴾ صباہ |

﴿۱۴﴾ ساعات نھاریہ بھی بارہ ہیں، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات حضرت آیۃ اللہ آقائے شیخ یوسف نجفیؒ نے بیان کیا ہے

|           |           |            |
|-----------|-----------|------------|
| ﴿۱﴾ شروق  | ﴿۲﴾ بکور  | ﴿۳﴾ غدو    |
| ﴿۴﴾ ضحیٰ  | ﴿۵﴾ ماجرہ | ﴿۶﴾ استواء |
| ﴿۷﴾ ظہیرہ | ﴿۸﴾ رواہ  | ﴿۹﴾ عصر    |
| ﴿۱۰﴾ غروب | ﴿۱۱﴾ مغرب | ﴿۱۲﴾ عشاء  |



﴿اسمِ مقدس امیر المومنین زُمر و جنات (اجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿90﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿کچھ رمزیہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آٹھویں حقیقت﴾

﴿عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿زیارت اثنا عشریہ﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾..... کتاب بیان الآیات میں آقاؐ کی شیخ یوسف نجفیؒ نے زیارت اثنا عشریہ کو بیان کیا ہے کہ جو سب ائمہ معصومین علیہم السلام کی زیارت پہ پڑھی جاسکتی ہے، اس زیارت کا ہر فقرہ بغیر حرف عطف (یعنی واو) کے بغیر بارہ حروف کا مجموعہ ہے، یہ زیارت شیخ العلماء العالمین شیخ بہاء الدین عالمیؒ کا ایک بہت ہی بڑا انکار ہے، اس کی ابتدا کچھ اس طرح سے ہے،

بسم الله الرحمن الرحيم

سَلَامٌ لِّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ لِّهِ لَيْتَ الْعَصْمَةِ وَمَقَالِهِمُ الرَّحْمَةُ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْهَادُونَ لِلْعَلْقِ سَلَامٌ لِّهِ عَلَيْهِمْ  
وَمَعْلَمٌ بِهِنِ اللَّهِ وَمَعْدِنَ حِكْمَةِ اللَّهِ وَمَظَاهِرَ لُطْفِ اللَّهِ وَمَخَازِنَ عِلْمِ اللَّهِ وَمَهَابِطَ وَحْيِ اللَّهِ  
وَحَمَلَةَ كِتَابِ اللَّهِ وَخُلَفَاءَ رَسُولِ اللَّهِ وَسَلَامٌ لِّهِ عَلَيْهِمْ وَأَعْلَامُ الْهُدَايَةِ وَأَنْطَابُ الْوَلَايَةِ وَأَنْوَارُ  
الْمَلَكُوتِ وَأَسْرَارُ الْأَهْوَاتِ وَيَنْبَغِي الْمَلُومِ عَنِ الْعَنِي الْقُبُورِ سَلَامٌ لِّهِ عَلَيْهِمْ وَمَصَابِيحُ الظَّلَامِ  
وَسَاكِنَاتِ الْإِسْلَامِ وَهَذِهِ دَارُ إِسْلَامٍ وَأَيُّمَةُ كُلِّ الْأَنَامِ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اب ہم اس زیارت کو مومنین کی خدمت میں ایک ایک فقرے کے ساتھ دیکھتے ہیں اللہ کے اسرارِ کل کے سامنے آئیے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز، اس زیارت کے کل (۲۷) فقرات ہیں کہ جو اس ترتیب سے مرتب ہوئے ہیں، اور یہ زیارت معصومین کے کلام سے مرتب ہوئی ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عجلہ فرجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿91﴾ ﴿ہمدان اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۱۷)﴾

﴿۱﴾ (سلام الہ علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| س  | ل  | ا  | م | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | ک | م |

﴿۲﴾ (اہل بیت العصمة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ہ  | ل  | ب | ی | ت | ا | ل | ع | ص | م | ق |

﴿۳﴾ (مفاتیح الرحمة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ف  | ا  | ت | ی | ح | ا | ل | ر | ح | م | ق |

﴿۴﴾ (الاوصیاء بالعق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ا  | و | ص | ی | ا | ب | ا | ل | ح | ق |

﴿۵﴾ (الہادون للمخلق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ل  | ہ  | ا | د | و | ن | ل | ل | خ | ل | ق |

﴿۶﴾ (سلام الہ علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| س  | ل  | ا  | م | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | ک | م |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی جنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿92﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿7﴾ (معالم دین اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ع  | ا  | ل | م | د | ی | ن | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۸﴾ (معین حکمت اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ع  | د  | ن | ح | ک | م | ق | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۹﴾ (مظاہر لطف اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ظ  | ا  | ھ | ر | ل | ط | ف | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۱۰﴾ (مخازن علم اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | خ  | ا  | ز | ن | ع | ل | م | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۱۱﴾ (مہبط وحی اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ہ  | ا  | ب | ط | د | ح | ی | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۱۲﴾ (جملة کتاب اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ح  | م  | ل  | ق | ک | ت | ا | ب | ا | ل | ل | ۵ |

﴿۱۴﴾ حمدیں امیر المومنین نے صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ﴿93﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی (۱۷)﴾

﴿۱۳﴾ ﴿خلفاء رسول اللہ﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| خ  | ل  | ف  | ا | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | و |

﴿۱۳﴾ ﴿سلام اللہ علیکم﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| س  | ل  | ا  | م | ا | ل | و | ع | ل | ی | ک | م |

﴿۱۵﴾ ﴿اعلام الہدایۃ﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ع  | ل  | ا | م | ا | ل | و | ا | ی | ق | ق |

﴿۱۶﴾ ﴿اقتطاب الولاية﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ق  | ط  | ا | ب | ا | ل | و | ل | ا | ی | ق |

﴿۱۷﴾ ﴿انوار الملکوت﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ن  | و  | ا | ر | ا | ل | م | ل | ک | و | ت |

﴿۱۸﴾ ﴿اسرار الہوت﴾ میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | س  | ر  | ا | ر | ا | ل | ل | ا | ھ | و | ت |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿94﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رسمیہ (۱۷)﴾

﴿۱۹﴾ (یتابع العلوم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | و  | ل  | ع | ل | ا | ع | ی | ب | ا | ن | ی |

﴿۲۰﴾ (عن الحی القيوم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | و  | ی  | ق | ل | ا | ی | ح | ل | ا | ن | ع |

﴿۲۱﴾ (سلام اللہ علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ک  | ی  | ل | ع | و | ل | ا | م | ا | ل | س |

﴿۲۲﴾ (مصائب الخلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ا  | ل  | ظ | ل | ا | ح | ی | ب | ا | م | م |

﴿۲۳﴾ (سلوات الاسلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ا  | ل  | س | ا | ل | ا | ت | ا | د | ا | س |

﴿۲۴﴾ (هدایۃ دار السلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ا  | ل  | س | ا | ر | ا | د | ق | ا | د | و |

﴿اس مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿95﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿۲۵﴾ (انۃ کل الاۡنۡام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م  | ا  | ن  | ا | ل | ا | ل | ک | ة | م | ء | ا |

﴿۲۶﴾ (وہمۃ وہر کفۃ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ہ  | ت  | ا  | ک | ر | ب | و | ہ | ت | م | ح | ر |

﴿۲۷﴾ (علیکم اجمعینا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

|    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا  | ن  | ی  | ع | م | ج | ا | م | ک | ی | ل | ع |

بس اب یہاں اس موقع پر اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جاسکتا،

فانظر بعین الاعتبار الی الاقدار کیف جرت بھذہ الاسرار بمشیۃ  
الملك المختار ذلک العزیز العلیم لا یدرکہ الا ذو ذوق سلیم  
وکذلک یضرب اللہ الامثال ولہ المثل الاعلیٰ،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید مہتاب (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿96﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نویں حقیقت﴾

﴿مضمونین کے اسماء کی حاصل جمع ۱۲﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

اب یہاں چند کرشمے مومنین کی خدمت میں بیان کرتے ہیں، کہ ان سب میں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے،

﴿پہلا کرشمہ﴾

مضمونین علیہم الصلاۃ والسلام کے اسماء کو اگر جمع کیا جائے، اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم جدا اور علیحدہ کیا جائے، تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، یعنی دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں، کہ حاصل عدد (۱۶۳۲) کو (۱۳۶) پر تقسیم کیا جائے، تو حاصل عدد (۱۲) ہی بنتا ہے،

حنین شریفین علیہما السلام دونوں کو حنن، حسان، حنین، کہتے ہیں، اسی لیے دونوں شہزادوں کو اسم مقدس حنن کے نام سے ہی یاد کیا گیا ہے، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات آیت اللہ آقا شیخ یوسف نجفی نے اس کو مفصلاً انداز میں بیان کیا ہے،

مضمونین کے اسماء میں بارہ کا جلوہ ملاحظہ ہو

مضمونین علیہم السلام کے اسماء ابجد کی روشنی میں

|    |    |    |    |    |          |                 |
|----|----|----|----|----|----------|-----------------|
| ع  | ل  | ی  |    |    | ع        | علی علیہ السلام |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |    |    | ﴿اعداد﴾  |                 |
| ۱  | ل  | ح  | س  | ن  | حاصل جمع | حسن علیہ السلام |
| ۱  | ۳۰ | ۸  | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۳۹﴾    | ﴿اعداد﴾         |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وجہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿97﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھمذ رضویہ (۱۷)﴾

| الحسن علیہ السلام | ا  | ل  | ح  | س   | ن  | ماصل جمع |
|-------------------|----|----|----|-----|----|----------|
| ﴿اعداد﴾           | ۱۰ | ۳۰ | ۸  | ۶۰  | ۵۰ | ﴿۱۳۹﴾    |
| علی علیہ السلام   | ع  | ل  | ی  |     |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |     |    | ﴿۱۱۰﴾    |
| محمد علیہ السلام  | م  | ح  | م  | د   |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۳۰ | ۸  | ۳۰ | ۳   |    | ﴿۲۹﴾     |
| جعفر علیہ السلام  | ج  | ع  | ف  | ر   |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۳  | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ |    | ﴿۳۵۳﴾    |
| موسیٰ علیہ السلام | م  | و  | س  | ی   |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۳۰ | ۶  | ۶۰ | ۱۰  |    | ﴿۱۱۶﴾    |
| علی علیہ السلام   | ع  | ل  | ی  |     |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |     |    | ﴿۱۱۰﴾    |
| محمد علیہ السلام  | م  | ح  | م  | د   |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۳۰ | ۸  | ۳۰ | ۳   |    | ﴿۹۲﴾     |
| علی علیہ السلام   | ع  | ل  | ی  |     |    | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |     |    | ﴿۱۱۰﴾    |
| الحسن علیہ السلام | ا  | ل  | ح  | س   | ن  | ماصل جمع |
| ﴿اعداد﴾           | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۶۰  | ۵۰ | ﴿۱۳۹﴾    |



﴿اس مقدس امیر المومنین نے صوفیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿98﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑ صوفیہ (۱۷)﴾

| ﴿محصول جمع﴾ |  | د | م  | ج | م  | محرم مد علیہ السلام |
|-------------|--|---|----|---|----|---------------------|
| ﴿۹۲﴾        |  | ۴ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ﴿اعداد﴾             |

﴿۱۶۳۲﴾ ﴿محصول جمع﴾

اس عدد کو اگر ﴿۱۳۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے تو آخر میں جو بچے ہیں وہ ﴿۱۲﴾ ہیں،  
جیسا کہ بیان ہوا، اگر اس کو ﴿۱۳۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے، تو جو باقی بچتا ہے وہ ﴿۱۲﴾ ہیں،  
اور ایسے بھی اگر ان کو جمع کیا جائے ﴿12 = 2+3+6+1﴾ تو بھی حاصل جمع ۱۲ ہی ہے، سبحان اللہ،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید دینار (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿99﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی نمبر (۱۲)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دسویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿مصومین علیہم السلام کے القابات میں بھی بارہ کا جلوہ ہے﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿دوسرا کرشمہ﴾

مصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے القابات کے اعداد ابجدی یعنی ابجد کو اگر جمع کیا جائے تو حاصل جمع (۶۶۹۶) بنتے ہیں، اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم کیا جائے تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، اور یہ معجزہ ناموں کی طرح مصومین علیہم السلام کے القابات میں بھی عوید اور روشن ہے، القابات کے اعداد کو اگر جمع کیا جائے، اور اس میں سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے یا یہ کہ اس کو (۵۵۸) پر تقسیم کیا جائے تو بھی حاصل جمع بارہ ہی بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

مصومین علیہم السلام کے القابات ابجد کی روشنی میں

| الترتیب     | ا | ل  | م   | ر   | ت   | ض   | ی  | حاصل جمع |
|-------------|---|----|-----|-----|-----|-----|----|----------|
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۳۰ | ۴۰  | ۲۰۰ | ۴۰۰ | ۸۰۰ | ۱۰ | ﴿۱۳۸۱﴾   |
| ابجدی       | ۱ | ل  | م   | ج   | ت   | ب   | ی  | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۳۰ | ۴۰  | ۳   | ۴۰۰ | ۲   | ۱۰ | ﴿۱۳۸۶﴾   |
| الشہید بکرؑ | ۱ | ل  | ش   | ھ   | ی   | د   | ب  | -----    |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۳۰ | ۳۰۰ | ۵   | ۱۰  | ۳   | ۲  | -----    |
| الشہید بکرؑ | ک | ر  | ب   | ل   | ا   |     |    | حاصل جمع |

﴿اس مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روٹی میں﴾ ﴿100﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

| ﴿اعداد﴾       | ۲۰ | ۳۰۰ | ۲۰  | ۳۰  | ۱   |     |   | ﴿۶۰۵﴾  |
|---------------|----|-----|-----|-----|-----|-----|---|--------|
| زین العابدینؑ | ز  | ی   | ن   | ا   | ل   | ع   | ا |        |
| ﴿اعداد﴾       | ۷  | ۱۰  | ۵۰  | ۱   | ۳۰  | ۷۰  | ا |        |
| زین العابدینؑ | ب  | د   | ی   | ن   |     |     |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۲  | ۳   | ۱۰  | ۵۰  |     |     |   | ﴿۲۳۵﴾  |
| الباقرؑ       | ا  | ل   | ب   | ا   | ق   | ر   |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۲   | ۱   | ۱۰۰ | ۲۰۰ |   | ﴿۳۳۲﴾  |
| الصادقؑ       | ا  | ل   | ص   | ا   | د   | ق   |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۹۰  | ۱   | ۳   | ۱۰۰ |   | ﴿۲۲۶﴾  |
| الکاظمؑ       | ا  | ل   | ک   | ا   | ظ   | م   |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۲۰  | ۱   | ۹۰۰ | ۳۰  |   | ﴿۹۹۲﴾  |
| الرضاؑ        | ا  | ل   | ر   | ض   | ا   |     |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۲۰۰ | ۸۰۰ | ۱   |     |   | ﴿۱۰۳۲﴾ |
| الحسنؑ        | ا  | ل   | ت   | ق   | ی   |     |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۳۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰  |     |   | ﴿۵۳۱﴾  |
| الحسینؑ       | ا  | ل   | ن   | ق   | ی   |     |   | مصلح   |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰  | ۵۰  | ۱۰۰ | ۱۰  |     |   | ﴿۱۹۱﴾  |
| الحسینؑ       | ا  | ل   | ع   | س   | ک   | ر   | ی | مصلح   |

﴿اس مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿101﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑے زور سے﴾ ﴿۱۷﴾

| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۷۰  | ۶۰ | ۲۰ | ۲۰۰ | ۱۰ | ﴿۳۹۱﴾    |
|---------|----|----|-----|----|----|-----|----|----------|
| القائم  | ۱  | ل  | ق   | ۱  | ی  | م   |    | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱  | ۱۰ | ۳۰  |    | ﴿۱۸۲﴾    |

کل جمع ﴿۶۶۹۶﴾

اس کے حاصل جمع ﴿۶۶۹۶﴾ بنتے ہیں، اس کو اگر ﴿۵۵۸﴾ پہ تقسیم کیا جائے، یا یوں سمجھ

لیں کہ اس میں سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے، تو خیر الامر میں جو اعداد بنتے ہیں وہ (۱۲) ہیں،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینار﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿102﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شمسہ رضویہ﴾ (۱۷)

### ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿گیارہویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿محصومین علیہم السلام کی کنتیوں میں بھی بارہ کا جلوہ ہے﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿تیسرا حیرت انگیز کرشمہ﴾

اور حیرت انگیز یہ چیز کہ محصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی کنتیوں کے اعداد کو اگر جمع کیا جائے

اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم کیا جائے، تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، اور یہ معجزہ ناموس

سے زیادہ محصومین علیہم السلام کے القابات کے اعداد کو بھی اگر جمع کیا جائے تو بھی حاصل جمع بارہ ہی

بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

حاصل عدد ۲۳۵۲ کو اگر ۱۹۶ پر تقسیم کیا جائے، مایوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا

جائے تب بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں،

محصومین علیہم السلام کی کنتیوں میں ابجد کی روشنی میں

| ﴿ابا الحسن﴾ | ا | ب | ا | ل  | ح  | س  | ن   | حاصل جمع |
|-------------|---|---|---|----|----|----|-----|----------|
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۲ | ۱ | ۱  | ۳۰ | ۶۰ | ۵۰  | ﴿۱۵۳﴾    |
| ابا محمد    | ا | ب | ا | م  | ح  | م  | د   | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۲ | ۱ | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۳   | ﴿۹۶﴾     |
| ابو نصر     | ا | ب | د | ج  | ع  | ف  | ر   | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۲ | ۶ | ۳  | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ | ﴿۳۶۲﴾    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿103﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|              |   |   |    |    |    |     |     |         |         |         |         |
|--------------|---|---|----|----|----|-----|-----|---------|---------|---------|---------|
| ابو عبد اللہ | ا | ب | ا  | ع  | ب  | د   | ا   | ل       | ا       | م       | اصل جمع |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۱  | ۷۰ | ۲  | ۴   | ۳۰۰ | ۵۰۳۰    | ﴿۱۳۶﴾   |         |         |
| ابی ابراہیم  | ا | ب | ی  | ا  | ب  | ر   | ہ   | ی       | م       | اصل جمع |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۱  | ۲  | ۳۰۰ | ۵   | ۴۰۰۱۰   | ﴿۲۷۱﴾   |         |         |
| ابو الحسن    | ا | ب | ا  | ا  | ل  | ح   | س   | ن       | اصل جمع |         |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۱  | ۱  | ۳۰ | ۸   | ۶۰  | ۵۰      | ﴿۱۵۳﴾   |         |         |
| ابو یحضر     | ا | ب | و  | ج  | ع  | ف   | ر   | اصل جمع |         |         |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۳  | ۷۰ | ۸۰  | ۴۰۰ |         | ﴿۳۶۲﴾   |         |         |
| ابو الحسن    | ا | ب | و  | ا  | ل  | ح   | س   | ن       | اصل جمع |         |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۸   | ۶۰  | ۵۰      | ﴿۱۵۸﴾   |         |         |
| ابو عبد اللہ | ا | ب | و  | ع  | ب  | د   | ا   | ل       | ا       | م       | اصل جمع |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۷۰ | ۲  | ۴   | ۴۰۱ | ۵۰۳۰    | ﴿۱۵۱﴾   |         |         |
| ابو محمد     | ا | ب | و  | م  | ح  | م   | د   | اصل جمع |         |         |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۴۰ | ۸  | ۴۰  | ۴   |         | ﴿۱۰۱﴾   |         |         |
| ابو الحسن    | ا | ب | و  | ا  | ل  | ح   | س   | ن       | اصل جمع |         |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۸   | ۶۰  | ۵۰      | ﴿۱۵۸﴾   |         |         |
| ابو القاسم   | ا | ب | و  | ا  | ل  | ق   | ا   | س       | م       | اصل جمع |         |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۲ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱   | ۴۰۰۶۰   | ﴿۲۳۶﴾   |         |         |

﴿امم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (ایضاً) کی روشنی میں ﴿104﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿کل جمع﴾ ﴿۲۳۵۲﴾

میں اس بات کو واضح کرتا چلوں، کہ ﴿حاصل عدد﴾ ﴿۲۳۵۲﴾ بنے ہیں، اس کو اگر ﴿۱۹۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے، یا اس طرح سے کچھ یوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے تب بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، یعنی آخر میں بارہ ہی بچتے ہیں، یہاں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے، یا بدل کہ یوں کہہ دوں کہ حاصل شدہ اعداد کو بھی اگر جمع کیا جائے تب بھی حاصل جمع بارہ ہی بنتے ہیں۔  $(۱۲ = ۲ + ۳ + ۵ + ۲)$

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ثلثہ دہائے (ایجدی) کی روشنی میں﴾ ﴿105﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھرد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿بارہویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿مضمونین کے اسماء کہ جو آسانی کتب میں موجود ہیں﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿چوتھا عجب العجائب کرشمہ﴾

جس طرح آپ کے سامنے اس سے قبل بیان ہوا ہے کہ مضمونین علیہم السلام کے اسماء میں بارہ کا عدد موجود ہے، اور مضمونین علیہم السلام کے القابات میں بارہ کا عدد موجود ہے، اور مضمونین علیہم السلام کی کتبوں میں بھی بارہ کا عدد موجود ہے، یعنی اگر اعداد کو تقسیم کیا جائے یا اس میں سے بارہ بارہ کر کے کم کیا جائے، تو اگر میں بارہ ہی بچے ہیں،

کتاب بیان الآیات میں آقا شیخ یوسف نجفی نے بیان کیا ہے، کہ جس کو یہاں نقل کر رہا ہوں، اس آپ کے سامنے عجب العجائب کرشمہ حاضر ہے، کہ جو عقل انسانی کو حیرت میں ڈال دیتا ہے، کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے کہاں کہاں بارہ کے عدد کو رکھ دیا ہے، مضمونین علیہم السلام کے وہ اسماء کے جو آسانی کتب توریت زور انجیل اور دیگر مصاحف میں موجود ہیں، ان اعداد کو بھی اگر جمع کر کے (۱۲) پہ تقسیم کیا جائے تب بھی حاصل عدد ۱۲ ہی ہوتے ہیں،

مضمونین علیہم السلام کے اسماء کتب آسانی ایجدی کی روشنی میں

|         |     |    |     |    |     |            |
|---------|-----|----|-----|----|-----|------------|
| ﴿ایلیا﴾ | ۱   | ی  | ل   | ی  | ۱   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱   | ۱۰ | ۳۰  | ۱۰ | ۱   | ﴿۵۲﴾       |
| ﴿قیزار﴾ | ق   | ی  | ذ   | ۱  | ر   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۷۰۰ | ۱  | ۲۰۰ | ﴿۱۰۱۱﴾     |



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی صلیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿108﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھردنویہ (۱۷)﴾

| ﴿اڈو خیل﴾ | ا   | ذ   | و   | ح   | ب   | ی  | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
|-----------|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۱   | ۷۰۰ | ۶   | ۸   | ۲   | ۱۰ | ۳۰ | ﴿۷۵۷﴾      |
| ﴿مفسام﴾   | م   | ف   | س   | ا   | م   |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰  | ۸۰  | ۶۰  | ۱   | ۳۰  |    |    | ﴿۳۳۱﴾      |
| ﴿شناع﴾    | ش   | ن   | ا   | ع   |     |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰۰ | ۵۰  | ۱   | ۷۰  |     |    |    | ﴿۳۲۱﴾      |
| ﴿اڈو ما﴾  | ا   | ذ   | و   | م   | ا   |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱   | ۷۰۰ | ۶   | ۳۰  | ۱   |    |    | ﴿۷۴۸﴾      |
| ﴿یشا﴾     | م   | ی   | ش   | ا   |     |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰  | ۱۰  | ۳۰۰ | ۱   |     |    |    | ﴿۳۵۱﴾      |
| ﴿حد اذ﴾   | و   | ذ   | ا   | ذ   |     |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۵   | ۷۰۰ | ۱   | ۷۰۰ |     |    |    | ﴿۱۳۰۶﴾     |
| ﴿قیمشا﴾   | ق   | ی   | م   | ش   | ا   |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱۰۰ | ۱۰  | ۳۰  | ۳۰۰ | ۱   |    |    | ﴿۳۵۱﴾      |
| ﴿طر﴾      | ی   | ط   | ر   |     |     |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱۰  | ۹   | ۲۰۰ |     |     |    |    | ﴿۲۱۹﴾      |
| ﴿راقیش﴾   | ل   | ا   | ق   | ی   | ش   |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰  | ۱   | ۱۰۰ | ۱۰  | ۳۰۰ |    |    | ﴿۳۳۱﴾      |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ نبوت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿107﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑوہ (۱۷)﴾

| ﴿واقیہ ما﴾ | و | ا | ق   | ی  | ذ   | م  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|---|---|-----|----|-----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۶ | ۱ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۷۰۰ | ۳۰ | ۱ | ﴿۸۵۸﴾      |

﴿کل جمع﴾ ﴿۶۹۳۶﴾

یہ حقیقت آپ کے سامنے واضح اور روشن ہوگئی، کہ مصومین علیہم السلام کے وہ اسماء کے جو آسمانی کتب توریت، انجیل اور دیگر مصاحف میں موجود ہیں، ان حاصل اعداد کو بھی اگر جمع کر کے (۱۲) پہ تقسیم کیا جائے تب بھی حاصل عدد ۱۲ ہی ہوتے ہیں،

دوبارہ واضح کرتا چلوں حاصل عدد ۶۹۳۶ کو اگر ۵۷۸ پہ تقسیم کیا جائے،

یا اس طرح سے کچھ یوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے تب بھی حاصل عدد

بارہ ہی بنتے ہیں، آخر میں بارہ ہی پہنچتے ہیں۔ کیا کہنے کہ یہاں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿108﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿تیسرا باب﴾

﴿حقیقت زُمرِینات﴾

﴿پہلی فصل﴾

﴿ینات قرآن کریم کی روشنی میں﴾

﴿۱﴾ رب العزت قرآن کریم سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۸۷ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَآتَيْنَا عِيسَىٰ بْنِ مَرْيَمَ النَّبِيَّاتِ** یہاں ینات سے مراد معجزات باہرات ہیں، جیسا کہ مردوں کا زندہ کرنا، اندھے کو بینا کرنا، گونگے کو زبان دینا، پرندہ بنا کہ ہوا میں اڑا دینا، اور اس کے علاوہ بھی بہت معجزات ہیں۔

﴿۲﴾ رب العزت قرآن کریم سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۹۲ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَلَقَدْ جَاءَ نُوحٌ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ** یہاں بھی ینات سے مراد معجزات باہرات ہیں، جیسا کہ عصا کا معجزہ اور ید بیضاء سمندر کا شگفتہ ہونا،

﴿۳﴾ پھر اسی طرح سے رب العزت قرآن کریم میں سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۹۹ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ أَلَاءُ الْكَافِرِينَ** یہاں بھی ینات سے مراد معجزات باہرات و ظاہرات ہیں،

﴿۴﴾ پھر اسی طرح رب العزت قرآن کریم میں سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۲۰۹ میں ارشاد فرما رہا ہے، **فَإِنْ زُلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ النَّبِيُّتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ** یہاں ینات سے مراد حجت اور معجزات ہیں،

﴿۵﴾ پھر اسی طرح رب العزت قرآن کریم سورۃ آل عمران میں آیت نمبر ۱۰۱ میں ارشاد فرما رہا ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا دینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿109﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھرمو پریس (۱۷)﴾

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ  
یہاں بھی بیانات سے مراد معجزات باہرات و ظاہرات ہیں،

جیسا کہ کتاب تفسیر تفسیر صافی میں اس آیت کے ذیل میں وارد ہوا ہے، بیانات سے مراد معجزات ہیں، اور زکریا سے مراد علم اور مواظبت ہیں،

﴿۷﴾ اور اسی طرح سے سورۃ مؤمنون میں زکریا سے مراد فرقہ ہے،

﴿۸﴾ اور بعض دوسرے مقامات پہ بیانات سے مراد حجت ظاہرہ ہیں، جیسا کہ واضح اور روشن ہے،

﴿۹﴾ اور اسی طرح سے بعض دوسرے مقامات پہ بیانات سے مراد حجت ہیں،

اور اصطلاح میں جیسا کہ کتاب بیان الآیات تالیف عماد الاسلام والمسلمین مروج الاحکام والدين العالم الکامل النجاشی یوسف النجفی، اور کتاب غصن البان میں بیان فرمایا ہے، الزبور والبیانات قاعدتان لا یعرف واضعهما

بیان فرماتے ہیں کہ زکریا دینیات یہ دو ایک ایسے قاعدے ہیں کہ جن کے بیان کرنے والے کا علم نہیں ہے حقیقت الامر یہ ہے کہ ان کا ایجاد کرنے والا رب العزت اور بیان کرنے والے حلال مشکلات ہیں، یہ علم اعداد اور علم حروف ہیں، کہ جن میں کبھی زکریا کے ذریعے اور کبھی بیانات کے ذریعے ہم مقصود کو حاصل کرتے ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مکونات اور مستورات پوشیدہ علوم پہ ان اسرار کے ذریعے آگاہی ہوتی ہے، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ مکون اسرار اور مستز اسرار کو ان کے ذریعے ان کی حقیقت و اسرار کو اور ان کے ظواہر کو جان لیتے ہیں، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ معلومات کے ذریعے محمولات تک رسائی حاصل ہوتی ہے، اور حقیقی اسرار انسان کے سامنے کھل کے سامنے آ جاتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذُرّہ دینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿110﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی (۷۸)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿حقیقت ذُرّہ دینیات﴾

﴿دوسری فصل﴾

حقیقت قاهرہ غامضہ باہرہ میں سے ذُرّہ اور دینیات کی حقیقت ہے، کہ جواز حد روشن واضح ہے، اس باب میں کافی کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں جن میں سے کتاب زیلۃ التالیف آیت اللہ زادہ اصفہانی، وغیرہ ذلک، اور علامہ دوران شیخ بھائی نے بھی اس مضمون پر کتابیں تحریر فرمائی ہیں کہ جزو بان زد خاص و عام ہیں،

آیۃ اللہ آقای شیخ علی اکبر لہلوندی نے اپنی کتاب خزینۃ الجواهر میں، گلزار اکبری میں، اور کتاب جستان معادنان میں، اور کتاب جنۃ العالیۃ میں، ان کے علاوہ حضرت آیۃ اللہ شیخ یوسف نجفیؒ نے اپنی کتاب بیان الآیات میں بالتفصیل اس کو بیان فرمایا ہے، یہ علم مصومین علیہم السلام میں متداول رہا ہے علم ذرّہ دینیات اسی علم کی شاخ ہے، اور یہ علم بذات خود ایک مستقل علم ہے اور دوسرے علوم کی ضمیمت کا محتاج نہیں ہے، اور یہی علم وہ علم ہے جو دعاوں اعداد حروف اسم اسامی الہی اسم اعظم پیاریوں کی شفا کے لیے انتہائی مجرب ترین عمل بن جاتا ہے اور لاعلاج مریضوں کی شفا اس میں پوشیدہ ہے۔

کتاب حقایق الفضل میں وارد ہوا ہے کہ حروف میں بعض دو حرفی ہیں اور بعض چار حرفی ہیں، دو حرفی جیسے، با، قا، فا، کہ جن کے حروف ذُرّہ کے لحاظ سے دو حرف بننے ہیں اور کچھ تین حرفی ہیں، جیسے، صداد، ضداد،

ان کے پہلے حروف کو اصطلاح میں ذُرّہ اور باقی لمبے حروف کو کہ جو بولنے میں تو آتے ہیں لیکن لکھنے میں نہیں آتے، جیسے صاد میں (ص) تو بولا جاتا ہے لیکن (ا) بولا تو جاتا ہے لیکن

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دہنت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿111﴾ ﴿ہمدان اول﴾ ﴿تحدہ رضویہ (۱۷)﴾

لکھا نہیں جاتا، تو یہ حروف کے جوہر لے جاتے ہیں یعنی جو لفظی ہیں لیکن لکھنے میں معمولاً نہیں آتے ان کو بیانات کہا جاتا ہے اور یہ علم ان حروف اور ان کے اعداد سے مل کر بنتا ہے۔

|        |         |         |          |
|--------|---------|---------|----------|
| (۱۱)   | (ب ۲)   | (ج ۳)   | (د ۴)    |
| (۵ھ)   | (و ۶)   | (ز ۷)   | (ح ۸)    |
| (۹ط)   | (ی ۱۰)  | (ک ۲۰)  | (ل ۳۰)   |
| (۴۰م)  | (ن ۵۰)  | (س ۶۰)  | (ع ۷۰)   |
| (۸۰ف)  | (ص ۹۰)  | (ق ۱۰۰) | (ر ۲۰۰)  |
| (۳۰۰ش) | (ت ۴۰۰) | (ث ۵۰۰) | (خ ۶۰۰)  |
| (۷۰۰ذ) | (ض ۸۰۰) | (ظ ۹۰۰) | (غ ۱۰۰۰) |

کہ جن کو لکھنے میں ایسے پڑھا جاتا ہے

(ابجد)، (ہوز)، (حطی)، (کلن)، (معلص)، (قرشت)،  
(ثخذ)، (ضظفر)،

یہ حروف ابجدی ہیں کہ جو اسم اعظم اسماء حسنی کے اعداد اور ان کی قرائت اور ویسے بھی تمام مشکلات کا حل اپنے فن میں لے ہوئے ہیں،

اس کے لیے حقیر سراپا تقصیر کی ایک کتاب تحدہ رضویہ (۱) مجربات اسم اعظم و اسماء حسنی کی طرف رجوع کر سکتے ہیں، جو ای باب میں ہی لکھی گئی ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿112﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رمویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿مظہور زُمر دینیات﴾

﴿تیسری فصل﴾

زُمر دینیات اس وقت تک منزل مقصود تک نہیں پہنچتے، جب تک، اس کے نعم البدل مقصود حاصل نہ ہو جائے، مقصود تک پہنچنا ہی اس علم کا حاصل مطلوب ہے، اور یہ اعداد جب انسان کو مقصود اور مطلوب تک پہنچاتے ہیں تو انسان اس وقت اس علم کی افادیت کو کا محقق محسوس کرتا ہے، تب ہی تو یہ بات واضح ہوتی ہے، اور یہ امور انسان پہ آشکار ہوتے ہیں، کہ یہ علم اپنے ضمن میں کیا کیا کمالات کو جلوہ گر کرتا ہے، یہاں چند حملات کی طرف اشارہ مقصود ہے،

جیسے اعداد (علم موجودہ والا سلام) کے اعداد کے ساتھ برابر ہیں،

یعنی ہمارا وجود مرہون منت اسلام ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کے لیے دین کے لیے محمد وآل محمد علیہم السلام کے لیے خلق فرمایا ہے، اور اسی لیے اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن کریم میں خلقت انسانی کا سبب بیان کیا ہے، (وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ) علت وجودی خلقت انسان عبادت اللہ ہے،

﴿علم موجودہ ابجد کے آئینے میں﴾

|              |    |    |   |    |   |
|--------------|----|----|---|----|---|
| ﴿علم موجودہ﴾ | ع  | ل  | ق | م  | و |
| ﴿اعداد﴾      | ۷۰ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۶ |
| ﴿علم موجودہ﴾ | ح  | د  | ر | ہ  |   |
| ﴿اعداد﴾      | ۳  | ۶  | ۴ | ۵  |   |

﴿والا سلام ابجد کے آئینے میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیثیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿113﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھہر رمویہ (ع)﴾

| ﴿محصّل جم﴾ | و | ا | ل  | س  | ل  | ا | م  |
|------------|---|---|----|----|----|---|----|
| ﴿اعداد﴾    | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ |

۲..... رست آتاب کافران ہے، (العالم بلا عمل کالشجر بلا ثمر) عالم بغیر عمل کے ایسا ہے کہ، جیسے درخت بغیر پھل کہ ہوتا ہے، عالم اور علم، علم اور عمل لازم طرزم ہیں، ان کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا ضروری ہے، اور سب جانتے ہیں کہ عالم باعمل ہی قابل قدر ہوتا ہے،

شیطان بھی عالم تو ہے لیکن عالم بے عمل، عامل بے علم ہے تو واضح ہوا کہ عالم کے لیے عمل کا ہونا ضروری ہے، پس اسی وجہ سے (علم - عمل) کے ساتھ برابر ہیں،

﴿علم و عمل ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿علم﴾   | ع  | ل  | م  | ﴿محصّل جم﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۰﴾      |
| ﴿عمل﴾   | ع  | م  | ل  | ﴿محصّل جم﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۴۰ | ۳۰ | ﴿۱۴۰﴾      |

۱۔ نجف اشرف مرکز جنت، طور سیناء حقیقت نجف اشرف، مرکزیت علم نجف اشرف، حامل باب مدینۃ العلم نجف اشرف، مرکز ولایت نجف اشرف، مرکز ہدایت نجف اشرف، مرکز زہد و تقویٰ نجف اشرف،

مرکز عبادات نجف اشرف، مرکز سخاوت نجف اشرف، مرکز کمال نجف اشرف، مرکز نورانیت نجف اشرف، مرکز جلال اللہ نجف اشرف، مرکز جمال اللہ نجف اشرف، مرکز قاب قوسین او ادنیٰ نجف اشرف، مرکز علم و عمل نجف اشرف، مرکز شجاعت اسد اللہی نجف



﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿114﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ نمبر (۱۲)﴾

اشرف، مرکز عرفان و معرفت نجف اشرف، مرکز روحانیت و نورانیت و معنویت نجف اشرف، حامل مظهر اللہ نجف اشرف،

اور اب ہم جب اعداد (نجف اشرف۔ جنت سرا) کو دیکھتے ہیں تو یہ بھی برابری ہیں

﴿نجف اور جنت سرا ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿نجف اشرف﴾ | ن  | ج  | ف   | ا  | ش   | ر   | ف     | ﴿مائل جمع﴾ |
|------------|----|----|-----|----|-----|-----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۵۰ | ۳  | ۸۰  | ۱  | ۳۰۰ | ۲۰۰ | ۸۰    | ﴿۱۱۳﴾      |
| ﴿جنت سرا﴾  | ج  | ن  | ت   | س  | ر   | ا   | ----- | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۳  | ۵۰ | ۴۰۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۱   | ----- | ﴿۱۱۳﴾      |

آپ نے مشاہدہ کیا کہ اعداد (نجف اشرف۔ جنت سرا) کے برابر ہے،

اسی طرح سے اعداد (انسان۔ انعام) کے ساتھ برابر ہیں، جیسا کہ آپ کے سامنے حاضر ہیں، انسان بحسب اللہ کی نعمتوں کا مجموعہ ہے، اسی لیے تو امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں،

انزعم انک جرم صغیر وفیک النطوی العالم الاکبر مولا فرماتے ہیں اے انسان کیا تو یہ گمان کرتا ہے کہ تو ایک چھوٹا سا جسم ہے بلکہ تیرے اندر اللہ کا عالم اکبر پایا ہوا ہے،

﴿انسان اور انعام ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿انسان﴾ | ا | ن  | س  | ا | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۶۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۶۲﴾      |
| ﴿انعام﴾ | ا | ن  | ع  | ا | م  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۶۲﴾      |

آپ نے مشاہدہ فرمایا کہ اعداد (انسان۔ انعام) کے ساتھ برابر ہیں،

﴿اسم قدس امیر المومنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿116﴾ ﴿جلد نول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

اور اسی طرح سے اگر انسان بنور مطالعہ کرے اور وحی نگاہ کرے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اعداد (وجود واحد) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ ہو، بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں، اور پختن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

﴿وجود اور واحد ابجد کے آئینے میں﴾

|         |   |   |   |   |            |
|---------|---|---|---|---|------------|
| ﴿وجود﴾  | و | ح | و | و | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۹﴾       |
| ﴿واحد﴾  | و | ا | ح | و | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۹﴾       |

اور اعداد (رسول - رہنما) کے ساتھ برابر ہیں، اور یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ رہنما حقیقی واقعی رسول ہوتا ہوا دراثاق سے اس کے عدد بھی برابر ہیں،

﴿رسول اور رہنما ابجد کے آئینے میں﴾

|         |     |    |    |    |            |
|---------|-----|----|----|----|------------|
| ﴿رسول﴾  | ر   | س  | و  | ل  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶  | ۳۰ | ﴿۲۹۶﴾      |
| ﴿رہنما﴾ | ر   | و  | ن  | م  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۵  | ۵۰ | ۳۰ | ﴿۲۹۶﴾      |

اور اسی طرح سے سرکارِ رسالت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور امام زمان کی کثیت بھی ابوالقاسم ہے (ابو القاسم اور مملک یوم الدین) کے اعداد برابر ہیں، پس نام محمد اور کثیت ابوالقاسم کا اجتماع درست نہیں ہے، ایک آدمی کہ جو نام محمد رکھتا ہے وہ اس کے ساتھ کثیت ابوالقاسم نہیں رکھ سکتا، اور جو ابوالقاسم کثیت رکھتا ہے، وہ نام محمد نہیں رکھ سکتا، ان دونوں کا اجتماع جائز نہیں ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید و ہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿116﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

سرکار کے اس اسم مقدس میں حضرت امام زمانہ شریک ہیں، اور حضرت محمد حنفیہ بھی اس شراکت میں شامل ہیں، کیونکہ خود سرکار نے ارشاد فرمایا کہ یہ محمد حنفیہ اور صاحب العصر والزمان کے علاوہ کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہے کہ ان کا اجتماع کرے،

سوال یہ ہے کہ جب کوئی نام رکھنے میں سرکار کی برابری نہیں کر سکتا تو وجود میں کیسے برابری کر سکتا ہے، یہ شیخ محشر بھی ہیں ساقی کوثر بھی ہیں،

﴿ابوالقاسم ابجد کے آئینے میں﴾

|             |     |   |    |    |       |            |
|-------------|-----|---|----|----|-------|------------|
| ﴿ابوالقاسم﴾ | ا   | ب | و  | ا  | ل     |            |
| ﴿اعداد﴾     | ۱   | ۲ | ۶  | ۱  | ۳۰    |            |
| ﴿ابوالقاسم﴾ | ق   | ا | س  | م  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ----- | ﴿۲۳۱﴾      |

﴿ملک یوم الدین ابجد کے آئینے میں﴾

|                 |    |    |    |    |    |       |            |
|-----------------|----|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | م  | ل  | ک  | ی  | و  | م     |            |
| ﴿اعداد﴾         | ۳۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶  | ۳۰    |            |
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | ا  | ل  | د  | ی  | ن  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۱  | ۳۰ | ۴  | ۱۰ | ۵۰ | ----- | ﴿۲۳۱﴾      |

رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرما رہا ہے، کہ میرے حبیب اللہ اس قوم پہ عذاب نہیں کرے گا و انت فیہم جب کہ تو اس قوم کے درمیان میں موجود ہے، تو سرکار کے وجود کی وجہ سے اللہ کافروں پر عذاب ظاہری دنیوی نہیں کرتا، تو عقل کی بات ہے، جس کے دل میں سرکار کی محبت آجائے، اس پر جہنم کا عذاب کیسے ہو سکتا ہے تو معلوم ہوا کہ کائنات کی امان سرکار کے اسم مقدس کی وجہ

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿117﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑ نمبر (علا)﴾

سے ہے، شائد اسی وجہ سے اعداد (محمد اصلین) کے برابر ہیں،

﴿محمد اور امان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿محمد﴾  | م  | ح  | م  | د  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸  | ۳۰ | ۴  | ﴿۹۲﴾       |
| ﴿امان﴾  | ا  | م  | ا  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۵۰ | ﴿۹۲﴾       |

اور اسی طرح سے اعداد (حب محمد ایمان) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ ہو،  
مولانا علی کے پینات (۱۰۲) بم کے ذرہ (۱۰۲) ایمان کے ذرہ (۱۰۲) ہے،

﴿حب محمد اور ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿حب محمد﴾ | ح، ب  | م، ح  | م  | د  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|-------|-------|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۲، ۸  | ۸، ۳۰ | ۳۰ | ۴  | ﴿۱۰۲﴾      |
| ﴿ایمان﴾   | ای    | م     | ا  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱۰، ۱ | ۳۰    | ۱  | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾      |

اور جب ہم قائد الغر المحجلین اسد اللہ الغالب غالب علی کل غالب کے اعداد پر  
ایک نگاہ ڈالتے ہیں تب بھی ہمارے سامنے اعداد میں چھپے ہوئے فضائل کے دریا آشکار ہوتے ہیں جن میں  
سے چند ایک کچھ اس طرح سے ہیں، اعداد (اصم - اعجاز) کے ساتھ برابر ہیں، اس لیے کہ امام اللہ کا  
معجزہ ہے، معجزہ الہی کو بھی امام کہتے ہیں، قرآن بھی معجزہ امام بھی معجزہ، قرآن وقتی معجزہ  
نہیں، امام وقتی معجزہ نہیں، قرآن دائمی معجزہ امام دائمی معجزہ، اسی لیے امام اور اعجاز دونوں کے  
اعداد برابر ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿118﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھک رضویہ (۱۷)﴾

﴿امام اور اعجاز ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿نام﴾   | ا | م  | ل | ی  | ﴿مامل بح﴾ |
|---------|---|----|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۸۲﴾      |
| ﴿اعجاز﴾ | ا | ع  | ج | ز  | ﴿مامل بح﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۷۰ | ۳ | ۷  | ﴿۸۲﴾      |

اور اعداد (طلی - بح) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿طلی اور بح ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿طلی﴾   | ع  | ل  | ی   | ﴿مامل بح﴾ |
|---------|----|----|-----|-----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰  | ﴿۱۱۰﴾     |
| ﴿بح﴾    | ب  | ح  | ق   | ﴿مامل بح﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۸  | ۱۰۰ | ﴿۱۱۰﴾     |

اور اعداد (الاح - طلی) کے ساتھ برابر ہیں،

﴿الاح اور طلی ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿الاح﴾  | ا  | ل  | م  | ل   | ح   | ﴿مامل بح﴾ |
|---------|----|----|----|-----|-----|-----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۴۰ | ۳۰  | ۸   | ﴿۱۱۰﴾     |
| ﴿طلی﴾   | ع  | ل  | ی  | --- | --- | ﴿مامل بح﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | --- | --- | ﴿۱۱۰﴾     |

اور قاری زبان اور اردو زبان میں اعداد (تھک - اور اسم مولا طلی) کے ساتھ برابر ہیں واضح

اور روشن ہے کہ تھک طالی وہی ہے، جو طلی کی ولایت کے ساتھ ساتھ ہے، اور اگر انکاری ہے تو تھک

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ بینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿119﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر ضویہ (ع)﴾

حرام ہے، نمک حلال وہی ہے کہ جس کے دل میں مولا علی کی محبت اور ولایت ہے،

﴿نمک اور علی ایجد کے آئینے میں﴾

| ﴿نمک﴾   | ن  | م  | ک  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۳۰ | ۲۰ | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اور اسی طرح سے اعداد (اول من آمن - علی بن ابی طالب) کے ساتھ برابر ہیں، سب سے

پہلے مومن اول مومن اللہ کے پہلے مومن کے اور مولا کے عدد برابر ہیں،

﴿اول من آمن اور علی ابن ابی طالب ایجد کے آئینے میں﴾

| ﴿اول من آمن﴾ | ا | و | ل  | م  | ن  | آ | م  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|--------------|---|---|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۳۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۸﴾      |

﴿علی ابن ابی طالب ایجد کے آئینے میں﴾

| علی ابن ابی طالب | ع  | ل  | ی  | ا | ب  | ن  | ا |            |
|------------------|----|----|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾          | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۱ |            |
| علی ابن ابی طالب | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾          | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  |   | ﴿۲۱۸﴾      |

اور اعداد (عین ایمان - وجہ علی ابن ابی طالب) کے ساتھ برابر ہیں، سبحان اللہ، مرکز ایمان،

حقیقت ایمان، کل ایمان، میرے مولا کی ذات بابرکت ہے، بس یوں سمجھ لیں کہ عین ایمان اور مولا کا

چہرہ دونوں ہی برابر ہیں، رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ کل ایمان کل کفر کے مقابلے پہ جا رہا ہے، کل

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دہیات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿120﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجوید رصوبہ﴾ (۷۴)

ایمان کے اعداد (۲۳۲) اور وجہ علی بن ابی طالب کے اعداد (۲۳۲) برابر ہیں،

﴿عین ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿عین ایمان﴾ | ع   | ی  | ن  | ا | ی  | م  | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|-----|----|----|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۲۱۷ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۳۲﴾      |

﴿وجہ علی ابن طالب ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿وجہ علی ابن ابی طالب﴾ | و  | ج | ه | ع  | ل  | ی  | ا  | ب |            |
|------------------------|----|---|---|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾                | ۶  | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۲ |            |
| ﴿وجہ علی ابن ابی طالب﴾ | ن  | ا | ب | ی  | ط  | ا  | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۳۲﴾      |

وجہ علی ابن طالب کے حاصل اعداد بھی (۲۳۲) ہی بنتے ہیں کیا کہنے سبحان اللہ، سبحان اللہ، اور اب یہاں پہ ایک فارسی زبان میں (صاحب ما) یعنی ہمارے آقا کے اعداد (قائم) کے ساتھ برابر ہیں، یہاں پہ ہمزہ ہے قائم میں اور ہمزہ مثل الف کے اس کے عدد بھی ایک ہی ہیں،

﴿صاحب ما اور قائم ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿صاحب ما﴾ | ص   | ا | ح | ب  | م  | ا |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|-----|---|---|----|----|---|--|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۹۰  | ۱ | ۸ | ۲  | ۴۰ | ۱ |  | ﴿۱۳۲﴾      |
| ﴿قائم﴾    | ق   | ا | ء | م  |    |   |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱۰۰ | ۱ | ۱ | ۴۰ |    |   |  | ﴿۱۳۲﴾      |

﴿حقانیت مذہب شیعہ ابجد کی روشنی میں﴾

اب یہاں ایک حدیث کا بیان کہ رسالت اب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد و فرمان ہے، کہ جس

﴿امم مقدس امیر المؤمنین ذرہ من ذرات (اجبر) کی روشنی میں﴾ ﴿121﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿مختصر ضویہ (۷۷)﴾

پہ سارے فرقے متنق ہیں حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستغفرنی  
امتی ثلثا وسبعین فرقة کلهم فی النار الا فرقة

رسالہ کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت ہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی  
ان میں سے ایک فرقہ جنتی ہے ناجی نجات پانے والا ہے، ایک فرقے کے ذرہ (۳۸۵) ہیں، اور شیعہ  
کے ذرہ بھی (۳۸۵) ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

﴿فرقہ اور شیعہ اجبر کے آئینے میں﴾

﴿فرقہ اجبر کے آئینے میں﴾

| ﴿فرقہ﴾  | ف  | ر   | ق   | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|-----|-----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۵ | ﴿۳۸۵﴾      |

﴿شیعہ اجبر کے آئینے میں﴾

| ﴿شیعہ﴾  | ش   | ی  | ع  | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۵ | ﴿۳۸۵﴾      |

سبحان اللہ یہ قانون اللہ تعالیٰ کا ہی بنایا ہوا ہے کہ جس کے تحت بسم اللہ الرحمن  
الرحیم کے (۷۸۶) اعداد ظاہر ہوتے ہیں، پس انہی اعداد سے شیعہ کی نجات بھی ثابت ہوتی  
ہے جنتی ہونا بھی ثابت ہوتا ہے، اور ایسا کیوں نہ ہو کہ جب کہ رسالہ کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا، کہ یا علی انت وشیعتک ہم الفائزون یوم القیامۃ اے علی آپ اور  
آپ کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہیں، فائز ہیں،

حدیث بھی کہہ رہی ہے کہ شیعہ جنتی ہیں، اعداد بھی کہہ رہے ہیں کہ شیعہ جنتی ہیں،



﴿ام مقدس امیر المومنین زُہرِ دینیات﴾ (اجبد) کی روشنی میں ﴿122﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکملہ رضویہ﴾ (۷۱)

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھی فصل﴾

﴿وضاحت علم زُہرِ دینیات﴾

اب اکثر برادران کے ذہن میں سوالات اٹھتے ہیں کہ یہ زبر کیا ہیں اور دینیات کیا ہیں میں کچھ یہاں ان کی توضیح دے کہ اس علم امیر المومنین علیہ السلاۃ والسلام سے مستفاد علم کے حصول میں کچھ قدم آگے رکھتے ہیں۔ جب بھی ہم حساب عددی کا ارادہ رکھتے ہیں تو ہم ان کا تلفظ کرتے ہیں اور ان کو مکتوب لکھتے ہیں مقطوعہ کی صورت میں۔ تو یہ سب حروف یاد دہانی ہیں یا تمیز حروفی ہوتے ہیں۔

مثلاً دو حروفی،

|              |        |       |
|--------------|--------|-------|
| مثلاً (ب ا)۔ | (ج ا)۔ | (ت ا) |
|--------------|--------|-------|

یا مثلاً تین حروفی،

|         |         |         |          |
|---------|---------|---------|----------|
| (ع ی ن) | (ق ا ف) | (ک ا ف) | (ج ی م)۔ |
|---------|---------|---------|----------|

تو ان میں پہلے حرف کو زبر کہا جاتا ہے، اور باقی حروف بیّنہ لفظیہ ہیں۔

دو حروفی میں (ب) زبر ہے اور (ا) بیّنہ ہے۔

اور تین حروفی میں حرف (ع ی ن) ہے ان کا زبر (ع) ہے دینیات (ی ن) ہیں۔

اور تین حروفی میں حرف (ع ا ل) ہے، اور ان کا زُہر (د) ہے، اور دینیات (ا ل) ہیں،

اور تین حروفی میں حرف (سین) ہے، اور ان کا زُہر (س) ہے، اور دینیات (ی ن) ہیں،

اس بنا پر ۲۸ حروفِ ابجد یہ کا قیاس ہے،

﴿حروف کا تلفظ﴾

|        |     |             |       |
|--------|-----|-------------|-------|
| ﴿حروف﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿الف﴾ |
|--------|-----|-------------|-------|

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ﴾ ﴿ابجد﴾ کی روشنی میں ﴿123﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوبہ (ع)﴾

|     |             |      |
|-----|-------------|------|
| ﴿ب﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿با﴾ |
| ﴿ت﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿تا﴾ |
| ﴿ث﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ثا﴾ |
| ﴿ج﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿جا﴾ |
| ﴿ح﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿حا﴾ |
| ﴿د﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿دا﴾ |
| ﴿ذ﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ذا﴾ |
| ﴿ر﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿را﴾ |
| ﴿ز﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿زا﴾ |
| ﴿س﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿سا﴾ |
| ﴿ش﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿شا﴾ |
| ﴿ص﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿صا﴾ |
| ﴿ض﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ضا﴾ |
| ﴿ط﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿طا﴾ |
| ﴿ظ﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ظا﴾ |
| ﴿ع﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿عا﴾ |
| ﴿غ﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿غا﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذُرّہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿124﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ روضہ (۱۷)﴾

|     |            |     |        |
|-----|------------|-----|--------|
| ﴿ف﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ق﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ق﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ن﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ک﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ک﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ل﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ل﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿م﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿م﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ن﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ن﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿و﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿و﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ح﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ح﴾ | ﴿حروف﴾ |
| ﴿ز﴾ | ﴿تخط حروف﴾ | ﴿ز﴾ | ﴿حروف﴾ |

اب ہم اس علم ذُرّہ اور بینات کا کچھ جائزہ لیتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس علم کے اندر کیا اسرار چھپا دیے ہیں، کہ جن کو فقط دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، اور جو اس کے باطن میں اسرار پوشیدہ ہیں

وہ لا یعلم جنود ربک الا ہو، وہ فقط اللہ ہی جانتا ہے کہ ان میں کیا اسرار پوشیدہ ہیں، کیا راز ان میں مستتر ہیں، بشر کی اتنی پرواز ہی نہیں کہ ان علوم تک رسائی حاصل کر سکے قرآن کا ایک ظاہر ہے، پھر ایک باطن ہے اس کا ذُرّہ میں، قرآن کے ذُرّہ کے اسرار کو کوئی نہیں سمجھ سکا،

پھر قرآن کے بینات کے اسرار بنتے ہیں، پھر ہر بینات میں سے دو۔ دو۔ اور۔ قیسن۔ قیسن۔ شاخص نکلتی ہیں، مثال کے طور پر ہم، بسم اللہ کو لیتے ہیں (۷۸۶) تو بسم اللہ کے ابجد اور ذُرّہ میں اعداد بنتے ہیں،

بسم اللہ کے بینات علیحدہ ہیں، پھر بینات میں سے دو۔ دو۔ اور تین۔ تین۔ شاخص نکلتی ہیں

﴿اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑہینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿125﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۰)﴾

پھر آگے جا کے ڈیڑہ اور ہینات میں تقسیم ہو جاتے ہیں، پھر دسویں منزل پہ جا کے اتنے اس کے دروازے کھل جاتے ہیں کہ عقل انسانی حیران و پریشان ہو جاتی ہے،

اسی لیے تو لکھا ہے کہ قرآن کا ایک ظاہر اور (۷۰) باطن ہیں، ایک اور روایت میں وارد ہوا (۷۰۰۰۰) باطن ہیں ایک اور روایت میں وارد ہوا کہ باطن کی اتنی کثرت ہے کہ وہ وہی جانتا ہے کہ کتنے باطن ہیں،

مثال کے طور پہ لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہیں، کہ اس کے ہینات میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں،

﴿اسرار اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہینات کے اعداد میں﴾

| حروف مقطعات  | م     | ح   | م     | د    |
|--------------|-------|-----|-------|------|
| حروف کا تلفظ | م ی م | ح ا | م ی م | د ال |
| ہینات حروف   | ی م   | ا   | ی م   | ال   |
| اعداد حروف   | ۱۰ ۳۰ | ۱   | ۱۰ ۳۰ | ۱ ۳۰ |
| ﴿حاصل جمع﴾   | ۱۳۲   |     |       |      |

اعداد اسم مبارک محمد ہینات میں ۱۳۲ بنتے ہیں، سرکار کے ہینات آپ نے دیکھ لیے اب اسلام کے ڈیڑہ کا مشاہدہ فرمائیے، اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد و حروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں،

﴿اسلام ڈیڑہ کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا | س  | ل  | ا | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۹ | ﴿۱۳۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿126﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہرہ رسوبہ (۱۶۱)﴾

لفظ محمدؐ کے بینات (۱۳۲) اور اسلام کے ذرہ (۱۳۲) برابر ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

باطن (۱۳۲) اور اسلام کا ظاہر (۱۳۲) ہے،

اب ہم ذرہ اور بینات کی روشنی میں اسم وحی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی دیکھتے ہیں کہ ان میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا اسرار اور راز چھپائے ہوئے ہیں اب ہم یہاں کائنات کے عظیم اسم مقدس امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بینات کا مشاہدہ کرتے ہیں مثال کے طور پر لفظ واسم مبارک امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بینات دیکھتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی ابجد کی آئینہ میں﴾

| حروف مقطعات   | ع     | ل    | ی   |
|---------------|-------|------|-----|
| حروف کا تلفظ  | ع ی ن | ل م  | ی ا |
| حروف کے بینات | ی ن   | ا م  | ا   |
| اعداد حروف    | ۱۰ ۵۰ | ۱ ۴۰ | ۱   |
| ﴿مائل جمع﴾    | ۱۰۲   |      |     |

اسم مقدس امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بینات آپ نے دیکھ لیے، اب ایمان کے ذرہ کا مشاہدہ فرمائیے، اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد و حروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اب ہم ایمان کے اعداد کو دیکھتے ہیں،

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا | نی | م  | ا | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾      |

امیر المومنین کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے ذرہ (۱۰۲) ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (انجی) کی روشنی میں ﴿127﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اب یہ بات واضح اور روشن ہوگئی کہ سرکار محمدؐ کے اسم بیانات سے اسلام حاصل ہوتا ہے اور اسم امیر المومنین علیؑ علیہ السلام کے بیانات سے ایمان کا استفادہ ہوتا ہے اللہ اکبر لفظ علی کے بیانات (۱۰۲) اور ایمان کے زیر (۱۰۲) برابر ہیں، امیر المومنین علیؑ علیہ الصلاۃ والسلام کا باطن (۱۰۲) ہے اور ایمان کا ظاہر (۱۰۲) ہے، انہی بیانات کو ایک فارسی زبان کے شاعر نے بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے، کہ جو قابلِ مدح حسین ہے، سرکارِ رسالتؐ کے لیے ارشاد فرمایا

رمزی است کتاب حق تمامی بنظام، اسرار الہی است بہر بطن کلام،  
از اسم محمدؐ کہ بود مصدر کل، در باب زہدات نامش اسلام است،  
کہتے ہیں، اللہ کی کتاب ساری رحور و رموز کے ساتھ ہے اور ہر کے کلام کے باطن میں اللہ تعالیٰ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اسم محمدؐ کی جو کائنات میں صدر کل ہے، ان کے بیانات میں اسلام پوشیدہ ہے انہی شاعرِ نیر کا امیر المومنینؑ کے لیے کیا خوب ارشاد فرمایا،

توصیف علیؑ نگنجد اندر اذہان، بیرون بود از فہم معانی و بیان،  
ایمان بولایتش معلق باشد، در باب زہدات نامش ایمان،  
(بیان ذلك) آنکہ ملفوظی علیؑ، (عین) (لام) (یا) می باشد چون،  
پھر امیر المومنین علیؑ علیہ الصلاۃ والسلام کے اسم مقدس کے بارے میں توضیح دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں، علیؑ کے اوصاف ذہنوں میں نہیں سما سکتے، ان کے معانی کا سمجھنا ایمان سے بالاتر ہے، اس لیے کہ ولایت ہے ایمان متصل ہے، اس لیے کہ آپ کے بیانات میں ایمان کا ظہور ہے، اس کا بیان یہ ہے کہ (عین) (لام) (یا) کے اگر بیانات کو دیکھا جائے، تو نام مولا علیؑ موجود ہے، اگر اسم مبارک امیر المومنینؑ کے فطوحی حروف کے اوائل کو حذف کر دیا جائے، جیسا کہ بیان ہوا کہ جو باتیں بچتے ہیں، وہ کچھ اس قرار سے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿128﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ٹھہر ضویہ (۱۷)﴾

(بن) (ام) (ا) اور ان کے اعداد مجموعی (۱۰۲) بنتے ہیں، اور جیسا کہ بیان ہوا کہ ایمان کے اعداد بھی (۱۰۲) ہی بنتے ہیں، اور آیہ اللہ صاحب روضات الجنات نے اس رباعی کو جلال دوائی سے کچھ اس طرح سے نقل کیا ہے، فرماتے ہیں،

خورشید کمال است نبی ماہ ولی، اسلام محمد است ایمان علی،

گر بینی در این سخن مطلق، ہنگر کہ زینبات اسما است جلی،

جلال دوائی سے کچھ اس طرح سے ارشاد فرماتے ہیں، کمال کا آفتاب رسول ہیں، اور چاند ولی ہیں اسلام محمد ہیں اور ایمان علی ہیں،

اگر اس بات کی دلیل چاہتے ہیں، تو ان کے اسماء کے ہینات میں یہ بات واضح اور روشن ہے، اسی طرح سے کہ اور امامنا کے اعداد دونوں برابر ہیں، جیسا کہ شاعر آزاد ارشاد فرماتے ہیں،

لما لم الود بسوح مکہ انی، بالہینات وجدت مکہ امامنا،

اسی طرح سے (مکہ) (امنا) یعنی امن کی جگہ کے ساتھ برابر ہے یعنی مکہ المکرمہ کے ہینات اور امامنا کے زید دونوں برابر ہیں،

﴿مکہ المکرمہ ہینات کے آئینے میں اور امامنا زید کے آئینے میں﴾

|               |    |    |    |    |   |            |
|---------------|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿مکہ﴾         | ی  | م  | ا  | ف  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد ہینات﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱  | ۸۰ | ۱ | ﴿۱۳۲﴾      |
| ﴿امنا﴾        | م  | ا  | م  | ن  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۴۰ | ۱  | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | ﴿۱۳۲﴾      |

اسی طرح سے مدینہ ابجد کے آئینے میں، جلد مکہ ابجد کے آئینے میں

|         |   |   |   |   |   |            |
|---------|---|---|---|---|---|------------|
| ﴿مدینہ﴾ | م | د | ی | ن | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|---|---|---|------------|

﴿مصدق امیر المؤمنین زید و بیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿129﴾ ﴿جدول اول﴾ ﴿تھہ رضویہ (۱۷)﴾

|            |    |    |    |    |    |    |   |            |
|------------|----|----|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۴  | ۱۰ | ۵۰ | ۵  |    |   | ﴿۱۰۹﴾      |
| ﴿بلو حکمہ﴾ | ب  | ل  | د  | ح  | ک  | م  | ۰ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۲  | ۳۰ | ۴  | ۸  | ۲۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۰۹﴾      |

اسی طرح سے کیا کہئے کہ (حب علی بن ابی طالب) کے اعداد (دین الاسلام) کے ساتھ برابر ہیں، اس لیے کہ آپ کی محبت ہی دین اسلام کی صداق حقیقی ہے۔

﴿حب علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|                    |   |   |    |    |    |    |    |          |
|--------------------|---|---|----|----|----|----|----|----------|
| حب علی بن ابی طالب | ح | ب | ع  | ل  | ی  | ب  | ن  |          |
| ﴿اعداد﴾            | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ |          |
| حب علی بن ابی طالب | ا | ب | ی  | ط  | ا  | ل  | ب  | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾            | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  | ﴿۲۲۷﴾    |

﴿دین الاسلام ابجد کی روشنی میں﴾

|               |   |    |    |   |    |  |  |            |
|---------------|---|----|----|---|----|--|--|------------|
| ﴿دین الاسلام﴾ | د | ی  | ن  | ا | ل  |  |  |            |
| ﴿اعداد﴾       | ۳ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ |  |  |            |
| ﴿دین الاسلام﴾ | ا | س  | ل  | ا | م  |  |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ |  |  | ﴿۲۲۷﴾      |

حب علی بن ابی طالب کے اعداد (۲۲۷) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے دین الاسلام کے اعداد بھی (۲۲۷) ہی بنتے ہیں، جیسا کہ مافوق جدول میں ظاہر ہے،

اسی دلچسپ موضوع پر علامہ نعمانہ شیخ بھائی نور اللہ مرقدہ نے اپنی کتاب جامع عباسی میں اس



﴿ام مقدس امیر المومنین زُہر بیہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿130﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۱۷۱)﴾

علم کے رموز کو کچھ اس طرح سے انکشاف کیا ہے

آپ نے ایک بادشاہ شاہ عباس مغویٰ کو جو ایک نیک سیرت عاشق ولایت امیر المومنین عالم  
بغضائل اہلبیت علیہم الصلوٰۃ والسلام اور سب سے زیادہ شیعہ مذہب کے مروج تبلیغ کرنے والے تھے،  
آپ کے نام کے کچھ اس طرح سے اعداد نکالے ہیں کہ جو قاطبی وید ہیں آپ ارشاد فرماتے ہیں، کہ  
(شاہ عباسؑ) کے اعداد (۴۳۹) اور (خلد اللہ ملکہ) کے بیہات (۴۳۹) دونوں برابر ہیں

اسی طرح سے کتاب مضمینی الاعیان میں بھی شاہ عباس کے نام کو کچھ اس طرح سے بیان کیا  
ہے، آپ اپنی اس کتاب میں ارشاد فرماتے ہیں، زُہر (شاہ عباسؑ) کے اعداد (۴۳۹) اور زُہر (نایب  
امام محمد بن الحسنؑ) پھر آگے جا کر ارشاد فرماتے ہیں، (شاہ عباسؑ) کے اعداد بیہات (۴۰۲) ہیں، اور یہ  
ابجد (نایب امام حماد محمدی محدثی) کے برابر ہیں،

واللہ اعلم بحقائق الامور

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذمہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿131﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھا باب﴾

﴿فصل اول﴾

﴿حروف تہجی کا بیان﴾

اور ولایت امیر المؤمنین کے جلوے

سب سے پہلے حروف تہجی کی اقسام کا بیان کرنا ضروری ہے، اس کے بعد ان حروف کے ذمہ اور پیمائش میں مفصل بحث ہوگی، اور وہیں سے ہم کائنات کے امیر کے ذمہ اور پیمائش سے استدلالاں پیش کریں گے، حروف کی چند اقسام ہیں، کہ جو قابل ذکر ہیں،

حروف کی پہلی قسم کو حروف رقمیہ کہتے ہیں،

(۱) الحروف الرقیمیہ: اور ان کو حروف تھیہ بھی کہا جاتا ہے اور لا شک ولا ریب ان کی ابتداء الف سے ہے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ بغیر حرکت کے وجود میں آتا ہے اس کی کوئی حرکت نہیں ہے حروف کی دوسری قسم کو حروف لفظیہ کہتے ہیں،

(۲) الحروف اللفظیہ: یہ وہ حروف ہیں کہ جو ہوا فضا حلق جوف مبداء فم الی الحلق شفین وغیرہ سے حاصل ہوتے ہیں حروف کی تیسری قسم کو حروف عددیہ کہتے ہیں،

(۳) الحروف العددیہ: وہی تطلق علی الاعداد الی ہو بمنزلۃ الارواح ومنہا تستخرج الروحانیات الملائکۃ العلویات والخدام السفلیات۔

حروف کی چوتھی قسم کو حروف فکریہ کہتے ہیں،

(۴) الحروف الفکریہ: یہ وہ حروف ہیں کہ ﴿متنزلۃ من عالم الغیب الی﴾

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿132﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (۷۷)﴾

## المعانی العقلیه وتسمی بالحروف العقلیه والجبریه .

حروف کی تعداد اور حروف کی توضیحات

(۵) تعداد حروف، کل حروف کی تعداد جو لوح محفوظ سے نازل ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ جن کا خالق ہے، وہ

۲۸ حروف ہیں، جن میں سے چودہ حروف نورانی ہیں، اور چودہ حروف ظلمانی ہیں،

یوں سمجھ لیں کہ ۱۳ حروف کا ظاہر ہیں، اور ۱۳ حروف کا باطن ہیں، اور ان میں سے ۵ حروف جو بین بین

ہیں تمام لغات میں، جن کے اتصال سے لغات دنیا معرض وجود میں آتی ہیں، جن میں سے

پ، چ، ٹ، ڈ، وغیرہ

جو حروف نورانی ہیں وہ چودہ حروف ہیں، کہ جو مظاہر ہیں۔

بید الله وجه الله الجواد الوهاب هياكل توحيد

﴿ام مقدس امیر المومنین ذہبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿133﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسری فصل﴾

﴿نزول حروف بصورت ابجد﴾

حروف سب کے سب ملکوت علیین سے نازل ہوئے ہیں اسی طرح سے کہ جو حروف ۲۸ الف باکی توضیحات دی گئی ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں۔

- ..... وتلك الحروف تفریق كل اسم حق ام باطل او فعل اور مفعول .
- ..... الحرف الاول الالف ؛ وہی اسم للعقل ؛ پہلا حرف الف ہے اور یہ عقل کا نام ہے،
- ..... الثاني الباء ؛ وہی اسم للنفس . دوسرا حرف با ہے اور یہ نفس کا نام ہے،
- ..... الثالث الجيم ؛ وہی حرف للطبيعة تیسرا حرف جیم ہے اور یہ طبیعت وجودی کا نام ہے،
- ..... الرابع الدال ؛ وہی حرف للمادة الکلیہ چوتھا حرف دال ہے اور یہ طبیعت کلیہ کا نام ہے
- ..... الخامس الهاء ؛ وہی حرف المثال وشکل الكل پانچواں حرف حا ہے اور یہ حرف مثال اور کل کی شکل ہے، کہ جو لوٹ کے کل الكل واجب الوجود ہوتی کی طرف لوٹ کے جاتا ہے،
- ..... السادس الواو ؛ وہی حرف جسم الكل۔ چھٹا حرف واو ہے اور یہ حرف جسم کلی کی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے،

- ..... السابع الزاء ؛ وہی حرف العرش ساتواں حرف زاء ہے اور یہ حرف عرش ہے،
- ..... الثامن الحاء ؛ وہی حرف الکوسی آٹھواں حرف حاء ہے اور یہ حرف آیہ الکرسی سے متعلق ہے

- ..... التاسع التاء . وہی فلك البروج . نواں حرف تاء ہے اور یہ فلك البروج کا نام ہے،
- ..... العاشر الياء ؛ وہی حرف فلك المنازل دسواں حرف یا ہے اور یہ فلك المنازل کا نام ہے

﴿اسم قدس امیر المومنین زید دینات (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿134﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

○.....والحادی عشر الکاف ؛ وہی حرف فلک زحل گیارہواں حرف کاف ہے اور یہ فلک زحل کا نام ہے،

○.....والثانی عشر اللام ؛ وہی حرف فلک المشتري . بارہواں حرف لام ہے اور یہ فلک المشتري کا نام ہے،

○.....والثالث عشر المیم ؛ وہی حرف فلک المريخ . تیرہواں حرف میم ہے اور یہ فلک المريخ کا نام ہے،

○.....والرابع عشر النون ؛ وہی حرف فلک الشمس . چودہواں حرف نون ہے اور یہ فلک الشمس کا نام ہے،

○.....والخامس عشر السین ؛ وہی حرف فلک الزهرة . پندرہواں حرف سین ہے اور یہ فلک الزهرة کا نام ہے،

○.....والسادس عشر العین . وہی حرف فلک عطارد . سولہواں حرف عین ہے اور یہ فلک عطارد کا نام ہے،

○.....والسابع عشر الفاء ؛ وہی حرف فلک القمر . سترہواں حرف فاء ہے، اور یہ فلک القمر کا نام ہے،

○.....والثامن عشر الصاد ؛ وہی حرف کرة النار . اٹھارواں حرف صاد ہے اور یہ حرف کرة النار ہے،

○.....والناسع عشر القاف ؛ وہی حرف کرة الهواء . انیسواں حرف قاف ہے اور یہ حرف کرة الهواء ہے،

○.....والعشرون الراء ؛ وہی حرف کرة الماء . بیسواں حرف راء ہے اور یہ حرف کرة الماء ہے

﴿اسم مقدس، امیر المؤمنین، زید عتیقات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿135﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

○.....والحادی والعشرون الشين . وہی حرف كرة السراب . اکیسواں حرف شین ہے  
اور یہ حرف كرة السراب ہے،

○.....والثانی والعشرون التاء ؛ وہی حرف الجماد والمعلن . بائیسواں حرف تاء ہے  
اور یہ تاء اور معدن کا حرف ہے،

○.....والثالث والعشرون الثاء ؛ وہی حرف النہات . تیسواں حرف ثاء ہے اور یہ ثاتات  
کا نام ہے،

○.....والرابع والعشرون الخاء ؛ وہی حرف الحيوان . چوبیسواں حرف خاء ہے، اور یہ  
حرف خجان ہے،

○.....والخامس والعشرون الدال ؛ وہی حرف الملائكة . پچیسواں حرف ذال ہے اور یہ  
حرف ملائکہ ہے،

○.....والسادس والعشرون الضاد ؛ وہی حرف الجن . چھیرواں حرف ضاد ہے اور یہ  
جنات کا حرف ہے،

○.....والسابع والعشرون الظا ؛ وہی حرف الانسان . ستائیسواں حرف ظاء ہے اور یہ  
انسان کا حرف ہے،

○.....والثامن والعشرون الغين ؛ وہی حرف الجامع الکلی لعلیہ السلام . اٹھائیسواں  
حرف غین ہے اور یہ حرف جامع الکل ہے، تمام حروف اس میں اسرار کے ساتھ موجود ہیں،

ان شاء الحروف فهذه الحروف هي الاصل لكل شيء  
والدليل على كل شيء لان الاشياء تعرف بعددها ومبادئها واسبابها  
وهذه الا حروف وبها تفريق كل اسم حق او باطل لان الادراك

﴿اسم قدس امیر المؤمنین ذی جنات﴾ (ایجد) کی روشنی میں ﴿136﴾ ﴿جند نازل﴾ ﴿تھہر رضویہ (۱۷)﴾

### والعقل والتمیز بها يحصل فيحصل الفرق

○..... انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون . اور یہ سب کے سب حروف نقطے سے تعلق ہوتے ہیں۔ الف اور حروف تالیف اشارہ ہے۔ حروف کلمات ایجاد کی طرف اور یہ مرتبہ ثالث ہے۔ اور مشیت اشارہ ہے، نقطے کی طرف اور ارادہ کا اطلاق ہے الف کی طرف اور حقیقت بھی یہی ہے کہ نقطہ اور الف پوشیدہ غائب ہیں جب تک حروف کے ساتھ مل جائیں اور حروف پھر مرتبہ ثالث کی طرف اشارہ ہیں۔

الف اشاره الى الالف هزارها لاتعد ولا تحصى مصداقات کی طرف۔ الی آخرہ۔ السلام علی شہور الحول وعدد الساعات وحروف لا اله الا الله فی الرقوم المسطرات اللہ تبارک و تعالیٰ کے بارے میں ارشاد ہے۔

سبحانه وتعالى اجل واعظم من ان يحل في شيء اوبحل فيه شيء اوبتصل بشيء اوبتصل به شيء اوبتصل عن شيء اوقرب شيء اويتحد بشيء اونتصل عن شيء اويكون مثله شيء فكل ما ميزتموه باوهامكم فهو مخلوق مثلکم مردود اليکم و اقل فی الاشياء كدخول شيء فی شيء ، وخارج عنها لا كخروج شيء عن شيء وهو بكل شيء محيط .

عن موسى بن جعفر عليهما السلام ؛ قال ان الاسم الاعظم اربعة احرف الحرف الاول لا اله الا الله والحرف الثاني محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والحرف الثالث نحن ، والحرف الرابع شيعتنا .

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذمہ دینیات (ایجو) کی روشنی میں﴾ ﴿137﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿تیسری فصل﴾

﴿حروف کی تائیری اقسام﴾

○.....ناریہ - ہوائیہ - مائیہ - ناریہ -

ہر حرف کا مادہ اصلیہ الف ہے اور الف مادۃ الحروف ہے مصدر صرف مقصد حروف لجاہ حروف مادی حروف۔ پھر حروف لا تعداد اقسا پر ہیں۔

(۱) حروف کتبی۔ جن میں الف، با، تا، ثا، جا، حا، خا، دال، یہ جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں، پڑھتے ہیں بالترتیب ہیں۔

(۲) حروف ایجڑی ہیں۔ اب، ب، ج، د، ذ، ز،

(۳) لیکن کلام خداوندی اسرار خداوندی میں تیسری حیثیت حروف کی الف کے بعد لام آتا ہے، الف حقیقت وحدہ لا شریک لام حقیقت ولایت علویہ ہے۔ اب الف جو وہ حال اسرار پروردگار ہے۔

حائل بھی ہے حافظ بھی ہے۔ حافظ بھی ہے سر بھی سر بھی ہے مشتر بھی الف اس وقت تک ظاہر ہوئی نہیں سکتا کہ جب تک، لام نہ آجائے کیوں کہ لام ظہور ولایت کبریٰ ہے پس الف بالذات غائب غیبت کے پردے میں الف کا ظہور میں لام پھر غائب لام کا ظہور پھر میں۔

یوں سمجھ لیں کہ الف غائب بالف کا ظاہر اور پھر غائب ب کا ظاہر اور ج کا غائب ح کا ظاہر اور ج کا باطن خ کا ظاہر اور د کا باطن الی آخرہ اسی پآخر تک حروف کو ترتیب دیا جاسکتا ہے، ہر پہلا حرف خود غائب ہے اور اپنے سے پہلے والے کا ظاہر ہے، اور یہ سب ل کہ ب کے غائب ہیں، اور ب نقطے میں اور نقطۃ الف میں، پس یہ سب کچھ ظاہر ہوا، لسان فطرت میں کہ جو لسان عربی ہے۔ اور یہ فطرت



﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ (ایچہ) کی روشنی میں﴾ ﴿138﴾ ﴿ہدایت﴾ ﴿تھہرہ نمبر ۱۷﴾

انسانیہ کے ساتھ ہے۔ اور اسی لیے اللہ کی کتاب عربی میں، قرآن عربی میں، نماز عربی میں، دعا میں عربی میں، اور تمام زیارات عربی میں اصل جنت کی زبان عربی ہے۔

اسی لیے امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ: ان شیعتنا العرب واعدائنا العجم، ہمارے شیعہ عربی ہیں اور ہمارے دشمن عجمی ہیں،

مجمع میں یہ حدیث وارد ہوئی ہے۔ ان من ولد فی الاسلام فهو عربی

اور اسی سے ملتی ہوئی حدیث آپ نے بیان فرمائی۔ الناس ثلثة: عربی ومولیٰ وعلج فاما العرب فنحن، واما الموالیٰ فمن والانا، واما العلج فمن تبرء منا ونا صبنا۔

اور ایک اور حدیث میں وارد ہوا ہے۔ نحن قریش وشیعنا العرب وعدو العجم۔ ان امیر المؤمنین اخرج رجلا من قبرہ بعد موته حیاً وکان یتکلم بالقرسیہ فسأله علیہ السلام عن ذلک مع کونه قد مات عربیہ قال لما مت غیر موالاة اقبل لسانی الی ما تری

وقد ورد عنه علیہ السلام علی ما فی عیون، ان اهل الجنة یتکلمون باللغة العربیہ واهل النار یتکلمون باللغة المجوسیہ وبالجملة فاعرب هو الصنوة المختار فی کل عالم وهو المومن الحقیقی الطیب الطاهر المحدود بالصورة الانسانیہ والعجم عند ذلک

﴿امام مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿139﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھی فصل﴾

﴿پہلا ظہور﴾

﴿توضیح حروف از لسان اللہ﴾

○..... شیخ صدوقؑ نے اپنی مقدس کتاب توحید میں حروف کو امیر المومنین علیہ السلام سے کچھ اس انداز میں بیان کیا ہے کہ جو بے مثل و بے نظیر ہیں، اور ایک گراں بہا سرمایہ ہے،

○عن الصدوق فی التوحید والعیون عن امیر المومنین علی علیہ السلام والصلاة

﴿ا﴾ قال الالف الاء الله ،

﴿ب﴾ الباء بهجة الله ،

﴿ت﴾ والتاء تمام الامر ،

﴿ث﴾ ثناء الله واجب على كل حال ،

﴿ج﴾ فالجيم جمال الله ،

﴿ح﴾ ح والحاء حلم الله عن المومنين ،

﴿خ﴾ والخاء خمولى ذكر هل المعاصي وجلاله

﴿د﴾ فالدال دين الله الذى ارتضى لعباده ،

﴿ذ﴾ والذال من ذى الجلال .

﴿ر﴾ فالراء من الحروف الرحيم ،

﴿ز﴾ والزاء زلازل يوم القيامة

﴿س﴾ فالسين سناء الله ،

﴿اسم تقدس امیر المؤمنینؑ و زید دہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

﴿ش﴾ اور الشین شاء الله ماشاء الله واراد ما اراد وما تشاؤون الا ان يشاء الله .

﴿ص﴾ فالصا د من صادق الوعد في حمل الناس على الصراط وحبس الظالمين عن

المرصاد

﴿ض﴾ والضاد ضل من خالف محمد وآل محمد

﴿ط﴾ طوي للمومنين وحسن مآب ،

﴿ظ﴾ الظاء ظن المومنين با الله خيرا وظن الكافرين به شرا ،

﴿ع﴾ فالعين من العالم ،

﴿غ﴾ والغين من الغنى الذي لا يجرودا عليه الحاجة على الاطلاق .

﴿ن﴾ فالفاء فائق الحب والنوى وفروج من الفواج النار ،

﴿ف﴾ فخالق الحب والنوى .

﴿ق﴾ والقاف القرآن على الله جمعه وقرآنه .

﴿ك﴾ فالكاف من الكافي ،

﴿ل﴾ واللام لعن الله على الكافرين في العرائهم على الله الكذب .

﴿م﴾ الميم ملك الله يوم لا مالك غيره لمن الملك لله الواحد القهار ،

﴿ن﴾ والنون نوال الله للمومنين ونكاله للكافرين .

﴿و﴾ والواو ويل لمن عصى الله من عذاب يوم عظيم ،

﴿ه﴾ والها هان الله على من عصاه .

﴿ال﴾ واللام الف لا اله الا الله وهي كلمة الاخلاص ما من عبد فآلها مخلصا الا

وجبت له الجنة .

﴿اسم قدس امیر المومنین زید مہذب (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿141﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یَدِّیْ اللّٰهُ فَوْقَ خَلْقِهٖ بِاَسْطٍ بِالرِّزْقِ .﴾

○ قال عليه السلام ان الله تعالى نزل هذا القرآن بهذه الأحرف التي يتداولها جميع العرب ثم قال لئن اجتمعت الانس والجن على ان ياتوا بمثل هذا القرآن لا ياتون ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا .

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ مہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿142﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷۱)﴾

### ﴿دوسرا ظہور﴾

○..... شیخ صدوقؒ نے اپنی مقدس کتاب توحید میں حروف کو امیر المومنین کے لسان اللہ کلام سے کچھ اس انداز میں بیان کیا ہے، کہ ان حروف میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کا جلوہ بحر پورا انداز میں موجود ہے اور یہ دوسرا جلوہ ہے،

فی التوحید عن علی علیہ الصلاۃ والسلام

○ قال علیہ السلام ما من حرف الا هو اسم من اسماء اللہ تعالیٰ .

○ اما الالف لا اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم

○ واما الباء فباق بعد فناء خلقہ

○ واما التاء فتراب یقبل التوبۃ عن عبادہ

○ واما الثاء - فالثابت الکائن یثبت اللہ اللہن آمنو بالقول الثابت فی الحیۃ الدنیا .

○ واما الجیم - فجعل لنا ہ و تقدست اسماء ہ .

○ واما الحاء - وحق حی علیم

○ واما الخاء - فغیر بما یعمل العباد

○ واما الدال ؛ فدنیا الدین .

○ واما الذال ؛ فذل الجلال والاکرام .

○ واما الراء ؛ فرتوف بعبادہ .

○ واما الزاء ؛ فزین العابدین .

○ واما السین ؛ فالسمیع البصیر .

○ واما الشین ؛ فالشاكرین لعبادہ المومنین .

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین الدین﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿143﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تکدر ضویہ (۱۸)﴾

- واما الصاد ؛ فصادق فی وعده و وعیدہ .
- واما الضاد ؛ فالضار والنافع .
- واما الطاء ؛ فالطاهر المطهر .
- واما الظاء ؛ فالظاهر المظهر لآياته
- واما العين ؛ فعالم بعبادہ
- واما الغين ؛ فغياث المستغيثين من جميع خلقه
- واما القاء ؛ فخالق الحب والنوى .
- واما القاف ؛ فقادر على جميع خلقه .
- واما الكاف ؛ فالكا في الذي لم يكن له كفوا احد ولم يولد
- واما لام ؛ فلطيف بعبادہ
- واما الميم ؛ فمالك الملك .
- واما النون ؛ فتور السموات والارض من نور عرشه .
- واما الواو ؛ فواحد الصمد لم يلد ولم يولد
- واما الهاء ؛ فهاء لخلقہ .
- واما الام الف ؛ فلا اله الا الله وحده لا شريك له ؛
- واما الياء ؛ فيد الله باسطة على خلقه الحديث

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿۱۴۴﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

## ﴿دعائے حروفی﴾

﴿مخصوصاً ہر حرفِ تہجی میں نماز کی تعقیب کی دعا﴾

○.....ومنها ما روى عنهم عليهم الصلاة والسلام فى التعقيب الصلاة؛  
اللهم بالف الا بتداء بباء البهاء بتاء التاليف - بقاء الثناء؛ بجيم الجلال  
بجا الحمد بخاء الخفاء، بدال الدوام، بذال الذكر، براء الربوبية،  
بزاء الزيادة، بسين السلامة، بشين الشكر، بصاد الصبر، بضاد الضوء،  
بطاء الطهر، بظاء الظلام، بعين العلم، بغين الغفران، بقاء الفردانية،  
بقاف القدرة، بكاف الكلمة العامة، بلام اللوح، بميم الملك، بنون  
النور، بواو الواحدانيتها، بهاء الهيئته بلام الف  
لا اله الا انت يا ذا الجلال والاكرام.

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید العتبات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿145﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۷۱)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿پانچویں فصل﴾

﴿حرف الف کا بیان﴾

○..... الف کے لیے کہا گیا ہے کہ الف اس حقیقت کو کہا جاتا ہے کہ اس کی حقیقت کو درک نہیں کیا جاسکتا، ہر حرف کا تعلق اسی الف کی طرف ہے، ہر حرف کی بازگشت اسی کی طرف ہے، ہر حرف اسی سے فیض حاصل کرتا ہے، الف بالذات الف ہے اصل الحروف ہے باقی اس کی حطا سے ہیں، اسی لیے تو کہا گیا ہے،

غیب لا يدرك ، ومحيط لا يملك ، ومن حيث اللطائف جوهر بسيط ،

ومن حيث الاشارة وحده مطلقه ، ومن حيث البارة انوار مشرقه ،

وهو حرف نوراني وسر رباني روحاني جمالي صامت مفرد وهو اسم اللقائم الاعلى الذي منه اسم الله .

واعلم ان الالف سر الاسرار ونور الانوار ، ومفتاح الغيوب ومصباح القلوب

فالباء بها الالف

والتاء تاج الالف .

والثاء الالف ،

والجيم جمال الالف ،

والحاء حياء الالف ،

والخاء خلق الالف ،

والدال دوام الالف ،



﴿امم مقدس، امیر المؤمنین زید مصطفیٰ (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿146﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ص)﴾

والذال ذات الالف ،

والراء روح الالف ،

والزاء زين الالف ،

والسين سناء الالف ،

والشين شرف الالف ،

فالصاد صفاء الالف ،

والضاد ضياء الالف ،

والطاء طيف الالف ،

والظاء ظاهر الالف ،

والعين عالم الالف ،

والغين غاية الالف ،

والفاء فهم الالف ،

القاف قلب الالف ،

والكاف كمال الالف ،

والام لطف الالف ،

والميم ملك الالف ،

والتون نور الالف ،

والهاء هداية الالف ،

والواو ولاية الالف ،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿147﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

والیاء یقین الالف.

الف وہ حرف ہے توحی میں:

وہو اول مخلوق فی الحروف وقد جعل الله فیہ سر مراتب الحروف ، ومقام الالف ،

مقام الجمع ومخرجه من الصدر ،

وہو اول الاسم الاعظم وله من الملائكة جبرائیل ،

ومن الايام يوم الاحد ،

ومن الساعات ساعة الشمس ،

علویات میں اس کا موکل اسرافیل ہے ،

ایراج میں برج اسد اس کا ہرزم ہے ۔

﴿اسم قدس امیر المومنین ذر حیات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿148﴾ ﴿طہ نزل﴾ ﴿تحریر نمبر (ع)﴾

﴿سبحہ تعالیٰ﴾

﴿چھٹی فصل﴾

﴿حیات الف و اسم امیر المومنین علیہ السلام﴾

سب سے پہلا حرف الف ہے

الف کے حیات میں (لا الہ الاہو) چھپا ہوا ہے اور اسم مبارک امیر المومنین صلی چھپا ہوا ہے، جیسا کہ واضح اور روشن ہے، ملاحظہ ہو، الف تین حروف سے بنتا ہے، ا، ل، ف

﴿الف حیات کی روشنی میں﴾

| ﴿الف﴾        | ل  | ف  | مائل جمع |
|--------------|----|----|----------|
| ﴿اعداد حیات﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ﴿۱۱۰﴾    |

﴿لا الہ الاہو ابجد کی روشنی میں﴾

| لا الہ الاہو | ل  | ا  | ل | و  |          |
|--------------|----|----|---|----|----------|
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۱  | ۱ | ۲۰ | ۵        |
| لا الہ الاہو | ل  | ا  | ل | و  | مائل جمع |
| ﴿اعداد﴾      | ۱  | ۳۰ | ۱ | ۵  | ﴿۱۱۰﴾    |

﴿اسم علی ابجد کی روشنی میں﴾

| علی     | ع  | ل  | ی  | مائل جمع |
|---------|----|----|----|----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾    |

الف کے حیات ﴿ل، ف، ا﴾ کے اعداد ۱۱۰،

﴿اسم مقدس اسم المومنین زندہ حیوات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿149﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑی سی (ع)﴾

﴿لا الہ الا هو، کے اعداد ۱۱۰﴾

﴿علی، کے اعداد ۱۰۰﴾

اسی طرح سے باتا، تا، اور یہ وہ قاعدہ ہے کہ جس کی وجہ سے خزانہ اور بنی الدین ابن عربی نے بھی الف کو قلب الحروف کہا ہے،

تو سوال یہ ہے کہ جہاں الف کے بینہ میں لا الہ الا هو چھپا ہوا ہے وہیں پہ علی بھی تو چھپا ہوا ہے، اور یہی الف ہے کہ جو اپنے حیوات میں اسم را کا خزانہ لیے ہوئے ہے،

اور یہ الف ہی ہے کہ جس کے حیوانات مولا علیؑ کے زندہ کے برابر ہے،

اور اب یہاں ایک اور اعجاز عددی دیکھتے ہیں، اور وہ ہمدہ ہے کہ جو الف کا بھی صدر ہے کہ اس کے عدد بھی (۱۱۰) ہی بنتے ہیں، ہمزہ بھی قرائت میں الف ہی پڑھا جاسکتا ہے،

﴿ہمزہ قرائت حیوات کی روشنی میں﴾

| ﴿حمرہ﴾  | ل  | ف  | مائل حج |
|---------|----|----|---------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ﴿۱۱۰﴾   |

﴿اسم علی ابجد کی روشنی میں﴾

| علی     | ع  | ل  | ی  | مائل حج |
|---------|----|----|----|---------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾   |

اسی لیے تو یہ کہا جاتا ہے، الف کے بینہ سے نام مولا علیؑ کو طلب کریں، اس میں نام حیدر کرار موجود ہے پس یہاں اس مقدمہ سے یہ معلوم ہوا کہ ظہور الف مولا علیؑ اور باطن الف بھی مولا علیؑ ہی ہیں، اور الف یہ وہ حرف ہے کہ جو حروف کا مقوم اور صدر ہے، حروف کو بنانے ہے ہر حرف اسے سے ہی وابستہ ہے، اور حروف ہی آیات کو بنانے والے ہیں، روایات کو معرض وجود میں لانے

﴿امم مقدس امیر المومنین ذمہ دہانت (ایجو) کی روشنی میں﴾ ﴿150﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

والے ہیں، اسی لیے تو کہا جاتا ہے،

(الف الحروف هو الحروف جمیعہا)

پس ہر حرف الف سے ہی صادر ہوا ہے،

الف تاج الحروف ہے، الف مرکز حروف ہے،

الف کمال حروف ہے، الف جمال حروف ہے،

الف معراج حروف ہے، الف حقیقت حروف ہے،

الف واجب حروف ہے، الف مُبْتَنِی حروف ہے،

اور یہ الف ہی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی حقانیت پہ دلالت کرتا ہے، اس لیے کہ یہ الف ہی ہے کہ جو تمام

حروف پہ محیط ہے اس نے ہر حرف کا احاطہ کیا ہوا ہے، اور اسی سے متعلق کہا جاسکتا ہے، ففسی کل

حرف له آية تدل على انه واحد ہر حرف میں اس ذات کبریا کے لیے ایک نشانی ہے

کہ جو دلالت کرتی ہے اس بات پہ کہ وہ اللہ واحد ہے،

اسی الف کے متعلق ہی ملتا ہے کہ من عرف ظاہر الالف وباطنه وصل الی درجۃ

الصدیقین ومرتبة المقربین کہ جو بھی الف کے ظاہر اور الف کے باطن کی معرفت حاصل

کر لے، وہ صدیقین اور مقربین کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے، اور اسی الف کے متعلق کتاب بیان الآیات

میں آقا شیخ یوسف نجفی ارشاد فرماتے ہیں، کہ حدیث شریف میں سر اللہ فی العالمین امیر

المومنین علی علیہ السلام سے وارد ہوا ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

الالف واحدة لا یعلمها الا الراسخون الف ایک ہے اور اس کو نہیں جانتے مگر وہ کہ

جو علم میں راسخ ہیں، اور اسی کا جزو ثانی یہ ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

العلم نقطة کثرها الجاهلون علم نقطہ ہی ہے اور اس کو جاہلین نے زیادہ کیا، (اس میں

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ائمہ صلیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿151﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھرمو پریس﴾

مداخلت کی ہے) اور یہ اس کی طرف اشارہ ہے، یعنی الف ایک ہے، اور کسی کو بھی اس رح کی طرف آگئی نہیں ہے، مگر وہ کہ جو راسخون فی العلم میں شامل ہیں، راسخون فی العلم کون ہیں، کون جانتا ہے یہ کون ہیں

﴿۶﴾ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرما رہا ہے،

ولا يعلم تاويله الا الله والراسخون في العلم

پھر اس آیت کے ذیل چھٹے امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں،

نحن الراسخون في العلم ونحن نعلم تاويله

اور اسی کے لیے ایک اصل دل قاری زبان نے ارشاد فرمایا ہے،

دل گفت مرا علم لدنی ہوں است،

تعلیم کن اگر تو را دست رس است،

گفتم کہ الف گفت دگر گفتم ہیج،

در خانہ اگر کس است یک حرف بس است،

بس یوں سمجھ لیں کہ مرکز الف ظاہر الف باطن الف یہی ہیں،

کائنات کی ہر چیز یہ ان کی ہی ذات کی دلالت ہے، ان کے وجود کا ہی اثبات ہے،

ان کا وجود کائنات کے ہر وجود میں موجود ہے،

ان کے وجود کی وجہ سے کائنات قائم و دائم ہے تو ماننا پڑے گا، کہ پردہ فہیمت میں ایک قائم موجود ہے کہ

جس کی وجہ سے ہر ایک کو قرار ہے، جس کی وجہ سے ہر ایک میں جان ہے،

ان کی محبت کی ہی وجہ سے ہی ہر عزیز عزیز ہے، اور ان کی ہی دشمنی کی وجہ سے ہر ذلیل ذلیل ہوا، یہ علت

﴿امیر المؤمنین زید حیات (انجیل) کی روشنی میں﴾ ﴿152﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

و سب وجود کائنات ہیں اللہ نے ان کی وجہ سے ان کے لیے ہر ایک کو خلق فرمایا ہے،  
اللہ تعالیٰ نے ان کو مرکزیت اور محوریت کا درجہ عطا کیا ہے، ان کو اپنے لیے خلق کیا کائنات کو ان کے لیے  
خلق فرمایا،

اور ان کی ہی معرفت میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی معرفت ہے اسی لیے تو حلال المشاكل ارشاد فرماتے ہیں،

**معرفتی بالنورانية معرفة الله، وولایتی ولایة الله**

نورانیت کے ساتھ نور کجھ کے میری معرفت حاصل کرنا در حقیقت اللہ کی معرفت ہے اور میری ولایت  
اللہ کی ولایت ہے،

پس کائنات میں تمہیں جو بھی نظر آئے گا، بس وہ ان کے انوار کے جلوے ہیں، اور جس کے پاس ان کی  
معرفت نہیں وہ بالکل حقائق سے رموز سے اسرار سے بے بہرہ ہے، جس کے پاس یہ نہیں جس کے پاس  
امیر المؤمنین نہیں، بارہ اور چودہ کی معرفت نہیں، وہ بالکل ہی خالی اور بے بہرہ ہے،  
جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے،

ویمنه رزق الوری وبوجوده لبت الارض والسماء  
ان کے یمن قدوم کی وجہ سے برکت کی وجہ سے کائنات میں روزی تقسیم ہوتی ہے، اور ان کے وجود کی وجہ  
سے زمین و آسمان کو ثمر حاصل ہے،

اور اس کو رب العزت رب العالمین نے حدیث کساء میں کچھ اس طرح سے بیان فرمایا ہے،  
فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَأْتُكَ بِي وَيَا سَكَّانُ السَّمَوَاتِ إِنِّي مَا خَلَقْتُ السَّمَاءَ  
مَنْيَةً وَلَا أَرْضًا مَذْجِيَّةً وَلَا فُقَرَاءَ مُتَبَرِّجِينَ وَلَا شَمْسًا مُضِيَّةً وَلَا قَلْبًا يَنْدُورُ وَلَا بَحْرًا  
يَجْرِي وَلَا قَلْبًا يَسْرِي إِلَّا فِي مُحَبَّةٍ هُنُوْلَاءِ الْخَفْسَةِ الَّذِينَهُمْ فَحَتَّ الْكِبْسَاءِ  
پس اس وقت اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا کہ اے میرے ملائکہ اے سکان سموات میں نے آسمانوں کو

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿153﴾ ﴿جلد نازل﴾ ﴿شہد رضویہ (۷۱)﴾

خلق نہیں کیا، اور تائی زمینوں کا فرش، بچھایا، اور تائی روشن چاند کو خلق کیا، اور تائی فیاض دینے والے سورج کی خلقت کی، اور تائی چکر لگانے والے فلک کو خلق کیا،

اور تائی سمندروں کو جولانیت عطا کی، اور تائی اس میں چلنے والی کشتیاں بنائی، مگر ان پانچ کی محبت میں کہ جو اس کساءِ مہمانی کے نیچے آرام کر رہے ہیں،

کیا خوب اصل قارس کے شعراء مداح اہلبیت علیہم السلام میں ایک شاعر کا خوبصورت شعر ہے ارشاد فرماتے ہیں،

ہست مداح تو احمد خاتم پیغمبران ، دظہر مداح تو قرآن است مولیٰ علی  
آپ لکھتے ہیں کہ احمدؑ کے جو خاتم المرسلین ہیں وہ تیرے مداح ہیں، اور تیری مداحی اور فضائل کا دفتر (copy) یا علی اللہ کا قرآن ہے،

پس جو کچھ بھی ہے وہ ان کے انوار کے جلوے ہیں جیسا کہ اس آیت کے ذیل میں کچھ اس طرح سے ارشاد فرمایا ہے، ہم اور ہماری طرح کے افراد قرآن کریم سے صرف حروف کا ہی مشاہدہ کرتے ہیں، اس لیے کہ ہم عوامِ ظلمت میں ہیں، تاریکیوں کی وادیوں میں ہیں،

اس لیے کہ جو بھی جس جنس سے ہوتا ہے وہ اپنی حد تک تو درک کر سکتا ہے لیکن اپنے سے ماوراء اس کے اندر درک کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، اور ان کو آنکھیں بھی اس کو درک نہیں کر سکتی اس لیے کہ آنکھیں رنگوں کی پہچان کرتی ہے، محسوسات خواہ اس بھی اس کو درک نہیں کر سکتے، اس لیے کہ محسوسات اور خیالات درک نہیں کر سکتا مگر خیالات کو مگر محسوسات کو،

عقل بھی ان کا ادراک نہیں کر سکتی اس لیے کہ عقل معقولات کا ہی ادراک کر سکتی ہے یعنی ان کا ادراک کرتی ہے کہ جو عقل میں آسکتی ہیں، پس اس طرح سے نور اور نورانیت کی منزل ہے، کہ نور کو فقط نور اور نورانیت ہی درک کر سکتی ہے، پس اللہ تعالیٰ جس کو نور عطا نہیں کرتا اس کے لیے



﴿امم مقدس امیر المومنین ذرہ صیانت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿154﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مخدومہ (ع)﴾

نور عی نہیں ہے، پس ہم دل دماغ اور آنکھوں کی سیاهی کے ساتھ فقط حروف کا ہی صرف مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

پس جب ہم اس تاریکی اور ظلمت اور بدبختی سے نکلتے ہیں، اور جب موت کو دور کرینگے، یا یہ کہ روحانیت کی اس منزل عرفان پہ پہنچ گئے کہ جو درحقیقت مقصود مالمین ہے، پھر ہمیں قرآن کے حروف عی نظر نہیں آئیں گے، خیالات ادحام سے بھی ہم نکل جائیں گے، پھر ہمیں صرف سفیدی عی نظر آئے گی نور نظر آئے گا، کہ جو ہمارا مقصود اور مطلوب ہے، یہ قرآن اللہ تعالیٰ طرف سے مخلوقات کی طرف لاکھوں حجابات کے ساتھ نازل ہوا، جب یہ حجابات نہیں گئیں، تو فوراً اس وقت اللہ کا نور ہویدا اور روشن ہو جائے گا،

جیسا کہ مشارق انوار الیقین میں ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے آپ قرآن کریم کی اس آیت کے ذیل میں کچھ اس طرح سے ارشاد فرماتے ہیں،

**وکل شیء فصلناہ تفصیلا**

آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے حساب نخل میں بیان کیا ہے، پس وہ سمجھ گیا جس نے اس سمجھ لیا آپ نے یہ امیر المومنین کے حوالے کیا، اور اسی طرح سے یہ معصومین علیہم السلام میں نخل ہوتا رہا، اور وہ (۸) کلمات اور (۲۸) حرف ہیں، اور ان میں سے ہر حرف اپنے ضمن میں محمد و علی علیہما السلام کے ناموں کا حامل ہے، وہ ضرور ان اسماء کو حاصل کر سکتا ہے کہ جو اس علم میں ذرہ برابر بھی متبع فہم وادراک رکھتا ہے، مگر شرط اصلی وہی ہے معصومین علیہما السلام کی تائید کے ساتھ عی یہ علم اور اس کے اسرار حاصل ہو سکتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑھ منیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿155﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (۷۱)﴾

﴿سہ تعالیٰ﴾

﴿ساتویں فصل﴾

﴿اسرار، بابا، وبائی حروف﴾

ترتیب ابجدی کے لحاظ سے اسرار حروف کچھ اس طرح سے ہیں

☆ حروف ب، حقائق کے لحاظ سے مظہر جلیل ہے اور یہ ان حروف میں سے ہے کہ جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ حقیقت باطن الالف ہے۔

☆ حروف ج، یہ عالم ملکوت کا حرف ہے اور تمام عوالم میں مشترک ہے حقائق کے لحاظ سے حروف جسمی میں شامل ہے اور جیم ان کے جمالات ختی کا مظہر ہے اور یہ مظہر جمال ہے،

جب اللہ کے جلال کا مظہر بنتا ہے تو جیم الجلال کو دنگلو بن جاتا ہے اور یہ اللہ کا تھنمیوں پہ جلال ہے اور دونوں میں اس کا دن جمع کا دن ہے، اس کی ساعت زہرہ ہے برج اس کا ثور ہے۔

ملانکہ علویہ میں عنانیل ہیں اور ملانکہ سفلی میں جھطانیل ہیں اور اس کا اسم جامع بلیل جواد ہے اور ہر وہ اسم ہے کہ جس کے اول میں جیم ہے۔

☆ واما الدال؛ حقائق کے لحاظ سے حضرت کمال کا نام ہے اور مقام اعتدال کے لحاظ سے مقام اشارہ پر فائز ہے۔ اس کا اسم دود ہے اور احمد اور محمد ہیں دن یوم الاربعاء ہے۔ اور کوکب میں عطارد ہے اور سر درج میں جوزا ہے۔ ملانکہ علویہ میں دردا نکل ہے

☆ واما الھاء؛ حقائق کے لحاظ سے حقیقت و جو بے فائز ہے

اور من حیث الاشارة خاطر رکھتا ہے غیب کلی ہے اور عبارت کے لحاظ سے ارواح کا سرور ہے اور اس کا جمع کا دن ہے۔ اور اس کے اسماء ہی اسم اعظم الھی ہے الھادی ہے

هو الله الذی لا اله الا هو۔

﴿امم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات﴾ (انجہ) کی روشنی میں ﴿156﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

☆ واما الولو؛ فهو من حروف العرش؛ اس کا وجود مطلق ہے دن اس کا منکل ہے کوکب مرج ہے؛ برج عقرب ہے ہر اسم حسن کا مظہر ہے کہ جس کے اول میں داد ہو۔ یوم الاربعہ کا دن ہے۔

☆ واما الہد، حقائق کے لحاظ سے اس کا وجود واجب ہے غیب پر احاطہ کیے ہوئے ہے دن اس کا مجتہ کا دن ہے ملک منوکل معطائیل ہے اور آیات میں سے

هو الله الذي لا اله الا هو۔

☆ واما الزا؛ عظمت کا حقائق کے ساتھ مالک ہے (یوم الاربعہ) کا مالک ہے میکائیل ملک منوکل ہے،

اس کا ہر اسم حسنی کے ساتھ ہے جس میں ذی وارد ہوا ہے۔

☆ واما الحد؛ یہ نورانی حرف ہے حقائق کے لحاظ سے ایسا جسم ہے کہ جس کی ناکوئی ضد ہے، اور لطائف کے لحاظ سے ایسا کواں ہے کہ جس کی گہرائی ناکوئی علم نہیں۔

اور من حیث الاشارة بکامل صورة غیبہ صورت غیبیہ کا کامل عکس ہے۔ اور یہ حرف ترائی نورانی روحانی۔ جمالی۔ صامتہ متوافقی۔ اور یہ اسم کمال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اسم الحی اور یہ حروف عظیم القدرہ ہے اور اس کی قوت آٹھ میں ہے، اس لیے کہ اس کے عدد آٹھ ہی ہیں، اور ابواب جنت بھی آٹھ ہی ہیں۔

یوم انیس اس کا دن ہے مالک منوکل میں سے ان کا ملک منوکل حو فیائیل ہے اور ہر اسم ح کے مظہر ہے جس کے اول میں ما ہے الحی الحکیم الحسن۔

☆ واما الطل؛ اس نے علوم پر احاطہ کیا ہوا ہے اور اس کا دن شنبہ کا دن ہے۔

☆ واما الیا؛ یہ حقائق کے ساتھ ان مدارک پر قائم ہے کہ جو کوئی اس تک پہنچ ہی نہیں سکتا اور لطائف کے لحاظ سے قوت انعام ہے۔ اور یہ کرسی کے حروف میں آتا ہے اور یہ نور ہے کہ جو اللہ نے

﴿اسمِ قدسِ امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿167﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رسوبیہ (۷۱)﴾

کرکی میں پیدا کیا ہے۔

به تشکلت الاشياء فی العالم الابداع الاول وبه يتصرف فی عالم الابداع الثاني .  
☆ واما الکاف ، کہ یہ حقائق میں غمور کمال ہے اشارت کا دار و مدار اس پر ہے اور اس کی نسبت  
اور منزلت الف کی منزل ہے۔ حضرات کا دن اس سے منسوب ہے۔ ہر اسمِ حسن کا مظہر ہے کہ جس کے  
اول میں کاف ہے۔

مثل الکافی الکريم الکبیر . ان الکاف باطن الامر و باطن العلم ،  
و باطن العرش و باطن الكرسي و باطن السور و باطن الاملاك و  
باطن العوالم و باطن الافلاك فباطن جميع العوالم ، و الکاف سر  
العقل . والنون سر الروح . و الکاف والنون هما خزائن الله من قول  
الله عزوجل .

ہر چیز اس کاف اور نون سے معرض وجود میں آئی ہے۔

کن فيكون الکاف سر الامر - والنون سر المأمور ہے۔

☆ واما اللام ، پھر اصل و بدو و تمام من حروف التعريف . یہ اسمِ اعظم کا حرف ہے،

یہ حروف اذلیہ و ابجدیہ میں سے ہے اور ہزاروں قوتوں کا مالک ہے اور یہ حوالی و پلیدہ والا  
حرف میں سے ہے حقائق سے اس کی نسبت امر کی ہے اور حیث اشارہ میں اس کی نسبت مظہر جمال اور  
مظہر جلال کی ہے ، و من حیث اللطائف ذات اللطف کی نسبت اس کے ساتھ ہے۔

ایام میں یوم الاثنین اس کا دن ہے اور گواکب میں قمر اس کا ہے۔ بروج میں سرطان اس کا برج  
ہے اور منازل میں سعد السعود اس کی منزل ہے اور ملک متوکل صا صائیل اس کا ملک  
متوکل ہے ہر اسم کا مظہر ہے جو اول میں لام لیے ہوئے ہیں مانند لطیف :

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿158﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجددِ نبوی (ع)﴾

☆ واما المیم : حقائق کے لیے لحاظ سے نفس کلیہ کا حال ہے اس لیے کہ

لا شکل له فی ذاته ولا نطق له فی صفاته اور یہ حروف لوح میں سے ہے . وهو حرف حار

فی الجملة . وله فی الایام یوم الخمیس کو کب مشعر ہے۔

برج میزان ہے۔ منوکل ملک طوہا ثیل ہرام جس کے اول میں میم ہے اس کا مظہر ہے۔

☆ واما النون : حقائق کے لحاظ سے نورانی حرف ہے اور اشارۃ کے لحاظ سے نور محض ہے اور یہ

حرف بارد ہے۔

یہ صورت عرش ہے یہ حقیقت امر ہے یہ مامور امر ہے۔

لانه هو باطن العلم والقلم وظاهر العرش وسر الامداد وله من الایام یوم الثلاثاء

برج حمل اس کا ہے۔ ملک منوکل نور یا ثیل ہے۔ ہر اول اسم کا مظہر ہے۔

☆ واما الصاد : حقائق کے لحاظ سے معانی محض ہے اشارات کے لحاظ سے حرف ممانی ہے اور

لطائف کے لحاظ سے یہ حرف سر الصفات ہے

وہو حرف من حروف الملكوت ہے وہو صور المعلوم وہو الحامل

الارواح العلویہ والسفلیہ وہو مکان اللطیف وہو حرف قائم بنفسہ .

☆ واما الحین : حقائق کے لحاظ سے حجب ملکوتیہ میں ہے، اور اشارۃ کے لحاظ سے قوۃ علیہ کا سبب

اصلی ہے اور لطائف کے لحاظ سے وہ غیب ہے کہ جس کو درک نہیں کیا جاسکتا، یہ عرش کی پہلی صورت کا نام

ہے اور عوالم میں اختراع عوالم میں ہے۔ وله من الایام یوم الاحد .

☆ واما الفاء : وہ حرف ہے کہ ینطق بالقرآن فی یوم الاثنين .

☆ واما الصین : عالم امر میں عظیم القدر حرف ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جو باکے بعد لایا گیا

اور یہ ایجاد کی اصل ہے۔ اور چھتوں کی عطا ہے۔ اور یہ وہ ہر الاسرار ہے کہ جسکی وجہ سے آسمان و

﴿ اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ (ابجد) کی روشنی میں ﴾ ﴿ 159 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ محمد رضویہ (ج۱) ﴾

زمین کھڑے ہوئے، اور یہ حروف اسم اعظم میں سے ہے۔ اور اسکی ایک شکل ظاہر ہے۔ اور ایک اسکے ظاہر کا باطن ہے ظاہر اسکا صامت ہے۔ باطن اس کا تاق ہے، اسی پے آسمان اور زمینوں کی بنیاد رکھی گئی۔ اور اسکے باطن سے علویات عرش کرسی ملائکہ وجود میں آئے۔ جیسا کہ اظہر من الشمس ہے،

☆ واما القاف؛ حرف اعلائی ہے۔ تھری ہے نور الانوار اور یہ وہ حقیقت ہے جس سے قلم ظاہر ہوئی۔ اور یہ حرف ہے کہ جس نے اللہ کے ۱۹۹ اسماء حسنی پر احاطہ کیا ہوا ہے اسم اعظم کے باطن میں پوشیدہ ہے اس لیے اس کے ساتھ ۱۰۰ ہو جاتے ہیں۔

☆ واما الراء؛ یہ حرف عالم الخراع کا مظہر ہے۔ اسی میں سر بخت ارواح ہے۔ دائرہ توحید یہ میں شامل ہے۔ اور دائرہ احاطہ نبویہ میں شامل ہے۔ اول حروف کتبہ القلم اول حروف النقش فی العرش۔

☆ واما الشین؛ یہ مبداء وجود ہے واصل اختراع ثانی ہے۔ ثلث ظاہر حروف معجزی ہے۔

☆ واما الف؛ مجمع تفصیل امری ہے ومن حیث الاشارة لبوت الالہیہ ہے۔ فی الاتیازہ ہے۔ اور یہ حرف عظیم القدر ہے۔

☆ واما الثا؛ حرف ثبوتی ہے۔ کما لجبل العظیم یلندرتے شے کا مالک ہے۔ دن خمس کا دن ہے۔ اسماء ثابت۔ غبات۔ مفیث۔ متضیف بہاغت؛ الی آخرہ۔

☆ واما الخد؛ حروف قواہی ہے اور دن خمس کا دن ہے۔ ہر اسم جسکے اول میں خ ہے۔ یہ اسکا مظہر ہے، مثل الخبیر ہے۔

☆ واما الذال؛ خالق مکتبی کا پرتو ہے، یوم الظلما اس کا دن ہے۔

☆ واما الضاد؛ مظہر انتقام ہے اور اشارہ میں ظہور کون اکوان ہے۔ دن سبت کا دن ہے۔

﴿اسم قدس امیر المؤمنین ذی جہنات﴾ (الحجہ) کی روشنی میں ﴿160﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر نمونہ (۱۷)﴾

﴿و اما اللہ﴾ حرف خیاء ہے اور اسی میں اسی سے کرامات ظاہر ہوئی حرف علوی ہے۔

﴿و اما الغین﴾ غناء مطلق ہے۔ و غیاث لمن المستغاث و هو حرف نورانی۔

باطن سری فی انواع اختصاصہ بامر الہی ولہ من الایام یوم السبت ہے۔

رب العزت کون ہے۔ لا اسم ولا رسم۔ فلما ظهرت الموجودات۔

فلما ظهرت بالقدرة سمی قادرا۔ ولما ظهرت العظم سمی عالما ولما ظهر

بالخلق سمی خالقا ولما ظهر بالرزق سمی رازقا وھكذا سائر الاسماء۔

اللہ کے نام اس کے کمال پر دلالت کرتے ہیں نا اس کی ذات پے

مولانا نے ارشاد فرمایا:

والاسماء والصفات کلھا تدل علی الکمال والوجود ولا قول علی

الاحاطہ کما تدل علی الحدود۔

اللہ کا ہر اسم اپنے ضمن میں کرامات لیے ہوئے ہے یہ تو اپنی جگہ پہ حوت کیا کرتے ہیں۔

یا اللہ: دس مرتبہ کوئی کہے اس کی دعا رو نہیں ہوتی۔ عدد کبیر میں ۶۶ مرتبہ کوئی کہے۔

﴿ام مقدس امیر المومنین زہد و پناہ (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿161﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آٹھویں فصل﴾

﴿اسرار، با، و باقی حروف﴾

﴿حروف تہجی سے نام امیر المومنین علیہ السلام کا تصور﴾

حروف تہجی کل اٹھائیس حروف ہیں کہ جن میں ہر حرف میں میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا نام موجود ہے، بعض میں زُمر نام مولا اور زُمر حروف کے ساتھ موجود ہے، اور بعض میں پناہ نام مولا اور زُمر حروف کے ساتھ موجود ہے، اور بعض میں زُمر نام مولا اور پناہ حروف میں ہے، اور بعض میں پناہ نام مولا سے پناہ حروف میں موجود ہے،

ان سب کو یہاں بالترتیب بیان کرتے ہیں دعا ہے کہ پروردگار عالم ہمیں عاشقانِ ولایت میں قرار دے سب سے پہلے ہم حرف (با) کو دیکھتے ہیں کہ اس میں کس طرح سے میرے مولا کا نام موجود ہے، حرف ب درحقیقت با ہے، ب اور اسے مل کے بنا ہے، اس کا پینہا ہے، یہ بارہ حروف ہیں کہ جن کو پینہ دوم سے میرے مولا کا نام ظاہر اور روشن ہوتا ہے، بجان اللہ، بجان اللہ،

﴿حرف با، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

|                       |    |    |    |           |
|-----------------------|----|----|----|-----------|
| ﴿زُمر و پناہ حروف با﴾ | ب  | ا  |    |           |
| ﴿پناہ اول حرف با﴾     |    | ا  |    |           |
| ﴿پناہ دوم حرف با﴾     | ل  | ف  |    | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾               | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾     |
| ﴿عین﴾                 | ع  | ل  | ی  | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾               | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾     |



﴿ام مقدس امیر المومنین زمرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿162﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑیہ (۱۷)﴾

﴿حرف ثاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اب ہم جب حرف ثاء کی طرف نگاہ کرتے ہیں، تو وہ بھی گویا ہے فضائل مولائے کائنات نظر آتا ہے، اس کے بھی دینیات دوم میں کائنات کے حلال مشکلات کا نام مستور ہے،

|                       |    |    |    |            |
|-----------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زمرہ دینیات حرف ثاء﴾ | ت  | ا  |    |            |
| ﴿دینیات اول حرف ثاء﴾  |    | ا  |    |            |
| ﴿دینیات دوم حرف ثاء﴾  | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾               | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿علی﴾                 | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾               | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿حرف ثاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حرف ثاء کہ جو اللہ کی ثناء کا مظہر ہے اس کے بھی دینیات دوم میں کائنات کے والی مولائے کل کا نام جلوہ گر ہے ملاحظہ ہو،

|                      |    |    |    |            |
|----------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زمرہ دینیات حرف با﴾ | ث  | ا  |    |            |
| ﴿دینیات اول حرف با﴾  |    | ا  |    |            |
| ﴿دینیات دوم حرف با﴾  | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿علی﴾                | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿163﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿حرف حاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حرف حاء، حلم پروردگار عالم کا مظہر ہے اور اپنے وجود میں مظہر حلم خالق عالم ہے، اس حرف کے باطن میں بھی کائنات کے صفحہ شاہ امیر المومنین کا نام مستور ہے،

|                     |    |    |    |            |
|---------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زید دینات حرف حاء﴾ | ح  | ا  |    |            |
| ﴿دینات اول حرف حاء﴾ |    | ا  |    |            |
| ﴿دینات دوم حرف حاء﴾ | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿حلقی﴾              | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿حرف خاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف ترابی ہے اور خمیس کے دن سے اس کا تعلق ہے اور ہر وہ اسم جس کے اول میں خ ہے یہ اس کا مظہر ہے، مثل الخیر ہے اور اس کے بھی دینات میں نام مولا اظہر من الشمس روشن ہے،

|                     |    |    |    |            |
|---------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زید دینات حرف خاء﴾ | خ  | ا  |    |            |
| ﴿دینات اول حرف خاء﴾ |    | ا  |    |            |
| ﴿دینات دوم حرف خاء﴾ | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿حلقی﴾              | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿ام شمس امیر المؤمنین زینہ صبیحہ﴾ (انجیر) کی روٹی میں ﴿184﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

### ﴿حرف راء اور نام امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف عالم اختراع کا مظہر ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جس کا اللہ تعالیٰ کی رحمانیت اور رحمت سے بڑا اگر تعلق ہے، اس کے باطن میں بھی کائنات میں اللہ تعالیٰ کے راز کا نام موجود ہے،

|                      |    |    |    |            |
|----------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زینہ صبیحہ حرف راء﴾ | ر  | ا  |    |            |
| ﴿صیحات اول حرف راء﴾  |    | ا  |    |            |
| ﴿صیحات دوم حرف راء﴾  | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿مطلی﴾               | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

### ﴿حرف زاء اور نام امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

حرف زاء، عظمت کا حقائق کے ساتھ مالک ہے، اور یہ قرآنی لفظ زلازل یوم قیامت کا مظہر ہے، یہ بھی اللہ کے ولی کے نام کا مظہر ہے،

|                      |    |    |    |            |
|----------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زینہ صبیحہ حرف زاء﴾ | ز  | ا  |    |            |
| ﴿صیحات اول حرف زاء﴾  |    | ا  |    |            |
| ﴿صیحات دوم حرف زاء﴾  | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿مطلی﴾               | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین زُمر وینات (انج) کی روشنی میں﴾ ﴿165﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر نمونہ (ع)﴾

### ﴿حرف طاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف نے علوم پر احاطہ کیا ہوا ہے، اور اس کا بڑا گہرا تعلق ظاہر اور منظر کے ساتھ ہے، اور جس کی ولایت مذہب کو ظاہر کرتی ہے اس مولا کا نام اس کے باطن میں موجود ہے،

|                      |    |    |    |            |
|----------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زُمر وینات حرف طاء﴾ | ط  | ا  |    |            |
| ﴿ینات اول حرف طاء﴾   |    | ا  |    |            |
| ﴿ینات دوم حرف طاء﴾   | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿صل﴾                 | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾              | ۷۰ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

### ﴿حرف ظاء اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف اللہ کے اسم ظاہر اور منظر کا منظر ہے، اور ہر وجود کا تصور اسی کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں یہ حرف تصور باری تعالیٰ کا منظر ہے وہیں یہ حرف اللہ کے دلی کے نام کا منظر ہے،

|                     |    |    |    |            |
|---------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زُمر وینات حرف با﴾ | ظ  | ا  |    |            |
| ﴿ینات اول حرف با﴾   |    | ا  |    |            |
| ﴿ینات دوم حرف با﴾   | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿صل﴾                | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا وینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿166﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

### ﴿حرف فاء، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف کے لیے منقول ہے کہ خالق الحب والنوی کے اسم خلافت کے ساتھ منسوب ہے

اور اس میں رب العزت کے نام کے ساتھ اس کے بیانات میں سر اللہ فی العالمین کا نام مستور ہے،

|                        |    |    |    |            |
|------------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زکریا وینیات حرف فاء﴾ | ف  | ۱  |    |            |
| ﴿بیانات اول حرف فاء﴾   |    | ۱  |    |            |
| ﴿بیانات دوم حرف فاء﴾   | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿اصل﴾                  | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

### ﴿حرف ہاء، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف اپنے ضمن میں اللہ کے اسم مقدس ہادی کا مخفی ہے، اور ہادی برحق امیر المومنین کے

نام کا بھی حامل ہے،

|                        |    |    |    |            |
|------------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زکریا وینیات حرف ہاء﴾ | ہ  | ۱  |    |            |
| ﴿بیانات اول حرف ہاء﴾   |    | ۱  |    |            |
| ﴿بیانات دوم حرف ہاء﴾   | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿اصل﴾                  | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین زُمر وینات (اجید) کی روشنی میں﴾ ﴿167﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھم رضویہ (۱۷)﴾

### ﴿حرف یا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

کائنات کے سب سے بڑے اسم اللہ کہ جو آیہ الکرسی میں وارد ہوا ہے اعلیٰ العظیم کا حامل ہے،

|                     |    |    |    |            |
|---------------------|----|----|----|------------|
| ﴿زُمر وینات حرف یا﴾ | ی  | ۱  |    |            |
| ﴿ینات اول حرف یا﴾   |    | ۱  |    |            |
| ﴿ینات دوم حرف یا﴾   | ل  | ف  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ |    | ﴿۱۱۰﴾      |
| ﴿علی﴾               | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

### ﴿حرف جیم اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف کے لیے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ یہ حرف اللہ تبارک و تعالیٰ کے کافی اسما کا مظہر ہے کہ جن میں، جلال، جمال، جبروت، جواد، جابر، جبار، جیسے اسما شامل ہیں، یہ عالم ملکوت کا حرف ہے اور حقائق کے لحاظ سے تمام عوالم میں مشترک ہے، اور اس کے زُمر اور ینات میں کائنات کے امیر کا نام ظاہر ہے، کہ جو ولی ابد کی شکل میں موعید ہے (واللہ اعلم بحقائق الامور) جو ظہور پذیر ہوا وہ اس نام کی شکل میں حقائق توفیق عند اللہ ہی ہیں،

|           |   |    |    |   |   |            |
|-----------|---|----|----|---|---|------------|
| ﴿جیم﴾     | ج | ی  | م  |   |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳ | ۱۰ | ۳۰ |   |   | ﴿۵۳﴾       |
| ﴿ولی ابد﴾ | و | ل  | ی  | ۱ | ب | د          |
| ﴿اعداد﴾   | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۳          |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زید بنیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿168﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہر رمویہ (۱۷۱)﴾

﴿حرف، دال، اور نام امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے رب العالمین کا نام ہے، اس کا ملک موزل دروائل ہے اس حرف کے لیے بھی اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے، کہ یہ حرف اللہ تبارک و تعالیٰ کے کافی اس کا مظہر ہے، کہ جن میں یا دلیل، یا دودد ہے اور احد، احمد اور محمد محمود ہیں واور اس کے زید اور بنیات میں کائنات کے امیر کا نام ظاہر ہے، ملاحظہ ہو،

|           |   |   |    |   |   |   |   |            |
|-----------|---|---|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿حرف دال﴾ | د | ا | ل  |   |   |   |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۴ | ۱ | ۳۰ |   |   |   |   | ﴿۳۵﴾       |
| ﴿جیب احد﴾ | ح | ب | ی  | ب | ا | ح | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۸ | ۴ | ﴿۳۵﴾       |

﴿حرف، ذال، اور نام امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

ذوالجلال والاکرام کے ساتھ ایک خاص نسبت کا حامل ہے اس کے باطن میں مولاً کا اسم

موجود ہے،

|       |     |   |   |  |  |  |            |
|-------|-----|---|---|--|--|--|------------|
| ﴿ذال﴾ | ذ   | ا | ل |  |  |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|       | ۷۰۰ |   |   |  |  |  | ﴿۷۰۰﴾      |

ذال کے عدد ﴿۷۰۰﴾ یعنی دلی مطلق الر علی بن ابی طالب کے برابر ہے

|         |   |    |    |   |   |     |   |   |    |    |
|---------|---|----|----|---|---|-----|---|---|----|----|
| ﴿حروف﴾  | و | ص  | ی  | ب | ح | ق   | د | و | ل  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۹۰ | ۱۰ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ۶ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | م | ط  | ل  | ق | ا | ل   | و | ع | ل  | ی  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿169﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوبہ (ع)﴾

|         |    |    |    |     |    |    |   |    |    |    |
|---------|----|----|----|-----|----|----|---|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۹  | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱  | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ن  | ا  | ب   | ی  | ط  | ا | ل  | ب  |    |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۵۰ | ۱  | ۲   | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  |    |

### ﴿حرف سین اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

عالم امر میں عظیم القدر حرف ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جو باکے بعد لایا گیا اور یہ ایجاد کی اصل ہے اور حقیقتوں کی عطا ہے،

اور یہ وہ سر الاسرار ہے کہ جسکی وجہ سے آسمان وزمین کھڑے ہوئے اور یہ حروف اسم اعظم میں سے ہے اور اسکی ایک شکل ظاہر ہے اور ایک اسکے ظاہر کا باطن ہے،

ظاہر اسکا صامت ہے اسی پے آسمان اور زمینوں کی بنیاد رکھی گئی اور اسکے باطن سے علویات عرش کرسی ملائکہ وجود میں آئے، اور باطن اس کا ناطق ہے،

بس اسی عظیم القدر کے باطن میں کائنات کے والی کا نام ﴿والی حادی علی﴾ کی شکل میں موجود ہے،

### ﴿سین پینات اول و دوم کی روشنی میں﴾

|                 |       |       |    |    |
|-----------------|-------|-------|----|----|
| ﴿سین پینات اول﴾ | س     | ی     | ن  |    |
| ﴿اعداد﴾         | ۶۰    | ۱۰    | ۵۰ |    |
| ﴿سین پینات دوم﴾ | ----- | ----- | د  | ن  |
| ﴿اعداد﴾         | ----- | ----- | ۶  | ۵۰ |

اب ذرا نام مولا کی طرف نگاہ اٹھائے سبحان اللہ،

### ﴿والی حادی علی ابجد کی روشنی میں﴾

|                 |   |   |   |   |   |   |
|-----------------|---|---|---|---|---|---|
| ﴿والی حادی علی﴾ | و | ا | ل | ی | ہ | ا |
|-----------------|---|---|---|---|---|---|



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ مہنات (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿170﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷۱)﴾

|                 |   |    |    |    |    |       |            |
|-----------------|---|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾         | ۶ | ۱  | ۳۰ | ۱۰ | ۵  | ۱     |            |
| ﴿والی حادی علی﴾ | د | ی  | ع  | ل  | ی  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۲ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ----- | ﴿۱۷۷﴾      |

﴿حرف شین اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

فالشاكرين لعباده المومنين حرف شين کہ جو مرکز تخلیق شمس و قمر بنا، شاكرين کو ان کے شکر کی جزا دینے والا رب العالمین ہے، اس کے ذرہ اور مولا کے ذبے عدد برابر ہیں، کچھ اس ترتیب سے ملاحظہ فرمائیں،

|           |     |  |  |  |            |
|-----------|-----|--|--|--|------------|
| ﴿حرف شین﴾ | ش   |  |  |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰۰ |  |  |  | ﴿۳۰۰﴾      |

حرف ش کے عدد ﴿والی علی ولی اللہ﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں، سبحان اللہ،

|                     |        |    |    |    |    |    |    |            |
|---------------------|--------|----|----|----|----|----|----|------------|
| الوالی علی ولی اللہ | و      | ۱  | ل  | ی  | ع  | ل  | ی  |            |
| ﴿اعداد﴾             | ۶،۳۰،۱ | ۱  | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |            |
| الوالی علی ولی اللہ | د      | ل  | ی  | ۱  | ل  | ل  | ہ  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۶      | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ﴿۳۰۰﴾      |

اسی طرح سے حرف ش کے عدد ﴿ولی زکی علی بن ابی طالب﴾ کے برابر ہیں ملاحظہ فرمائیں سبحان اللہ،

|         |   |    |    |    |    |    |    |    |    |   |            |
|---------|---|----|----|----|----|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | د | ل  | ی  | ز  | ک  | ی  | ع  | ل  | ی  | ب |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ |            |
| ﴿حروف﴾  | ن | ا  | ب  | ی  | ط  | ا  | ل  | ب  |    |   | ﴿حاصل جمع﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا بنیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿171﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

﴿اعداد﴾ ۵۰ ۱ ۲ ۱۰ ۹ ۱ ۳۰ ۲ ۳۰۰ ﴿۳۰۰﴾

﴿حرف صاد، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے صفاً محض ہے اشارہ کے لحاظ سے حرف صمدانی ہے اور لطائف کے لحاظ

سے اسرار صفات ہے،

وهو حرف من حروف الملكوت، وهو صور المعلوم، وهو الحامل  
للارواح العلوية والسفلية وهو مكان اللطيف وهو حرف قائم بنفسه  
فصادق في وعده ووعيدہ.

یہ حرف ملکوتی حروف میں سے ہے، ارواح علوی اور سفلی کا بھی یہی حرف مالک ہے، اور یہ حرف بنفسہ  
قائم و دائم ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے نام، صادق الوعد والوعدہ کا حامل ہے، اور اس کا سب سے  
بڑا راز یہ ہے کہ اس کے زُمر اور بنیات جن بنیات دوم میں کائنات کے امیر کا نام ظاہر ہے،

|             |    |    |   |       |            |
|-------------|----|----|---|-------|------------|
| ﴿حرف صاد﴾   | ص  | ا  | د | ----- |            |
| ﴿اعداد﴾     | ۹۰ | ۱  | ۳ | ----- |            |
| ﴿بنیات دوم﴾ | ل  | ف  | ا | ل     | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۳۰    | ﴿۲۳۶﴾      |

حرف صاد کے عدد ﴿حبیب حبیب اللہ علی دلی﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں، سبحان اللہ،

|         |    |   |    |    |    |    |    |       |            |
|---------|----|---|----|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | ح  | ب | ی  | ب  | ح  | ب  | ی  | ب     | ا          |
| ﴿اعداد﴾ | ۸  | ۲ | ۱۰ | ۲  | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲     | ۱          |
| ﴿حروف﴾  | ل  | و | ل  | ی  | و  | ل  | ی  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰    | -----      |

﴿امام مقدس امیر المومنین زین العابدین (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿172﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجہ رضویہ (۷۷)﴾

### ﴿حرف ضاد، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

مظہر انتقام رب العزت رب العالمین ہے، اور اشارہ میں ظہور کون اکوان ہے۔ ضالین اور مغلین کے لیے اللہ کے انتقام کا موجب اور سبب اصلی ہے،

اور یہ بات اظہر من الشمس ہے، جب بھی اللہ تبارک و تعالیٰ کسی سے انتقام لیتا ہے تو اسی حرف کے مظہر کے ذریعے کہ جو اللہ تعالیٰ کی خلقت میں ماکان و ماکون کا نام ہے،

اور یہ حرف مظہر بنتا ہے اس ذات کا کہ جب بھی اس نے انتقام لیا، تو اپنی ذات کا انتقام بھی کسی سے نہیں لیا، اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے انتقام لیا،

اور یہی وجہ تھی کہ دشمنان رسول اللہؐ مولا حیدر کرار کے دشمن ہو گئے تھے، جب بھی وہ اللہ کے رسولؐ کو اذیت دینا، یا قتل کرنا چاہتے تھے، تو سامنے ہی مختتم نظر آتا تھا، اس موقع پر مجھے ایک شعر یاد آ رہا ہے کہ جو ظہور جار چوئی صاحب کا ہے آپ فرماتے ہیں،

علی سے بغض ناک وہ خود بنے تو کب مولا، جو جو صلہ ہے تو بڑ جائانے والے سے

|           |     |            |
|-----------|-----|------------|
| ﴿حرف ضاد﴾ | ض   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۸۰۰ | ﴿۸۰۰﴾      |

حرف ضاد کے عدد کائنات کے سب سے بڑے محدث مفسر ﴿المحدث علی بن ابی طالب﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

|         |   |    |    |   |    |     |    |    |    |
|---------|---|----|----|---|----|-----|----|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ا | ل  | م  | ح | د  | ث   | ع  | ل  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۸ | ۴  | ۵۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ب | ن  | ا  | ب | ی  | ط   | ا  | ل  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۵۰ | ۱  | ۲ | ۱۰ | ۹   | ۱  | ۳۰ | ۲  |

﴿امام مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿173﴾ ﴿ہدایت نول﴾ ﴿تہذیب و تہذیب﴾

### ﴿حرف عین، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے جب ملکوتیہ میں ہے، اور اشارہ کے لحاظ سے قوت علیہ کا سبب اصلی ہے اور لطافت کے لحاظ سے وہ غیب ہے کہ جس کو درک نہیں کیا جاسکتا۔

یہ عرش کی پہلی صورت کا نام ہے اور عوالم کی دنیا میں اختراع عوالم ہے۔ ولہ من الایام یوم الاحد۔ یہ اسم خداوند العالم کا مظهر ہے، اور یہ عالم اللہ کے مقدس اور اول نام (العلی العظیم) کا جلوہ گر ہے، جیسا کہ قرآن کریم آیہ الکرسی میں رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے، (وہو العلی العظیم،

اللہ تعالیٰ علی ہے جیسا کہ دعائے ماہ رمضان میں بھی پڑھتے ہیں، یا علی یا عظیم، اور میرا مولا بھی علی ہے، وہ عرش پہلی ہے اور یہ فرش پہلی ہے،

تو اس لیے ذرہ بینات میں، ع، مظهر نام اسد اللہ الغالب ہے، اور یہ حرف عین بالذات اور بالتفصیل نام امیر المومنین کے قرین ہے،

حرف عین کے اعداد ذرہ اور بینات کی روشنی میں میرے مولا کے نام نامی کے ساتھ اتصال و جدوی رکھتے ہیں، حرف عین کے اعداد بھی، ۱۳۰، ہیں، اور میرے مولا (علی علیہ السلام) کے بھی اعداد ذرہ کی روشنی

میں ۱۳۰، ہی بنتے ہیں، ملاحظہ ہو۔

| ﴿حرف عین﴾ | ع  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۷۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۳۰﴾      |

حرف عین کے عدد مولا کے کل ﴿علی حادی﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں بجان اللہ،

| ﴿علی حادی﴾ | ع  | ل  | ی  | و | ا | د | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|----|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۳ |   | ﴿۱۳۰﴾      |

### ﴿حرف عین اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زید وینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿174﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھہ رضویہ (ع)﴾

غین مصدر غیاث المستغیثین ہے، غیاث المستغیثین من جمیع خلقہ والغین من الغنی وہ اللہ کے جو مخلوق سے بے نیاز ہے، اور اپنے کرم سے مخلوقات کو فنی کرنے والا ہے،

فلما ظهرت بالقدرہ سمی قادرا۔ ولما ظهرت العلم سمی عالما ولما ظهر بالخلق سمی خالقا ولما ظهر بالرزق سمی رازقا وھكذا سائر الاسماء جس صفت کا ظہور ہوتا رہا وہ نام اس کی ذات کے ساتھ مختص ہوتا رہا،

| ﴿حرف غین﴾ | غ    | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|------|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۱۰۰۰ | ﴿۱۰۰۰﴾     |

حرف غین کے زید اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿وصی بحق بعد رسول اللہ بنص الجلی علی ہادی﴾ کے برابر ہیں

| ﴿حروف﴾  | د  | س   | ی  | ب  | ج  | ق   | ب  | ع  |
|---------|----|-----|----|----|----|-----|----|----|
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۹۰  | ۱۰ | ۲  | ۸  | ۱۰۰ | ۲  | ۷۰ |
| ﴿حروف﴾  | د  | ر   | س  | و  | ل  | ا   | ل  | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۳  | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶  | ۳۰ | ۱   | ۳۰ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ہ  | ب   | ن  | م  | ا  | ل   | ج  | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۵  | ۲   | ۵۰ | ۹۰ | ۱  | ۳۰  | ۳  | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ع   | ل  | ی  | ہ  | ا   | د  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰  | ۳۰ | ۱۰ | ۵  | ۱   | ۳  | ۱۰ |

﴿حرف ق، اور نام امیر المومنینؑ علی علیہ السلام﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿175﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۸)﴾

یہ وہ حرف ہے کہ جو قرآن کی ایک آیت کا حصہ بن کے نازل ہوا ہے، اور اپنے ضمن میں بے پناہ علوم و اسرار کا حامل ہے، والکاف القرآن علی اللہ جمعہ وقرآنہ لفقادر علی جمیع خلقہ یہ ہی وہ قاف ہے کہ جو قرآن کے ظہور کا سبب بنا اور یہ ہی وہ حرف ہے کہ جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے کئی ناموں کا مرکز ظہور ہے، جن میں سے قدیس، قہر، قنوت، وغیر ذلک اور یہ حرف احاطی ہے۔ قہری ہے نور الانوار ہے، اور یہ وہ حقیقت ہے جس سے قلم ظاہر ہوا، اور یہ حرف ہے کہ جس نے اللہ کے ۹۹ اسمہ حسنی پر احاطہ کیا ہوا ہے، اسم اعظم کے باطن میں پوشیدہ ہے اس لیے اس کے ساتھ (۱۰۰) ہو جاتے ہیں۔

بہر حال اس کے ظاہر میں اور اس کے باطن میں کائنات کے امیر طلال شکلات کا نام پوشیدہ ہے، اور یہ نام (علی امین) کی صورت ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ مولا امیر المومنین کی زیارت امین اللہ میں بھی مولا کے لیے امین اللہ کا لفظ استعمال ہوا ہے، ﴿السلام علیک یا امین اللہ فی ارضہ﴾

|                              |     |    |    |            |
|------------------------------|-----|----|----|------------|
| ﴿حرف قاف زید وینات﴾          | ق   | ا  | ف  |            |
| ﴿اعداد﴾                      | ۱۰۰ | ۱  | ۸۰ |            |
| وینات دوم اسقاط کمرات کے بعد |     | ل  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾                      |     | ۳۰ |    | ﴿۲۱۱﴾      |

حرف قاف کے عدد ﴿علی امین﴾ کے برابر ہیں،

|            |    |    |    |   |    |    |    |            |
|------------|----|----|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿علی امین﴾ | ع  | ل  | ی  | ا | م  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۱﴾      |

﴿حرف ک، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف کاف حقائق میں ظہور کمال ہے، اور اشارات کا دار و مدار اسی پے ہے اور اس کی

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِ مہنات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿176﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رفویہ (ع)﴾

نسبت منزلت الف کی مانند ہے۔ ہر اس اسم حسن کا طہر ہے کہ جس کے اول میں کاف ہے۔

یہی الکافی الکَرِیم الکبیر ان الکاف باطن الامر و باطن العلم  
و باطن العرش و باطن الکرسی و باطن السور و باطن الافلاک و باطن  
العوالم و باطن الافلاک فباطن جمیع العوالم ، و الکاف سر العقل  
و النون سر الروح ، و الکاف و النون هما خزائن اللہ من قول اللہ عزوجل  
کاف کے متعلق یہ بھی کہا گیا ہے کہ کاف امر علم عرش کرسی، اور دوسری سورتوں کا باطن ہے  
، افلاک کا عوالم کا، باطن ہے، اور عقل اور روح کا راز ہے،

کاف اور نون اللہ کے خاص خزانوں میں شمار ہوتے ہیں کہ جیسا کہ خود اس نے ارشاد فرمایا  
ہے، (تفسیر) فیکون، پس در حقیقت یہ جملہ کہا جاسکتا ہے کہ ہر چیز اس کاف اور نون کے وجود اور برکت  
سے معرض وجود میں آئی ہے۔

کن فیکون الکاف سر الامر - و النون سر المأمور ہے، کن فیکون میں کاف امر کا  
راز ہے، اور نون ماسور کا راز ہے،

﴿حرف کاف زُمرِ کی روشنی میں﴾

|           |    |            |
|-----------|----|------------|
| ﴿حرف کاف﴾ | ک  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۲۰ | ﴿۲۰﴾       |

حرف کاف کے زُمرِ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

کے نام ﴿حادی﴾ کے برابر ہیں،

|         |   |   |   |    |            |
|---------|---|---|---|----|------------|
| ﴿حادی﴾  | ۵ | ۱ | ۲ | ۱  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۱ | ۳ | ۱۰ | ﴿۲۰﴾       |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ پینات﴾ (ابجہا کی روشنی میں) ﴿177﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿حرف کاف زُہر اور پینات کے ساتھ اور نام مولا امیر المومنین﴾

اس سے قبل آپ نے مشاہدہ فرمایا کہ زُہر میں کاف کے ۲۰ بننے ہیں اور حادی برحق کے بھی ۲۰ ہی ہیں، اب یہاں ہم کاف کو زُہر اور پینات کے آئینے میں دیکھتے ہیں، آغاز عددی ظاہر ہے، کاف کے عدد ۱۰ بننے ہیں، اور امین کے عدد بھی ۱۰ اسی بنتے ہیں، سبحان اللہ ملاحظہ فرمائیں،

| ﴿حرف کاف﴾ | ک  | ا | ف  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ﴿۱۰۱﴾      |

حرف کاف کے پینات سے اسم امیر المومنین مولاؑ کے کل حلال مشکلات مولا علیؑ کے نام ﴿امین﴾ کا استفادہ ہوتا ہے، اسم مبارک امین زُہر میں کاف کے زُہر اور پینات کے برابر ہے، ﴿اسم مبارک امین زہر کی روشنی میں﴾

| ﴿امین﴾  | ا | م  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۰۱﴾      |

﴿حرف لام، اور نام امیر المومنین علیؑ علیہ السلام﴾ غور جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے، تمام حروف میں یہ حرف اصل و بدو ہے، اور یہ حروف تعریف میں سے ہے، یہ اسم اعظم کا حرف ہے، یہ حروف ازلیہ وابدیہ میں سے ہے، اور ہزار ہا قوتوں کا مالک ہے اور یہ عوالم حروف میں سے ہے، اور اسی طرح سے حقائق سے اس کی نسبت امر کی ہے، اور حیث اشارہ میں اس کی نسبت مظہر جمال اور مظہر جلال کی ہے، و من حیث اللطائف ذات اللطف کی نسبت اس کے ساتھ ہے، ایام میں یوم الامین اس کا دن ہے اور کو اکب میں قمر اس کا ہے، بروج میں سرطان اس کا برج ہے، اور منازل میں سعد السعد واکب منزل ہے، اور ملک منوکل صا صائل اس کا ملک منوکل ہے، جو ابد میں لام لیے ہوئے ہیں ما نزل لیلیف؛ ہر اسم کا مظہر ہے



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿178﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نور رضویہ (۱۷)﴾

|              |    |    |    |    |       |
|--------------|----|----|----|----|-------|
| ﴿حرف لام﴾    | ل  | ا  | م  |    |       |
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۱  | ۳۰ |    |       |
| ﴿بیانات دوم﴾ | ل  | ف  | ی  | م  |       |
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ﴿۱۳۱﴾ |

حرف لام کے ذرا اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

﴿جو علی بن ابی طالبؑ کے برابر ہیں، ملاحظہ ہو﴾

|         |   |   |    |    |    |    |   |       |
|---------|---|---|----|----|----|----|---|-------|
| ﴿حروف﴾  | و | ج | ہ  | ع  | ل  | ی  | ب | ن     |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰    |
| ﴿حروف﴾  | ا | ب | ی  | ط  | ا  | ل  | ب |       |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲ | ﴿۱۳۱﴾ |

﴿حرف میم، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حائق کے لیے لحاظ سے قس نکلیا کا حال ہے اس لیے کہ اس حرف کے لیے ملتا ہے،

لا شکل له فی ذاته ولا نطق له فی صفاته اور یہ حرف لوح میں سے ہے اور فی الجملہ

اس کی تاثیر گرم ہے، وہو حرف حار فی الجملہ ولہ فی الایام یوم الخمیس کو کب

مشغوری ہے۔ برج میزان ہے۔ منوکل ملک طمحاتل۔ ہر اسم جس کے اول میں میم ہے اس کا مظہر ہے

جیسے مسبب الاسباب، کھل مدون معطن، جنگبر معطر، نذل، معطن، مقدم، بکون، وغیر ذلک یہ سب کے

سب اسی حرف سے نجات یافتہ ہیں،

|           |   |   |   |  |  |
|-----------|---|---|---|--|--|
| ﴿حرف میم﴾ | م | ی | م |  |  |
|-----------|---|---|---|--|--|

حرف میم کے ذمہ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

حرف میم کے ذرا اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

حرف میم کے ذریعہ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

﴿اعلم﴾ کے برابر ہیں

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے کہ جو دعویٰ آپ نے کیا وہ کائنات ماکان و مایکون میں کسی نے بھی نہیں کیا، اور وہ (سلوینی قبل ان تفقدونی) کا عالم کو ہلانے والا دعویٰ تھا، اور سرکار کے علاوہ کسی اور نے یہ دعویٰ نہیں اور اگر کیا بھی تو اسی جیسے میں ذلیل و رسوا بھی ہوا، جیسا کہ تاریخ کی کتب میں اس قسم کی کچھ افراہ کی مثالیں مندرج ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ داریات (اجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿180﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے کہ رسول اللہ کے علاوہ آپ کا کوئی استاد نہیں، آپ نے ہی ارشاد فرمایا کہ علمنی رسول اللہ الف باب من العلم،

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے کہ اصحاب آپ کے دروازے پہ سوال پوچھنے آیا کرتے تھے لیکن آپ کسی کے دروازے پہ نہیں گئے، اور اس کی بے پناہ مثالیں کتب میں مندرج اور مکتوب ہیں، نظریات کے ساتھ،

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے کہ عرب کہ کسی استاد نے یہ دعویٰ نہیں کیا، کہ علیؑ جوتھے بڑے اہم ہیں ان کو میں نے پڑھایا ہے،

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ آپ علم لدنی اور علم وحی کے مالک ہیں، آپ علم کسی کے مالک نہیں ہے، علم انسانی نہیں بلکہ آپ کی طہنت میں آپ کی خلقت میں آپ کے وجود میں علم لدنی موجود ہے،

اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ کائنات ماکان و مایکون میں کسی اور کے لیے رسول اللہؐ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا،

صرف میرے مولائے کے لیے کہا، جیسا کہ دعاؤں کی کتب میں بھی موجود ہے، دعاۃ ندبہ میں وارد ہوا ہے، فقال انا مدینة اعلم و علی بابها، فمن اراد المدینة والحکمة فلیأتها من بابها ایک دوسرے مقام پہ ارشاد فرمایا، انا مدینة الحکمة و علی بابها، جب علم میرے مولائے کے دروازے پہ ہاں لیے آج بھی نجف اشرف مرکز علوم محمد و آل محمد علیہم السلام ہے،

اسی لیے تو معصومین علیہم الصلاۃ والسلام سے وارد ہوا ہے، (نحن العلماء و شیعنا المتعلمون)، حقیقی عالم ہم ہیں ہمارے شیعہ طالبان علم دین ہیں،

حرف سیم کے ذمہ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہیات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿181﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (ع)﴾

﴿اعلم﴾ کے برابر ہیں،

|         |   |    |    |    |            |
|---------|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعلم﴾  | ا | ع  | ل  | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾      |

حرف میم کے ذرہ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

﴿علام﴾ کے برابر ہیں،

|         |    |    |   |    |            |
|---------|----|----|---|----|------------|
| ﴿علام﴾  | ع  | ل  | ا | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾      |

حرف میم کے ذرہ اسم امیر المومنین مولائے کل حلال مشکلات

﴿عالم﴾ کے برابر ہیں،

|         |    |   |    |    |            |
|---------|----|---|----|----|------------|
| ﴿عالم﴾  | ع  | ا | ل  | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿امام مقدس امیر المومنینؑ زندہ بیانات (ایچہ) کی روشنی میں﴾ ﴿182﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکتبہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نویں فصل﴾ ﴿کرشمہ در کرشمہ﴾

﴿حروفِ تجلی کے بیانات اور نام امیر المومنینؑ کا ظہور﴾

حروفِ تجلی کے ﴿۲۸﴾ حروف ہیں، کہ ان کے بیانات ﴿۴۴﴾ حروف ہیں، اور یہاں بھی کائنات کے امیر کا نام ظاہر ہوتا ہے، اور اس کی صورت کچھ اس طرح سے ہے، کہ بیانات حروفِ تجلی میں سے اگر کمرات کو جدا کر دیا جائے، تو بھی کائنات کے امیر حلال مشکلات امیر المومنینؑ علیہ السلام کا نام کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتا ہے ملاحظہ فرمائیں،

| ﴿حروف﴾ | ﴿بیانات﴾ | ﴿حروف﴾ | ﴿بیانات﴾ | ﴿حروف﴾ | ﴿بیانات﴾ |
|--------|----------|--------|----------|--------|----------|
| ﴿الف﴾  | ﴿ل، ف﴾   | ﴿با﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿تا﴾   | ﴿ا﴾      |
| ﴿تا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿جم﴾   | ﴿ی، م﴾   | ﴿حا﴾   | ﴿ا﴾      |
| ﴿نا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿رال﴾  | ﴿ا، ل﴾   | ﴿زال﴾  | ﴿ا، ل﴾   |
| ﴿را﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿زا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿سین﴾  | ﴿ی، ن﴾   |
| ﴿شین﴾  | ﴿ی، ن﴾   | ﴿صاد﴾  | ﴿ا، د﴾   | ﴿ضاد﴾  | ﴿ا، د﴾   |
| ﴿طا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿ظا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿عین﴾  | ﴿ی، ن﴾   |
| ﴿غین﴾  | ﴿ی، ن﴾   | ﴿قا﴾   | ﴿ا﴾      | ﴿قاف﴾  | ﴿ا، ف﴾   |
| ﴿کاف﴾  | ﴿ا، ف﴾   | ﴿لام﴾  | ﴿ا، م﴾   | ﴿میم﴾  | ﴿ی، م﴾   |
| ﴿نون﴾  | ﴿و، ن﴾   | ﴿واو﴾  | ﴿ا، و﴾   | ﴿حا﴾   | ﴿ا﴾      |
| ﴿یا﴾   | ﴿ا﴾      |        |          |        |          |

﴿امیر امیر المومنینؓ زندگیاں﴾ (ایچ) کی روشنی میں ﴿183﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوئے (۱۷)﴾

تکررات تکراری حروف کو نکال کے جو حروف باقی بچے ہیں، وہ کچھ اس طرح سے ہیں،

### ﴿غیر تکراری حروف﴾

| ﴿حروف﴾  | ل  | ف  | ا | ی  | م  | ن  | د | و | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|---|----|----|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۳ | ۶ | ﴿۳۱۱﴾      |

﴿حروف تہجی کے پینات غیر تکراری سے نام امیر المومنین علیؓ (علی عالی) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ع  | ا | ل  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۱۱﴾      |

﴿حروف تہجی کے پینات غیر تکراری حروف سے نام مولا امیر المومنین علیؓ (علی کافی) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ک  | ا | ف  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۳۱۱﴾      |

﴿حروف تہجی کے پینات غیر تکراری سے نام امیر المومنین علیؓ (علی اعلیٰ) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ا | ع  | ل  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۱۱﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿184﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑیہ (۷۷)﴾

﴿سب سے تعالیٰ﴾

﴿پانچواں باب﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم﴾

﴿زکریا و یحییٰ کے آئینے میں﴾

﴿سرکار کے جلوے﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم ابجد سے ابجد کی روشنی میں﴾

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا ہے، کہ رسولؐ اور انہما کے عدد برابر ہیں

|         |     |    |    |    |            |
|---------|-----|----|----|----|------------|
| ﴿رسول﴾  | ر   | س  | و  | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶  | ۳۰ | ﴿۲۹۶﴾      |
| ﴿رہنما﴾ | ر   | ہ  | ن  | م  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۵  | ۵۰ | ۳۰ | ﴿۲۹۶﴾      |

اور ابو القاسمؒ اور ملک یوم الدین کے عدد برابر ہیں،

﴿ابو القاسمؒ ابجد کے آئینے میں﴾

|              |     |   |    |    |            |
|--------------|-----|---|----|----|------------|
| ﴿ابو القاسم﴾ | ا   | ب | و  | ا  | ل          |
| ﴿اعداد﴾      | ۱   | ۲ | ۶  | ۱  | ۳۰         |
| ﴿ابو القاسم﴾ | ق   | ا | س  | م  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ﴿۲۳۱﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین ذمہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿185﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿ملك يوم الدين ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿ملك يوم الدين﴾ | م  | ل  | ک  | ی  | د  | م          |
|-----------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾         | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶  | ۳۰         |
| ﴿ملك يوم الدين﴾ | ۱  | ل  | د  | ی  | ن  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۱  | ۳۰ | ۴  | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۳۱﴾      |

اور اسی طرح سے محمد اور امان کے اعداد برابر ہیں،

﴿محمد اور امان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿محمد﴾  | م  | ح  | م  | د  | ﴿ماصل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  | ﴿۹۲﴾       |
| ﴿امان﴾  | ۱  | م  | ۱  | ن  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۴۰ | ۱  | ۵۰ | ﴿۹۲﴾       |

اور اسی طرح سے حب محمد اور ایمان کے اعداد برابر ہیں،

﴿حب محمد اور ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

|           |   |    |    |   |    |   |            |
|-----------|---|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿حب محمد﴾ | ح | ب  | م  | ح | م  | د | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۸ | ۲  | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۱۰۲﴾      |
| ﴿ایمان﴾   | ۱ | ی  | م  | ۱ | ن  |   | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ |   | ﴿۱۰۲﴾      |

اور اسی طرح سے ذمہ سے ذمہ میں نبی اور واجب دوم کے اعداد برابر ہیں،



﴿ام احمد﴾ امیر المؤمنین ذیہدات (ایچ) کی روشنی میں ﴿186﴾ ﴿جداول﴾ ﴿شہرہ صوبہ﴾ ﴿۱۷﴾

﴿حق اور واجب دوم ایچ کی روشنی میں﴾

| ﴿نئی﴾      | ن  | ب | ی  |   |   |   |    | ﴿مامل حج﴾ |
|------------|----|---|----|---|---|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾    | ۵۰ | ۲ | ۱۰ |   |   |   |    | ﴿۶۲﴾      |
| ﴿واجب دوم﴾ | د  | ا | ج  | ب | د | د | م  | ﴿مامل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۶  | ۱ | ۳  | ۲ | ۴ | ۶ | ۴۰ | ﴿۶۲﴾      |

اور اسی طرح سے ذیہد میں احمد اور وجود اجل، اور وجود اجل کے اعداد برابر ہیں، کیونکہ ان سب کا تعلق سرکار رسالت اب کے ساتھ ہے،

﴿احمد اور وجود اجل، اور اجل وجود ایچ کی روشنی میں﴾

| ﴿احمد﴾     | ا | ج | م  | د |   |   |    | ﴿مامل حج﴾ |
|------------|---|---|----|---|---|---|----|-----------|
|            | ۱ | ۸ | ۴۰ | ۴ |   |   |    | ﴿۵۳﴾      |
| ﴿وجود اجل﴾ | د | ج | د  | د | ا | ج | ل  | ﴿مامل حج﴾ |
|            | ۶ | ۳ | ۶  | ۴ | ۱ | ۳ | ۴۰ | ﴿۵۳﴾      |
| ﴿اجل وجود﴾ | ا | ج | ل  | د | ج | د | د  | ﴿مامل حج﴾ |
|            | ۱ | ۳ | ۴۰ | ۶ | ۴ | ۶ | ۴  | ﴿۵۳﴾      |

اور اسی طرح سے ذیہد میں ﴿لازم وجود احمد﴾ اور ﴿ممکن﴾ کے اعداد برابر ہیں اس

لیے کہ کائنات عالم امکان میں واجب الوجود کا لازم آپ کی ذات ہے،

﴿لازم وجود احمد اور ممکن ایچ کی روشنی میں﴾

| ﴿لازم وجود احمد﴾ | ل | ا | ز | م | د | ج | د |
|------------------|---|---|---|---|---|---|---|
|------------------|---|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذوالحجۃ﴾ ﴿ایچہ﴾ کی روشنی میں ﴿187﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجددِ نسوہ (۱۷)﴾

| ﴿اعداد﴾          | ۳۰ | ۱  | ۷  | ۴۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿مامل جمع﴾ |
|------------------|----|----|----|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿لازم وجود احمد﴾ | ۱  | ح  | م  | د  |   |   |   |   | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾          | ۱  | ۸  | ۴۰ | ۴  |   |   |   |   | ﴿۱۵۰﴾      |
| ﴿مکن﴾            | م  | م  | ک  | ن  |   |   |   |   | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾          | ۴۰ | ۴۰ | ۴۰ | ۵۰ |   |   |   |   | ﴿۱۵۰﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِ دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿188﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم﴾

﴿زُمرِ دینات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

﴿سرکار کے اعداد زُمر ﴿۹۲﴾ اور دوسرے ہم وزن اعداد﴾

اور اسی طرح سے زُمر سے زُمر میں اعداد برابر ہیں

|           |    |   |    |   |           |
|-----------|----|---|----|---|-----------|
| ﴿مائل حج﴾ | م  | ح | م  | د | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾      |

اور اسی طرح سے زُمر سے زُمر میں ﴿وجود حکمت﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

|             |   |   |   |   |   |    |    |   |           |
|-------------|---|---|---|---|---|----|----|---|-----------|
| ﴿وجود حکمت﴾ | و | ج | و | د | ح | ک  | م  | ق | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۸ | ۲۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۹۲﴾      |

اور اسی طرح سے زُمر سے زُمر میں ﴿حکمت وجود﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

|             |   |    |    |   |   |   |   |   |           |
|-------------|---|----|----|---|---|---|---|---|-----------|
| ﴿وجود حکمت﴾ | ح | ک  | م  | ق | و | ج | و | د | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۸ | ۲۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۹۲﴾      |

اور اسی طرح سے زُمر سے زُمر میں ﴿اجمال وجوب﴾ کے اعداد ۹۲ برابر ہیں

|              |   |   |    |   |    |   |   |   |   |           |
|--------------|---|---|----|---|----|---|---|---|---|-----------|
| ﴿اجمال وجوب﴾ | ا | ج | م  | ا | ل  | و | ج | و | ب | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۳ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ﴿۹۲﴾      |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿189﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

اور اسی طرح سے زمر سے زمر میں ﴿آیہ وجہ واجب الوجود﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

|                     |   |    |   |   |   |    |            |
|---------------------|---|----|---|---|---|----|------------|
| آیہ وجہ واجب الوجود | ۱ | ی  | ۵ | د | ج | ۵  |            |
| ﴿اعداد﴾             | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۵  |            |
| آیہ وجہ واجب الوجود | د | ۱  | ج | ب | ۱ | ل  |            |
| ﴿اعداد﴾             | ۶ | ۱  | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۰ |            |
| آیہ وجہ واجب الوجود | د | ج  | د | د |   |    | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۶ | ۳  | ۶ | ۳ |   |    | ﴿۹۲﴾       |

اور ﴿آیہ وجہ الواجب﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

|                  |   |    |   |   |   |    |            |
|------------------|---|----|---|---|---|----|------------|
| ﴿آیہ وجہ الواجب﴾ | ۱ | ی  | ۵ | د | ج | د  |            |
|                  | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶  |            |
| ﴿آیہ وجہ الواجب﴾ | د | د  | ج | ۵ | ۱ | ل  |            |
|                  | ۳ | ۶  | ۳ | ۵ | ۱ | ۳۰ |            |
| ﴿آیہ وجہ الواجب﴾ | د | ۱  | ج | ب |   |    | ﴿مائل جمع﴾ |
|                  | ۶ | ۱  | ۳ | ۲ |   |    | ﴿۹۲﴾       |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿190﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھم رضویہ (۱۸)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم﴾

﴿بینات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرم بینات اور اضافات کی روشنی میں﴾

﴿سرکار کے اعداد﴾ ﴿۹۲﴾ ﴿بنے ہیں﴾

اسی طرح سے بینات ﴿لح﴾ یعنی نملکے بینات اسم مقدس سرکار خاتم المرسلین کے

اعداد ﴿۹۲﴾ کے برابر ہیں،

﴿لح بینات کی روشنی میں﴾

|         |    |    |   |    |   |
|---------|----|----|---|----|---|
| ﴿لح﴾    | م  | ل  | ح |    |   |
| ﴿بینات﴾ | ی  | م  | ا | م  | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ |

﴿اسم مقدس محمدؐ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |   |    |   |  |
|---------|----|---|----|---|--|
| ﴿محمد﴾  | م  | ح | م  | د |  |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۴ |  |

اور اسی طرح سے ذرہ میں اسم مقدس ﴿محمد﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ ایک عدد کے اضافے کے ساتھ

﴿۹۳﴾ بنے ہیں،

﴿محمدؐ یک ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ صفات﴾ (ایکج) کی روشنی میں ﴿191﴾ ﴿جلوہ اول﴾ ﴿شجرہ ضویہ﴾ (۷۷)

| ﴿محمد﴾  | م  | ح | م  | د | ا | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|---|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۱ | ﴿۹۳﴾       |

آپ نے دیکھا کہ اسم محمد میں ایک عدد کے اضافے کے ساتھ کہ جو ایک کا عدد اللہ کے ساتھ متصل ہے، حاصل عدد (۹۳) ہوتے ہیں، اسی طرح سے اور اسی طرح سے ذرہ میں اسم مقدس

﴿اول جلوہ واجب ایچ کی روشنی میں﴾

| اول جلوہ واجب | ا | د | ل  | ج | ل  | و          |
|---------------|---|---|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾       | ۱ | ۶ | ۴۰ | ۳ | ۴۰ | ۶          |
| اول جلوہ واجب | ۵ | د | ا  | ج | ب  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۵ | ۶ | ۱  | ۳ | ۲  | ﴿۹۳﴾       |

اور اسی طرح سے ذرہ میں اسم مقدس ﴿واسطہ واجب﴾ کے اعداد ﴿۹۳﴾ بنتے ہیں،

﴿واسطہ واجب ایچ کی روشنی میں﴾

| ﴿واسطہ واجب﴾ | د | ا | س  | ط | و          |
|--------------|---|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۶ | ۱ | ۶۰ | ۹ | ۵          |
| ﴿واسطہ واجب﴾ | د | ا | ج  | ب | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۶ | ۱ | ۳  | ۲ | ﴿۹۳﴾       |

اور اسی طرح سے ذرہ میں اسم مقدس ﴿جلوہ اول واجب﴾ کے اعداد ﴿۹۳﴾ بنتے ہیں،

﴿جلوہ اول واجب ایچ کی روشنی میں﴾

| ﴿جلوہ اول واجب﴾ | ج | ل | و | و | ا | د |
|-----------------|---|---|---|---|---|---|
|-----------------|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس ہامیر المومنین زُمرہ نبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿192﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑ نمبر (۷۸)﴾

|                 |    |    |   |   |   |   |           |
|-----------------|----|----|---|---|---|---|-----------|
| ﴿اعداد﴾         | ۳  | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ |           |
| ﴿جلوہ اول واجب﴾ | ل  | و  | ا | ج | ب |   | ﴿مامل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۳۰ | ۶  | ۱ | ۳ | ۲ |   | ﴿۹۳﴾      |

اب ہم یہاں پر اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پتھن کا جلوہ دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے، آپ کے اسم مقدس ﴿۹۲﴾ میں ﴿۴﴾ کے عدد کا اضافہ کیا جائے تو حاصل اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿محمد بمع چار ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |   |    |   |     |  |           |
|---------|----|---|----|---|-----|--|-----------|
| ﴿محمد﴾  | ۴  | ج | ۴  | د | ۳ + |  | ﴿مامل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۴ | ۴   |  | ﴿۹۶﴾      |

اور اسی طرح سے زُمرہ میں اسم مقدس ﴿اول موجود﴾ کے اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿اول موجود ابجد کی روشنی میں﴾

|             |   |   |    |    |   |   |   |           |
|-------------|---|---|----|----|---|---|---|-----------|
| ﴿اول موجود﴾ | ا | و | ل  | ۴  | و | ج | و | ﴿مامل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۴ | ﴿۹۶﴾      |

اور اسی طرح سے زُمرہ میں اسم مقدس ﴿جلوہ و جازل﴾ کے اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿جلوہ و جازل ابجد کی روشنی میں﴾

|               |   |    |   |   |   |  |           |
|---------------|---|----|---|---|---|--|-----------|
| ﴿جلوہ و جازل﴾ | ج | ل  | و | و | و |  |           |
| ﴿اعداد﴾       | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۶ |  |           |
| ﴿جلوہ و جازل﴾ | ج | و  | ا | ز | ل |  | ﴿مامل حج﴾ |

﴿اسم مقدس ناصر المؤمنین ذرۃ صفات﴾ (بجہ کی روشنی میں) ﴿193﴾ ﴿ہندوؤں﴾ ﴿تھہر رنویہ﴾ ﴿۷۸﴾

| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۵ | ۱ | ۷ | ۳۰ | ﴿۹۶﴾ |
|---------|---|---|---|---|----|------|
|---------|---|---|---|---|----|------|

اب ہم یہاں پر اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چودہ کا جلوہ دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے، آپ کے اسم مقدس ﴿۹۲﴾ میں ﴿۱۳﴾ کے عدد کا اضافہ کیا جائے، تو حاصل اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

﴿اسم مقدس محمد حج تیرہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محمد﴾  | م  | ح | م  | د | ۱۳+ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|---|----|---|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۲ | ۱۳  | ﴿۱۰۵﴾      |

اسی طرح سے ذرۃ میں اسم ﴿لباس واجب﴾ کے اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

﴿لباس واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لباس واجب﴾ | ل  | ب | ا | س  | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|----|---|---|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۱۰۵﴾      |



﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِ دیناں (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿194﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۷۷)﴾

﴿سمرہ تعالیٰ﴾

﴿چھٹا باب﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمرِ دیناں کے آئینے میں﴾

﴿سرکار کے جلوے﴾ ﴿پہلا جلوہ﴾

﴿عدد ۱۱۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے اعداد زُمر کی روشنی میں ﴿۱۱۰﴾ بنتے ہیں، کہ جس کو ہر

فحص جانتا بھی ہے سمجھتا بھی ہے مانتا بھی ہے، کوئی مانے یا نہ مانے جب بھی مولا کے نام کے

عدد ﴿۱۱۰﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿جلوۃ اللہ﴾ اللہ تعالیٰ کے جلوے کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلوۃ اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿جلوۃ اللہ﴾ | ج | ل  | و | ة | ا | ل  | ل  | ہ | ﴿مائل جمع﴾ |
|-------------|---|----|---|---|---|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿دومین﴾ دوسرے کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں، اس لیے کہ آپ

﴿امام مقدس امیر المومنین ذہبیات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿195﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

پہلے امام اور ﴿دومین﴾ دوسرے معصوم ہیں،

﴿دومین ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿دومین﴾ | د | و | م  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۶ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿لباسہ واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لباسہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لباسہ واجب﴾ | ل  | ب | ا | س  | ہ |            |
|--------------|----|---|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | ۵ |            |
| ﴿لباسہ واجب﴾ | د  | ا | ج | ب  |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۶  | ۱ | ۳ | ۲  |   | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿لابس وجوب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لابس وجوب ابجد کی روشنی میں﴾

| لابس وجوب | ل  | ا | ب | س  | و | ج | و | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|----|---|---|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰ | ۱ | ۲ | ۶۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿کمال ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿کمال ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿کمال ایجاد﴾ | ک  | م  | ا | ل  | ا |  |
|--------------|----|----|---|----|---|--|
| ﴿اعداد﴾      | ۲۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑھ سو گنا﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿196﴾ ﴿طہ اول﴾ ﴿خبر رسو یہ﴾ (حاجہ)

| ﴿کمال ایجاد﴾ | ی  | ج | ا | د | ﴿مائل حج﴾ |
|--------------|----|---|---|---|-----------|
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾     |

اسی طرح سے ﴿محمدی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں۔

﴿محمدی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محمدی﴾ | م  | ح | م  | د | ح | ی  | ﴿مائل حج﴾ |
|---------|----|---|----|---|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۴ | ۸ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾     |

اسی طرح سے ﴿میزبان﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں۔

﴿میزبان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿میزبان﴾ | م  | ی  | ز | ب | ا | ن  | ﴿مائل حج﴾ |
|----------|----|----|---|---|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾  | ۳۰ | ۱۰ | ۷ | ۲ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾     |

اسی طرح سے ﴿باب نجات لہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں۔

﴿باب نجات لہ ابجد کی روشنی میں﴾

|               |   |   |    |    |   |           |
|---------------|---|---|----|----|---|-----------|
| ﴿باب نجات لہ﴾ | ب | ا | ب  | ن  | ج |           |
| ﴿اعداد﴾       | ۲ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۳ |           |
| ﴿باب نجات لہ﴾ | ة | ا | م  | ة  |   | ﴿مائل حج﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۵  |   | ﴿۱۱۰﴾     |

اسی طرح سے ﴿ایجاد کمال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں۔

﴿ایجاد کمال ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم قدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿197﴾ ﴿ہمدانول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|              |    |    |   |    |            |
|--------------|----|----|---|----|------------|
| ﴿ایجاد کمال﴾ | ا  | ی  | ج | ا  | د          |
| ﴿اعداد﴾      | ۱  | ۱۰ | ۳ | ۱  | ۴          |
| ﴿ایجاد کمال﴾ | ک  | م  | ا | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۲۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿اسم وجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اسم وجود ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |    |    |   |   |   |   |            |
|------------|---|----|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اسم وجود﴾ | ا | م  | ن  | و | ج | و | د | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿وجود اسم﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجود اسم ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |   |   |   |   |    |    |            |
|------------|---|---|---|---|---|----|----|------------|
| ﴿وجود اسم﴾ | و | ج | و | د | ا | م  | ن  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿اسم ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اسم ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

|             |   |    |    |   |    |   |   |   |            |
|-------------|---|----|----|---|----|---|---|---|------------|
| ﴿اسم ایجاد﴾ | ا | م  | ن  | ا | ی  | ج | ا | د | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿جمال الہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿198﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿فہرہ رومیہ﴾ (۱۷۱)

|            |   |    |   |    |   |    |   |            |
|------------|---|----|---|----|---|----|---|------------|
| ﴿جمال الہ﴾ | ج | م  | ا | ل  | ا | ل  | و | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿الہ جمال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿الہ جمال ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |    |   |   |    |   |    |            |
|------------|---|----|---|---|----|---|----|------------|
| ﴿الہ جمال﴾ | ا | ل  | و | ج | م  | ا | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿ابجد اسم﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ابجد اسم ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |    |   |   |   |   |    |    |            |
|------------|---|----|---|---|---|---|----|----|------------|
| ﴿ابجد اسم﴾ | ا | ی  | ج | ا | د | ا | م  | ن  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿اصل جمال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصل جمال ابجد کی روشنی میں﴾

|          |   |   |    |   |    |   |    |            |
|----------|---|---|----|---|----|---|----|------------|
| اصل جمال | ا | و | ل  | ج | م  | ا | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۵ | ۳۰ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿جلال الہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلال الہ ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |    |   |    |   |    |   |            |
|------------|---|----|---|----|---|----|---|------------|
| ﴿جلال الہ﴾ | ج | ل  | ا | ل  | ا | ل  | و | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۳ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿بلد جمال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ام مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿199﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (خا)﴾

﴿لہذا واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بلد جمال﴾ | ب | ل  | د | ج | م  | ا | ل  | ﴿ماصل جمع﴾ |
|------------|---|----|---|---|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۲ | ۳۰ | ۴ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿مصحح﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مصحح ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مصحح﴾  | م  | ب | ی  | ح | ﴿ماصل جمع﴾ |
|---------|----|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲ | ۱۰ | ۸ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿مالک ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مالک ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

|              |    |    |    |    |   |            |
|--------------|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿مالک ایجاد﴾ | ۴  | ۱  | ل  | ک  | ۱ |            |
| ﴿اعداد﴾      | ۴۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱ |            |
| ﴿مالک ایجاد﴾ | ی  | ج  | ا  | د  |   | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۳  | ۱  | ۴  |   | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿مالک وجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مالک وجود ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مالک وجود﴾ | م  | ا | ل  | ک  | د | ج | و | د | ﴿ماصل جمع﴾ |
|-------------|----|---|----|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۲۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿یمین﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿یمین ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ام مقدس امیرالمومنین ذرہ صفا﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿200﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھریضویہ (۱۷)﴾

| ﴿بیین﴾  | ی  | م  | ی  | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿ولی دین﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ولی دین ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولی دین﴾ | و | ل  | ی  | د | ی  | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|-----------|---|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿تجن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿تجن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿تجن﴾   | ب | ح | ق   | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|---|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

اسی طرح سے اردو اور فارسی زبان میں ﴿نمک﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نمک ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نمک﴾   | ن  | م  | ک  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۳۰ | ۲۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

یہاں پاس موقع پہ مجھے ایک عربی شاعر کا شعر یاد آ رہا ہے، کیا خوب کہا ہے ارشاد فرماتے ہیں،

﴿نی ہم محمدونی عین علی﴾ ﴿معنی علاوہ مومن کل ولی﴾

﴿مومن عدما بابجد﴾ ﴿مجموعہ مطابق لاسم علی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر بن دھنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿201﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر و بیئات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿عدد ۱۱۱ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے اسم مقدس میں اگر اللہ سے متعلق ایک عدد شامل کیا جائے

تو بنتے ہیں، ﴿۱۱۱﴾ اور اب ہم یہاں پہ ﴿۱۱۱﴾ کے کچھ داز دیکھتے ہیں،

﴿علیٰ + ۱﴾ کے اعداد ﴿۱۱۱﴾ بنتے ہیں،

| ﴿علیٰ + ۱﴾ | ع  | ل  | ی  | ۱ + | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|----|----|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ + | ﴿۱۱۱﴾      |

اسی طرح سے ﴿کاف﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿کافی﴾  | ک  | ا | ف  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۱﴾      |

اسی طرح سے ﴿وسیلہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿وسیلہ﴾ | و | س  | ی  | ل  | ۵ + | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|----|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۶۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۵   | ﴿۱۱۱﴾      |

اسی طرح سے ﴿اصناف ایجداد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،



﴿اسم مقدس امیر المومنین زید و بیانات (انجمن) کی روشنی میں﴾ ﴿202﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

|              |    |    |   |    |       |
|--------------|----|----|---|----|-------|
| ﴿امان ایجاد﴾ | ا  | م  | ا | ن  | ا     |
| ﴿اعداد﴾      | ا  | ۳۰ | ا | ۵۰ | ا     |
| ﴿امان ایجاد﴾ | ی  | ج  | ا | د  | ----- |
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۳  | ا | ۴  | ----- |

اسی طرح سے فارسی زبان میں ﴿ایمنی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

|         |   |    |    |    |    |
|---------|---|----|----|----|----|
| ﴿ایمنی﴾ | ا | ی  | م  | ن  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ا | ۱۰ | ۳۰ | ۵۰ | ۱۰ |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿203﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿زید وینات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علی بن ابی طالب زید سے زید کی روشنی میں﴾

اسم مقدس امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کو اگر زید کی روشنی میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۷﴾ ہیں، یعنی سرکار کے اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد (۲۱۷) ہیں، یعنی اس اسم کو اگر الف کے بغیر قرائت کریں گے تو حاصل عدد یہ بنتے ہیں لیکن اگر اس کو الف کے ساتھ قرائت کریں تو اعداد (۲۱۸) بنتے ہیں کہ جن کے راز اگلے جلوے میں بیان کئے جائیں گے۔

اب سرکار کے اس نام کے ضمن میں کچھ جلوے دیکھتے ہیں۔

﴿اسم مقدس ﴿علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾﴾

|                 |    |    |    |   |    |   |            |
|-----------------|----|----|----|---|----|---|------------|
| علی بن ابی طالب | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾         | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            |
| علی بن ابی طالب | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿لایق جانی نبی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑھ سو نوات﴾ (ایجد) کی روشنی میں ﴿204﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ﷺ)﴾

| لائق جای نئی | ل  | ا  | ی  | ق   | ج  |
|--------------|----|----|----|-----|----|
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۱  | ۱۰ | ۱۰۰ | ۳  |
| لائق جای نئی | ا  | ی  | ن  | ب   | ی  |
| ﴿اعداد﴾      | ۱  | ۱۰ | ۵۰ | ۲   | ۱۰ |

﴿رودواجب ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿رودواجب﴾ | ر   | و | د | ا | ج | ب |
|-----------|-----|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾   | ۲۰۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ |

﴿حلتہ امکان ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حلتہ امکان﴾ | ح  | ل  | ا | ق | م  | ک  | ا | ن  |
|--------------|----|----|---|---|----|----|---|----|
| ﴿اعداد﴾      | ۷۰ | ۳۰ | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰ |

﴿دارواجب ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿دارواجب﴾ | د | ا | ر   | و | ا | ج | ب |
|-----------|---|---|-----|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾   | ۳ | ۱ | ۲۰۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ |

﴿مصباح مبد ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مصباح مبد﴾ | م  | م  | ب | ا | ج |
|-------------|----|----|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾     | ۳۰ | ۹۰ | ۲ | ۱ | ۸ |
| ﴿مصباح مبد﴾ | ح  | ب  | د | ا | ج |
| ﴿اعداد﴾     | ۷۰ | ۲  | ۳ | ۱ | ۲ |

﴿اسم شمس امیر المومنین زید صفیات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿205﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑ نمبر ۱۷﴾

﴿مصابح کون ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مصابح کون﴾ | م  | ص  | ب  | ا     | ح     |            |
|-------------|----|----|----|-------|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۴۰ | ۹۰ | ۲  | ۱     | ۸     |            |
| ﴿مصابح کون﴾ | ک  | د  | ن  | ----- | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۲۰ | ۶  | ۵۰ | ----- | ----- | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿رابطہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿رابطہ﴾ | ر   | ا | ب | ط | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۱ | ۲ | ۹ | ۵ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿206﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر مضامین﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ دہیات کے آئینے میں﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۸ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علی ابن ابی طالب ذرہ سے ذرہ کی روشنی میں﴾

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کو اگر ذرہ کی روشنی

کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۸﴾ ہیں،

پہلے ہم نے مولا کے نام کو ﴿الف﴾ کے بغیر دیکھا تھا تو حاصل اعداد ﴿۲۱۷﴾ تھے، اور

اب یہی نام ﴿الف﴾ یعنی ﴿ابن﴾ کے ساتھ ہے،

اور اسکے عدد ﴿۲۱۸﴾ بنتے ہیں اب سرکار کے اس نام کے ضمن میں کچھ جلوے دیکھتے ہیں

اسم مقدس ﴿علی ابن ابی طالب ایجد کی روشنی میں﴾

|                  |    |    |    |   |    |    |       |
|------------------|----|----|----|---|----|----|-------|
| علی ابن ابی طالب | ع  | ل  | ی  | ا | ب  | ن  | ا     |
| ﴿اعداد﴾          | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۱     |
| علی ابن ابی طالب | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  | م     |
| ﴿اعداد﴾          | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿نائب مراتب ایجد کی روشنی میں﴾

|              |   |   |   |   |   |   |
|--------------|---|---|---|---|---|---|
| ﴿نائب مراتب﴾ | ن | ا | ی | ب | م | ن |
|--------------|---|---|---|---|---|---|

﴿امام مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿207﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تقریر رضویہ (۱۷)﴾

|                 |    |   |    |   |    |       |            |
|-----------------|----|---|----|---|----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾         | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | ۵۰    |            |
| ﴿نایب مناب علی﴾ | ا  | ب | ن  | ب | ی  | ----- | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۱  | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ----- | ﴿۲۱۸﴾      |

﴿امام مومن ابجد کی روشنی میں﴾

|             |   |    |    |       |       |       |            |
|-------------|---|----|----|-------|-------|-------|------------|
| ﴿امام مومن﴾ | ۱ | ۲  | ۱  | ۲     | ۲     |       |            |
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۵۰ | ۱  | ۴۰    | ۴۰    |       |            |
| ﴿امام مومن﴾ | د | م  | ن  | ----- | ----- | ----- | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۶ | ۴۰ | ۵۰ | ----- | ----- | ----- | ﴿۲۱۸﴾      |

﴿مقتد واجب ابجد کی روشنی میں﴾

|           |    |    |   |   |   |   |   |            |
|-----------|----|----|---|---|---|---|---|------------|
| مقتد واجب | م  | ف  | ق | د | ا | ج | ب | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۹۰ | ۸۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۸﴾      |

﴿آیہ رب ابجد کی روشنی میں﴾

|          |   |    |   |     |   |  |       |
|----------|---|----|---|-----|---|--|-------|
| ﴿آیہ رب﴾ | آ | ی  | ہ | ر   | ب |  |       |
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۴۰۰ | ۲ |  | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿راہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

|            |     |   |   |   |   |   |   |            |
|------------|-----|---|---|---|---|---|---|------------|
| ﴿راہ واجب﴾ | ر   | ا | ہ | د | ا | ج | ب | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۴۰۰ | ۱ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۸﴾      |

﴿مصلح الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

|             |   |   |   |   |   |  |  |
|-------------|---|---|---|---|---|--|--|
| مصلح الوجود | م | س | ل | ح | ا |  |  |
|-------------|---|---|---|---|---|--|--|

﴿ام مقدس با میر الوہاب نے حیات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿208﴾ ﴿ہمارے قول﴾ ﴿محمد رسولہ (ﷺ)﴾

|            |    |    |    |   |   |            |
|------------|----|----|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۹۰ | ۳۰ | ۸ | ۱ |            |
| صلح الوجود | ل  | د  | ج  | د | د | ﴿ما ملح ج﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۶  | ۳  | ۶ | ۴ | ﴿۳۱۸﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿209﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿پانچواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۲۹ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ سے ذرہ کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے وجود کو ﴿وجود علی﴾ کو اگر ذرہ کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۹﴾ ہیں، اس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، پس واضح ہے کہ جب ہم ﴿وجود علی﴾ کے اعداد دیکھتے ہیں، وہ ﴿۱۲۹﴾ ہیں،

﴿وجود علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿وجود علی﴾ | و | ج | د | د | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|---|---|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۷۰ | ۳۰ | ۲۰ | ﴿۱۲۹﴾      |

﴿نایب اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نایب اللہ﴾ | ن  | ا | ی  | ب | ا | ل  | ل  | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|----|---|----|---|---|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۲۹﴾      |

﴿بدل النبی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بدل النبی﴾ | ب | د | ا  | ل | ا  | ن  | ب | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|---|---|----|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۲ | ۴ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۱۲۹﴾      |



﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿210﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد و ترمیم﴾ (۷۷)

﴿بقیہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿باقیہ واجب﴾ | ب | ق   | ی  | ة | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|--------------|---|-----|----|---|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۲ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۱۳۹﴾      |

﴿حاصل ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حاصل﴾  | ح | ا | ص  | ل  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۱ | ۹۰ | ۳۰ | ﴿۱۳۹﴾      |

﴿مطلی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مطلی﴾  | م  | ع  | ط | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۷۰ | ۹ | ۱۰ | ﴿۱۳۹﴾      |

﴿صلاح ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صلاح﴾  | ص  | ل  | ا | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ﴿۱۳۹﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿211﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ دینات کے آئینے میں﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿عدد ۱۲۳ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر سے زُہر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے وجود کو ﴿وجہ علی﴾ کو اگر زُہر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۳﴾ ہیں، اسم مبارک واسم مقدس امیر المومنین علی کے ﴿۱۱۰﴾ اور وجہ کے ﴿۱۳﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۱۲۳﴾ ہے، اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، اسی طرح سے ﴿وجہ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿وجہ علی﴾ | و | ج | ہ | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|---|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿واجب امکان﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿واجب امکان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿واجب امکان﴾ | و | ا | ج | ب  | ا |  |
|--------------|---|---|---|----|---|--|
| ﴿اعداد﴾      | ۶ | ۱ | ۳ | ۲۰ | ۱ |  |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ صفات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿212﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

| ﴿واجب امکان﴾ | م  | ک  | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|--------------|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۴۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿آی حق﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿آی حق کی روشنی میں﴾

| ﴿آی حق﴾ | آ | ی  | ہ | ح | ق   | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|---|---|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿جمال الایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿جمال الایجاد﴾ | ج  | م  | ا  | ل  | ا  |            |
|----------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾        | ۳  | ۴۰ | ۱  | ۳۰ | ۱  |            |
| ﴿جمال الایجاد﴾ | ل  | ا  | ی  | ج  | و  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾        | ۳۰ | ۱  | ۱۰ | ۳  | ۴۱ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿جمال الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿جمال الوجود﴾ | ج  | م  | ا | ل  | ا |            |
|---------------|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾       | ۳  | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ |            |
| ﴿جمال الوجود﴾ | ل  | و  | ج | و  | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۳۰ | ۶  | ۳ | ۶  | ۴ | ﴿۱۲۳﴾      |

اس مقدس اسم الوہابی ذمہ دہانت (ایجد) کی روشنی میں ﴿213﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھردنویہ (۱۷)﴾

اسی طرح سے ﴿اجمل الایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اجمل الایجاد ایجد کی روشنی میں﴾

|                |    |   |    |    |    |            |
|----------------|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اجمل الایجاد﴾ | ا  | ج | م  | ل  | ا  |            |
| ﴿اعداد﴾        | ۱  | ۳ | ۴۰ | ۳۰ | ۱  |            |
| ﴿اجمل الایجاد﴾ | ل  | ا | ی  | ج  | اد | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾        | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۳  | ۴۱ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿اجمل الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اجمل الوجود ایجد کی روشنی میں﴾

|               |    |   |    |    |   |            |
|---------------|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿اجمل الوجود﴾ | ا  | ج | م  | ل  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳ | ۴۰ | ۳۰ | ۱ |            |
| ﴿اجمل الوجود﴾ | ل  | و | ج  | و  | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۳۰ | ۶ | ۳  | ۶  | ۴ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿امکان واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امکان واجب ایجد کی روشنی میں﴾

|              |   |    |    |   |       |            |
|--------------|---|----|----|---|-------|------------|
| ﴿امکان واجب﴾ | ا | م  | ک  | ا | ن     |            |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۴۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰    |            |
| ﴿امکان واجب﴾ | و | ا  | ج  | ب | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۶ | ۱  | ۳  | ۲ | ----- | ﴿۱۲۳﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذر دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿214﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

اسی طرح سے ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلوہ وجہ اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ | ج | ل  | و  | ہ  | و | ج          |
|-----------------|---|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾         | ۳ | ۳۰ | ۶  | ۵  | ۶ | ۳          |
| ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ | ۵ | ۱  | ل  | ل  | ۵ | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۵ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح سے ﴿محبوب اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿محبوب اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محبوب اللہ﴾ | م  | ح  | ب  | و | ب          |
|--------------|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۴۰ | ۸  | ۲  | ۶ | ۲          |
| ﴿محبوب اللہ﴾ | ۱  | ل  | ل  | ۵ | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۲۳﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر و پینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿215﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر ضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر و پینات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۱ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿وجہ علی بن ابی طالب﴾ کو اگر زُمر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۱﴾ ہیں،

اسم مبارک علی بن ابی طالب \* کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ اور وجہ کے ﴿۱۲﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۲۳۱﴾ ہے،

بس اب ہم اس وقت اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا کچھ اور اسما کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جواظهر من الشمس ہیں،

کہ جو کسی کے چھپانے سے نہیں چھپ سکتے، اس لیے کہ ان کے انوار اس کے نور کا جلوہ ہیں، اب بھی کسی کو نظر نہ آئیں تو میں یہی کہوں گا،

کہ قرآن ارشاد فرما رہا ہے، مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْطِيَ فُھُوْفِی الْآخِرَةِ  
أَعْطِی جو بھی اس دنیا میں اندھا ﴿دل کا اندھا﴾ ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی مشہور ہوگا،

﴿وجہ علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|        |   |   |   |   |   |   |
|--------|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ج | ہ | ع | ل | ی |
|--------|---|---|---|---|---|---|

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿216﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھکد رشویہ (۱۷)﴾

|         |   |    |   |    |    |    |            |
|---------|---|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳  | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |            |
| ﴿حروف﴾  | ب | ن  | ا | ب  | ی  | ط  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲  | ۱۰ | ۹  |            |
| ﴿حروف﴾  | ا | ل  | ب |    |    |    | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳ |    |    |    | ﴿۲۳۱﴾      |

اسی طرح سے ﴿وجہ امام مومن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ امام مومن ابجد کی روشنی میں﴾

|                 |    |    |   |    |    |   |            |
|-----------------|----|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿وجہ امام مومن﴾ | و  | ج  | ہ | ا  | م  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾         | ۶  | ۳  | ۵ | ۱  | ۴۰ | ۱ |            |
| ﴿وجہ امام مومن﴾ | م  | م  | و | م  | ن  |   | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۴۰ | ۴۰ | ۶ | ۳۰ | ۵۰ |   | ﴿۲۳۱﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿217﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رسوبہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینیات کے آئینے میں﴾

﴿آٹھواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۵۶ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ولاء علی ابن ابی طالب﴾ کو اگر زُمر کے آئینے

میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۵۶﴾ ہیں،

اسم مبارک علی ابن ابی طالب کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ اور ولاء کے ﴿۳۸﴾ بنتے ہیں کہ جن کا

حاصل جمع ﴿۲۵۶﴾ ہے، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور

اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو ظہر من الشمس ہیں، اور ان اعداد کا تعلق ولایت امیر کائنات کے ساتھ

ہے، ملاحظہ فرمائیں،

پس ﴿ولاء علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

|         |    |    |   |    |    |       |            |
|---------|----|----|---|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | د  | ل  | ا | ء  | ع  | ل     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۳۰ | ۱ | ۱  | ۷۰ | ۳۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ا  | ب | ن  | ا  | ب     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱  | ۲ | ۵۰ | ۱  | ۲     |            |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  | ----- | ﴿۲۵۶﴾      |



﴿ام مقدس امیرالمؤمنین ذرہ دہشت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿218﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ص)﴾

اسی طرح سے ﴿لواء علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لواء علی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |   |   |    |    |       |            |
|---------|----|---|---|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | ل  | و | ا | ء  | ع  | ل     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۱  | ۷۰ | ۳۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ا | ب | ن  | ا  | ب     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱  | ۲     |            |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ط | ا | ل  | ب  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲  | ----- | ﴿۲۵۶﴾      |

اسی طرح سے ﴿نفس اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نفس اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |   |    |    |   |            |
|---------|----|----|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | ن  | ف  | س  | ا | ل  | ل  | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۲۵۶﴾      |

اسی طرح سے ﴿نور﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نور ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |   |     |  |            |
|---------|----|---|-----|--|------------|
| ﴿حروف﴾  | ن  | و | ر   |  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۶ | ۳۰۰ |  | ﴿۲۵۶﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر ویتات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿219﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر ویتات کے آئینے میں﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۰۸ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ابن ابی طالب﴾ کو اگر زُمر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۰۸﴾ ہیں پس اب ہم اس وقت بغیر توحیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں پس ﴿ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|                |    |   |    |    |   |            |
|----------------|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿ابن ابی طالب﴾ | ا  | ب | ن  | ا  | ب |            |
| ﴿اعداد﴾        | ۱  | ۲ | ۵۰ | ۱  | ۲ |            |
| ﴿ابن ابی طالب﴾ | ی  | ط | ا  | ل  | ب | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾        | ۱۰ | ۹ | ۱  | ۳۰ | ۲ | ﴿۱۰۸﴾      |

اسی طرح سے ﴿جلوہ جلال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں۔

|             |   |    |   |   |   |    |   |    |            |
|-------------|---|----|---|---|---|----|---|----|------------|
| ﴿جلوہ جلال﴾ | ج | ل  | و | ہ | ج | ل  | ا | ل  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۳ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۰۸﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذُرّہ و پینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿220﴾ ﴿ہدایوں﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذُرّہ و پینات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذُرّہ سے ذُرّہ کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿اصحاب علی﴾ کو اگر ذُرّہ کے

آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۲﴾ ہیں،

امیر المومنین کے اصحاب کے زیر اور ایجد میں اعداد ﴿۲۱۲﴾ بنتے ہیں، اور اسی لیے ملتا ہے کہ

جن لوگوں کے لیے نجات کی ضمانت ہے جو جنتی ہیں، وہ اصحاب یحییٰ ہیں اور جن لوگوں کے لیے نجات

نہیں ہے، جو جہنمی ہیں، وہ اصحاب ثمال ہیں، پس مولا کے اصحاب ہی اصحاب یحییٰ ہیں، اور اصحاب

نجات ہیں، صاحبان نجات ہیں اور قرآن کا اعلان ہے کہ اصحاب یحییٰ ہی اصحاب جنت ہیں، اور

صاحبان نجات کے لیے مومن اور متقی ہونا نہایت ضروری ہے،

پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے

ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿اصحاب علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۲﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصحاب علی علیہ السلام ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا | ب | ج | د | هـ | و  | ز  | ح | ط | ي | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|---|---|----|----|----|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۳۰ | ۱۰ |   |   |   | ﴿۲۱۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ ﴿ابجد﴾ کی روشنی میں ﴿221﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اسی طرح سے ﴿اصحاب یحییٰ﴾ کے اعداد بھی ﴿212﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصحاب یحییٰ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |       |            |
|---------|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ص  | ح  | ا  | ب     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۹۰ | ۸  | ۱  | ۲     |            |
| ﴿حروف﴾  | ی  | م  | ی  | ن  | ----- | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ----- | ﴿212﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُندِ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿222﴾ ﴿ہدایاؤل﴾ ﴿ٹھہر ضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُندِ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿گیارہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۲۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُندِ دینیات کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے نام  
نالی سے منسوب نام مبارک ﴿حب علی ابن ابی طالب﴾ کو اگر زُندِ دینیات کے آئینے میں دیکھا  
اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۲۷﴾ ہیں، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس  
اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿حب علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حب علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف ﴿﴾    | ح | ب | ع  | ل  | ی  | ب  | ن  |
|------------|---|---|----|----|----|----|----|
| اعداد ﴿﴾   | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ |
| ﴿مائل جمع﴾ | ۱ | ب | ی  | ط  | ا  | ل  | ب  |
| اعداد ﴿﴾   | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  |

اسی طرح سے ﴿نعمۃ واجب الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ام مقدس امیر المومنین ذرہ دینیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿223﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (علا)﴾

|         |    |    |    |   |   |   |   |
|---------|----|----|----|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾  | ن  | ع  | م  | ق | و | ا | ج |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ا  | ل  | و | ج | و | د |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱  | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ |

اسی طرح سے ﴿نعمۃ وجود الواجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمۃ وجود الواجب ایجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |   |   |   |   |
|---------|----|----|----|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾  | ن  | ع  | م  | ق | و | ج | د |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶ |
| ﴿حروف﴾  | د  | ا  | ل  | و | ا | ج | ب |
| ﴿اعداد﴾ | ۴  | ۱  | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر ویتات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿224﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر ویتات کے آئینے میں﴾

﴿بارہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۵ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت ﴿حیۃ علی﴾ کو اگر زُمر

کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۵﴾ ہیں، پس اب ہم اس اسم

مقدس اسم کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو درویشوں سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ

فرمائیں اسی طرح سے ﴿حیۃ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حیۃ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حیۃ علی﴾ | م  | ح | ب | ة | ع  | ل  | ی  | ﴿مامل جمع﴾ |
|-----------|----|---|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۵۶﴾      |

﴿نمرۃ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نمرۃ﴾  | ن  | ع  | م  | ة | ﴿مامل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۵۶﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿225﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿کچھ رسوئے (۱۷)﴾

﴿سمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿تیر ہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام خلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایت علی﴾ کو اگر

زُمر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۲﴾ ہیں،

پس اب ہم اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز

روشن سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایت علی ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولایت علی﴾ | د | ل  | ا | ی  | ق | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|---|----|---|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۲﴾      |

﴿انعام ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿انعام﴾ | ا | ن  | ع  | ا | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۶۲﴾      |



﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر و پینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿226﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر و پینات کے آئینے میں﴾

﴿چودہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۷۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب﴾ کو

اگر ایجد کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۷۰﴾ ہیں،

پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو حسن الامان ہے، یعنی

امان کا قلعہ کہ جو اظہر من الشمس ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب ایجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |   |    |    |    |
|---------|----|----|---|----|----|----|
| ﴿حروف﴾  | و  | ل  | ا | ی  | ة  | ع  |
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵  | ۷۰ |
| ﴿حروف﴾  | ل  | ی  | ا | ب  | ن  | ا  |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۱  |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ی  | ط | ا  | ل  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹ | ۱  | ۳۰ | ۲  |

اسی طرح سے ﴿حسن الامان﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۷۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ نے وضو سے (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿227﴾ ﴿جلد اوّل﴾ ﴿تھرمزویہ (۱۷)﴾

﴿حسن الامان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حسن الامان﴾ | ح | ص  | ن  | ا  | ل  |            |
|--------------|---|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۸ | ۹۰ | ۵۰ | ۱  | ۳۰ |            |
| ﴿حسن الامان﴾ | آ | م  | ا  | ن  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱ | ۳۰ | ۱  | ۵۰ |    | ﴿۱۷۰﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿228﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑیہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر دینات کے آئینے میں﴾

﴿پندرہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۷ کے دراز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام طلال مشکلات کے وجود سے متعلق ہے، ﴿وجود علی ابن ابی طالب﴾ کو اگر ابجد کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۷﴾ ہیں،

پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو قصد و نیجہ یعنی اللہ تعالیٰ جن کا ارادہ کرتا ہے، وہ علی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿وجود علی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | و  | ج | د | و  | ع  | ل  |
|---------|----|---|---|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۳ | ۶ | ۴  | ۷۰ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ا | ب | ن  | ا  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱  | ۲  |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ط | ا | ل  | ب  |    |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲  |    |

﴿مامل جن﴾

﴿۲۳۷﴾

﴿ام مقدس ناصر المومنین از مصنفات ابجد﴾ کی روشنی میں ﴿229﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اسی طرح سے ﴿قصود واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿قصود واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ق   | ص  | د | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|----|---|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۹۰ | ۴ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۳۷﴾      |

اسی طرح سے ﴿ایجاد علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ایجاد علی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا  | ی  | ج | ا | د  | ع  |            |
|---------|----|----|---|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴  | ۷۰ |            |
| ﴿حروف﴾  | ل  | ی  | ا | ب | ن  | ا  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱  |            |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ی  | ط | ا | ل  | ب  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲  | ﴿۲۳۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُند و پِنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿230﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُند و پِنات کے آئینے میں﴾

﴿سولہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُند سے زُند کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے محب کو کائنات ﴿محبت علی﴾ کہتی ہے، اگر محبت علی کو ابجد کہ آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۰﴾ ہیں، پس اب اس اسم مقدس ام کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو ﴿اسحاب جہنہ﴾ ہے، اور اس کے اعداد بھی ﴿۱۶۰﴾ ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں وہ مولا علی کے اسحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿محبت علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | م  | ح | ب | ع  | ل  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۰﴾      |

﴿اسحاب جہنہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا | ص  | ح | ا | ب | ج | ن  | ة | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|----|---|---|---|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۵۰ | ۵ | ﴿۱۶۰﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرہ بینات اِجد کی روشنی میں﴾ ﴿231﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرہ بینات کے آئینے میں﴾

﴿ستر ہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۲۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرہ سے زُہرہ کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت کہ جو انعام واجب الوجود ہے، ﴿حب علی﴾ کو اگر اِجد کے آئینے میں دیکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۰﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ ایک اسم ﴿احسان﴾ ہے، کہ جس کا قرآن میں اللہ حکم دے رہا ہے، اور ﴿جنت واجب الوجود﴾ ان دونوں کے اعداد بھی ﴿۱۲۰﴾ ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں، وہ مولا علی کے اصحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿حب علی اِجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ح | ب | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۲۰﴾      |

﴿احسان اِجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا | ح | س  | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۸ | ۶۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۲۰﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (ایجر) کی روشنی میں ﴿232﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑ نمبر (۱۷)﴾

﴿جستہ واجب الوجود ایجر کی روشنی میں﴾

|         |   |    |   |   |   |   |   |            |
|---------|---|----|---|---|---|---|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | ج | ن  | ق | و | ا | ج | ب |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۵۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ |            |
| ﴿حروف﴾  | ا | ل  | و | ج | و | د |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ |   | ﴿۱۲۰﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُئْر وِہْنَات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿233﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُئْر وِہْنَات کے آئینے میں﴾

﴿اشعار و اطلوہ﴾

﴿عدد ۲۸۱ کے راز﴾

﴿اسم امیر المومنین زُئْر میں عدد ۱۱ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت کے اسم میں اگر گیارہ کا عدد کے جو گیارہ سے بھی متعلق ہے اور اور حروف کا بھی مخصوص عدد ہے، ﴿حروف﴾ ۱۱ جمع کیا جائے، کہ جو ل کے بارہ ہوتے ہیں،

یا یوں سمجھ لیں کہ ایک کے ساتھ جب گیارہ کا عدد ملتا ہے تو ل کہ یہ بارہ ہوتے ہیں، تو معلوم ہوا کہ بارہ کے ساتھ ہی ولایت کا سورج لپیٹ دتاب کے ساتھ چمکتا ہے، ﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب﴾ ﴿۲۷۰﴾ ﴿۱۱﴾ حاصل ﴿۲۸۱﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، یہاں چند اسم ہماری آنکھوں کے سامنے آتے ہیں، جن میں سے ایک اسم ﴿باب المراد﴾ ہے، اور ایک اسم ﴿جلد مراد﴾ ہے اور ایک اسم ﴿مرادالہ﴾ ان تینوں کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب﴾ ﴿۱۱﴾ ابجد کی روشنی میں ﴿

| حروف ﴿  | و | ل  | ا | ی  | ة | ع  |
|---------|---|----|---|----|---|----|
| اعداد ﴿ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ |



﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿234﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|         |    |    |   |   |    |   |
|---------|----|----|---|---|----|---|
| ﴿حروف﴾  | ل  | ی  | ا | ب | ن  | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ی  | ط | ا | ل  | ب |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ |

اسی طرح سے ﴿باب المراد﴾ مراد اور حاجت کا دروازہ کہ اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿باب المراد ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |     |   |   |    |  |
|---------|----|-----|---|---|----|--|
| ﴿حروف﴾  | ب  | ا   | پ | ا | ل  |  |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱   | ۲ | ۱ | ۳۰ |  |
| ﴿حروف﴾  | م  | ر   | ا | د |    |  |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ |    |  |

اسی طرح سے ﴿بلد مراد﴾ مراد اور حاجت کا شہر کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿بلد مراد ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |   |    |     |   |   |
|---------|---|----|---|----|-----|---|---|
| ﴿حروف﴾  | ب | ل  | د | م  | ر   | ا | د |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۳۰ | ۴ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ |

اسی طرح سے ﴿مراد الہ﴾ اللہ کی مراد کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مراد الہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |     |   |   |   |    |   |
|---------|----|-----|---|---|---|----|---|
| ﴿حروف﴾  | م  | ر   | ا | د | ا | ل  | ہ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ | ۱ | ۳۰ | ۵ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وِہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿235﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وِہنات کے آئینے میں﴾

﴿انیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۸۱ کے راز﴾

﴿اسم امیر المومنین زُمر میں عدد ۱۱ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اسم مقدس کہ جو آپ کے چہرے سے متعلق ہے، مولانا علی کے اس اسم مقدس ﴿وجہ علی﴾ میں اگر تیرہ کا عدد بھی شامل کیا جائے کہ جو ل کہ ﴿۱۳﴾ ہوتے ہیں، تو حاصل اعداد ﴿۱۳۷﴾ ہیں،

﴿وجہ علی﴾ ﴿وجہ﴾ ﴿۱۳﴾ ﴿علی﴾ ﴿۱۱۰﴾ ﴿۱۳۰﴾ حاصل جمع ﴿۱۳۷﴾

اب جب یہ سب مل گئے تو اب یہ قبلہ عا لین بھی ہوئے، حقیقی قبلہ ان کی ہی ذات اقدس ہے بزرگ عالم دین ہم عصر آقا شیخ بہاؤ الدین عا لیا قا ی میر داماد ارشاد فرماتے ہیں،

﴿فاستقبلت الوجہ خطر الکعبۃ﴾

﴿والکعبۃ وحمہما تجمہا انجف﴾

اور یہاں اس موقع پر مجھے قبلہ مولانا سید افراسیاب زیدی صاحب کے قلمحات یاد آتے ہیں کہ جو آپ نے قبلہ کی مناسبت سے کہے ہیں آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿ہی عام سے بغیر طیل بنے﴾ ﴿وجود حق کی بڑی متحدہ دلیل بنے﴾

﴿یونہی نہیں ہوئے اسے عظیم ابراہیم﴾ ﴿بنایا مولد حیدر تو وہ ظیل بنے﴾

میر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿اسم قدس امیر المؤمنین زید وجہات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿236﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑیہ (۱۷)﴾

﴿آل نبی دُخْرِ صحابہ آئے﴾ ﴿حسین خوش اطوار کے پایا آئے﴾

﴿اترے جو علی اس میں تو بولا کعبہ﴾ ﴿مرد شکر میرے قبلہ کعبہ آئے﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿فصل اللہ قلب موسیٰ پر بھانے کے لیے﴾ ﴿خانہ خالق کی بنیادیں اٹھانے کے لیے﴾

﴿آئے ہیں معمار اور مزدور بن کر دوں﴾ ﴿میرے مولا کا زچہ خانہ بنانے کے لیے﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿بیٹا ابوطالب کا حسین کا بابا ہے﴾ ﴿ہے آلِ عیسیٰ کی اور فقر صحابہ ہے﴾

﴿حیدر جسے کہتے ہیں گر نور کر تودہ﴾ ﴿قبلہ کا تو قبلہ ہے اور کعبہ کا کعبہ﴾

ہر شے کا رخ کعبے کی طرف ہے اور کعبہ کا رخ نجف اشرف کی طرف ہے،

پس ﴿وجہ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علی + ۱۱۳ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |   |   |    |    |    |            |
|---------|---|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿حروف﴾  | د | ج | و | ح  | ل  | ی  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۳۷﴾      |

اسی طرح سے ﴿قبلہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿قبلہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |     |   |    |   |            |
|---------|-----|---|----|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | ق   | ب | ل  | و | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۳۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر دہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿237﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿صفحہ رضویہ (۷۴)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر دہنات کے آئینے میں﴾

﴿میسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۳۰۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر سے زُمر کی روشنی میں﴾

کائنات کے امام برحق بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المومنین علی علیہ السلام اور آپ کی معصوم اولاد ہیں، اسی لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد بھی فرمایا تھا الحق مع علی وعلی مع الحق اللہم ادر الحق حیث ما دار، حق علی علیہ السلام کے ساتھ اور علی علیہ السلام حق کے ساتھ ہے، اسے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علی جائیں، پس حق علی علیہ السلام کے پیچھے پیچھے ہے، اور ولایت مولا میں تو کسی بھی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے، اور کافی روایات میں وارد ہوا ہے صراط دو ہیں صراط صراطان صراط فی الدنیا و صراط فی الآخرة، اما الصراط فی الدنیا فهو امام مفتقرض الطاعة،

معصوم ارشاد فرماتے ہیں کہ صراط دو ہیں، ایک دنیا کا صراط اور ایک آخرت کا صراط دنیا کا صراط وہ امام معصوم ہے کہ جس کی اطاعت فرض اور واجب کی گئی ہے، اور آخرت کا صراط تو پہل صراط ہے کہ جس کو سب ہی جانتے ہیں، اس پر سے بھی وہ گزرے گا جو دنیا کے صراط پر ثابت قدم رہا ہو،

پس ﴿امام حق علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امام حق علی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ام مقدس امیر المومنین ذہن و جنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿238﴾ ﴿جلال و ازل﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

|               |     |    |    |    |            |
|---------------|-----|----|----|----|------------|
| ﴿امام حق علی﴾ | ا   | م  | ا  | م  | ح          |
| ﴿اعداد﴾       | ۱   | ۴۰ | ۱  | ۴۰ | ۸          |
| ﴿امام حق علی﴾ | ق   | ع  | ل  | ی  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۰۰﴾      |

اسی طرح سے ﴿الو الی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿الو الی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | و  | ا  | ل  | ی  | ع  | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ی  | و  | ل  | ی  | ا  | ل  | ل  | ہ  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶  | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  |

اور ﴿مراط﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ بنتے ہیں،

﴿مراط ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |     |   |   |            |
|---------|----|-----|---|---|------------|
| ﴿مراط﴾  | م  | ر   | ا | ط | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ﴿۳۰۰﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿239﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿ایک سو اٹھ جلوه﴾

﴿عدد ۱۰۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علی بنات کی روشنی میں﴾

| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی | ----- | ----- |            |
|---------|----|----|---|-------|-------|------------|
| ﴿بنات﴾  | ی  | ن  | ا | م     | ا     | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۴۰    | ۱     | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿اصحاب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿اصحاب﴾ | ا | س  | ح | ا | ب | ﴿مامل جمع﴾ |
|---------|---|----|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ایمان﴾ | ا | ی  | م  | ا | ن  | ﴿مامل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا صلی اللہ علیہ وسلم﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾ ﴿240﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکتبہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿ساتواں باب﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿آسمانی صحیفوں میں نام حیدر کر لڑا﴾

﴿پہلا راز﴾

﴿توریت اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب توریت ہے، اور یہ وہ کتاب ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی پہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے، جب ہم توریت کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ توریت کے عدد اور نام مولانا کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

﴿توریت﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ بنتے ہیں، ملاحظہ کریں،

﴿توریت ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿توریت﴾ | ت   | و | ر   | ی  | ا | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|-----|---|-----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | ۶ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۵ | ﴿۶۲۲﴾      |

﴿ولی الصادق الامین علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ولی الصادق الامین علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | و | ل | ی | ا | ل | ص |
|--------|---|---|---|---|---|---|
|--------|---|---|---|---|---|---|

﴿ام قدس امیر المؤمنین زید صفیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿241﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|         |    |    |     |       |       |       |            |
|---------|----|----|-----|-------|-------|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۳۰ | ۱۰  | ۱     | ۳۰    | ۹۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ا  | د  | ق   | ا     | ل     | ا     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۴  | ۱۰۰ | ۱     | ۳۰    | ۱     |            |
| ﴿حروف﴾  | م  | ی  | ن   | ع     | ل     | ی     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰  | ۷۰    | ۳۰    | ۱۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ن  | ا   | ب     | ی     | ط     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۵۰ | ۱   | ۲     | ۱۰    | ۹     |            |
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | ب   | ----- | ----- | ----- | ﴿ما مل مج﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۲   | ----- | ----- | ----- | ﴿۶۳۲﴾      |



﴿ام مقدس امیر المومنین زید دینار﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿242﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھریضویہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿ام مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿الواح اور نام حلال مشکلات﴾

آسانی کتب کو لوح بھی کہا جاتا ہے، اور لوح کی جمع کو الواح کہتے ہیں، پس حقیقت کچھ اس طرح سے منکشف ہوتی ہے کہ الواح اور سرکار کی ولایت صفت نام کے اعداد برابر ہیں ملاحظہ کریں،  
پس ﴿الواح﴾ کے اعداد ﴿۳۶﴾ بنتے ہیں،

﴿الواح ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |   |   |   |            |
|---------|---|----|---|---|---|------------|
| ﴿الواح﴾ | ۱ | ل  | و | ۱ | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۸ | ﴿۳۶﴾       |

پس اسی طرح سے ﴿ولی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ولی ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |    |   |            |
|---------|---|----|----|---|------------|
| ﴿ولی﴾   | ۰ | و  | ل  | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۰ | ﴿۳۶﴾       |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ ﴿ابجد﴾ کی روشنی میں ﴿243﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھریڈ نمبر (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿صحف اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتب کو محیف بھی کہا جاتا ہے، اسی بنا پر قرآن کو صحف بھی کہتے ہیں، اور ان کی جمع صحف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس میں بھی کائنات کے امیر کے نام کا جلوہ موجود ہے،  
ہیں ﴿صحف﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ بنتے ہیں،

﴿صحف ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صحف﴾   | س  | ح  | ف  | ﴿مامل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۸۰ | ۸۰ | ﴿۱۷۸﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿دلی صیب علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ ہی بنتے ہیں

﴿دلی صیب علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿دلی صیب علی﴾ | د  | ل  | ی  | ح  | ب  |            |
|---------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾       | ۶  | ۳۰ | ۱۰ | ۸  | ۲  |            |
| ﴿دلی صیب علی﴾ | ی  | ب  | ح  | ل  | ی  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۱۰ | ۲  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۷۸﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زندگیاں﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿244﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نحمدہ و نصلی علی﴾

﴿سہمہ تعالیٰ﴾

﴿آسانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چوتھاراز﴾ ﴿زبور، اور نام حلال مشکلات﴾

آسانی کتابوں میں سے ایک کتاب زبور ہے، جب ہم زبور کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسانی کتاب زبور کے عدد اور نام مولانا کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، پس زبور کے اعداد بھی ۲۱۵ بنتے ہیں،

﴿زبور ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿زبور﴾  | ز | ب | و | ر   | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|---|---|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۲ | ۶ | ۲۰۰ | ﴿۲۱۵﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿علی عادل﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿علی عادل ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی عادل﴾ | ع  | ل  | ی  | ع  | ا | د | ل  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|----|----|----|---|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ﴿۲۱۵﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿عادل علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿عادل علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿عادل علی﴾ | ع  | ا | د | ل  | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|---|---|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۱۵﴾      |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زید و جہات (اجبر) کی روشنی میں﴾ ﴿245﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿ام مقدس امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

﴿پانچواں راز﴾

﴿انجیل حو، اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب ﴿انجیل﴾ ہے، اس کے لیے اتنا کھدو یا کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، جب ہم ﴿انجیل﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿انجیل﴾ کے عدد اور نام مولیٰ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿انجیل حو﴾ کے اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

| انجیل حو | ا | ن  | ج | ی  | ل  | و | د | ﴿مامل جمع﴾ |
|----------|---|----|---|----|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۵۰ | ۳ | ۱۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ﴿۱۰۵﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿لباس واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۵﴾ ہی بنتے ہیں،

| لباس واجب | ل  | ب | ا | س  | و   | د   | ﴿مامل جمع﴾ |
|-----------|----|---|---|----|-----|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | ب   | ج   | ﴿۱۰۵﴾      |
| لباس واجب | و  | ا | ج | ب  | د   | س   | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۶  | ۱ | ۳ | ۲  | ۱۰۵ | ۱۰۵ | ﴿۱۰۵﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زندہ حیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿246﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رمویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چھٹا راز﴾

﴿فرقان حمید اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکاری المرتبہ پنازل ہوئی ہے، اس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام ﴿فرقان﴾ ہے، جب ہم ﴿فرقان﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿فرقان﴾ کے عدد اور نام مولانا کے اعداد ایک منفر د انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿فرقان﴾ کے اعداد ﴿۳۳۱﴾ بنتے ہیں،

| ﴿فرقان﴾ | ف  | ر   | ق   | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|-----|-----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۳۱﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿الحامی الماسی علی علام﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | ح  | ا | م  | ی     | ا          |
|---------|----|----|----|---|----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۱ | ۴۰ | ۱۰    | ۱          |
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | م  | ا | ح  | ی     | ا          |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۳۰ | ۱  | ۸ | ۱۰ | ۷۰    | ۳۰         |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ع  | ل  | ا | م  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ----- | ﴿۳۳۱﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (ابجد کی روشنی میں) ﴿247﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾﴾

﴿سمرہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ساتواں راز﴾

﴿قرآن کریم اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبت پہ نازل ہوئی ہے، اس کے لیے اتنا کھردہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے، اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناخ ہے، یا یوں سمجھ لیں کہ ناخ الکتب ہے، اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئی ہیں،

ویسے تو یہ مکمل کتاب مکمل محمد وآل محمد کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے، ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدر میں ہے، یا مسائل کے بیان میں ہے، لیکن یہاں ہم اس کے نام سے نام مولانا کا ظہور دیکھتے ہیں،

پس ﴿قرآن﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ بنتے ہیں،

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾  | ق   | ر   | آ | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|-----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۵۱﴾      |

پس اسی طرح سے ﴿حوالہ امام اہمہام علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿حروف﴾ | ہ | و | ا | ل | ا | م |
|--------|---|---|---|---|---|---|
|--------|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذوالحجۃ﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿248﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|         |   |    |    |    |    |       |            |
|---------|---|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۴۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ۱ | ۲  | ۱  | ل  | و  | م     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۴۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ۱ | م  | ع  | ل  | ی  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ----- | ﴿۳۵۱﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہدِ دینات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿249﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿محمد رفویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آٹھواں باب﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہدِ دینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا امیر المومنین علی﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

تمام انبیاء انہی کا جلوہ ہے، آپ خود ارشاد فرماتے ہیں کہ کتب مع الانبیاء سر اربع محمد بحرا میں انبیاء کے ساتھ مخفیات اور ختمی الرحبت کے ساتھ عظمی ہوں، اس لیے ہر نق کے نام میں ان کے نام کا جلوہ نظر آتا ہے، زیادہ توضیح دینا نہیں چاہتا،

یہاں فارسی زبان کا ایک کلام مجھے یاد آ رہا ہے۔ جو مولا ناروئی نے انشاء فرمایا ہے،

ناصرت پیوند جہاں بود علیؑ بود

تا نقش زمیں بود زمان بود علیؑ بود

ہم آدم و ہم شیث و ہم ادیس و ہم ایوبؑ

ہم یونس و ہم یوسف و ہم ہود علیؑ بود

ہم موسیٰ و ہم عیسیٰ و ہم حضرت و ہم الیاسؑ

ہم صالح و ہم یحییٰ و ہم داؤد علیؑ بود

مسجود ملائک کہ شد آدم ز علیؑ شد

در قبلہ محمدؐ بدو مقصود علیؑ بود

پس عزیزان محترم یہ انبیاء کے ساتھ ہونا میرے مولا کا اس قدر از حد روشن واضح ہے کہ اس



﴿اس مقدس امیر المؤمنین زندہ و نبات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿250﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی صوبہ﴾

میں حرید بیان کی کوئی بھی ضرورت نہیں،

بلکہ آپ اپنے بعض خطبات میں اس کی طرف اشارہ بھی فرماتے ہیں،

کہ میں وہ ہوں جس نے یوسف کو چاہ سے نکالا،

میں وہ ہوں جس نے نوح کی کشتی کو قرار عطا کیا،

میں وہ ہوں کہ جس نے موسیٰ کے لیے دریائے نیل کو شگافہ کیا،

میں وہ ہوں جس نے سلیمان کو حکومت عطا کی،

میں وہ ہوں جس کی وجہ سے آدم کی توبہ قبول ہوئی

الی ماشاء اللہ یہ وہ چند عملات تھے کہ جو اس مقام پہ بیان ہوئے، پس اب یہاں سے ہی اپنے

مقصد کی طرف چلتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زمرہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿251﴾ ﴿جلد ناول﴾ ﴿ٹھہر رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زمرہ کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

﴿آدم صلی اللہ اور نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت آدم علیہ السلام کے جو ابوالبشر ہیں جن کے لیے یہ ملتا ہے کہ آپ صلی اللہ بھی ہیں رسول اللہ بھی ہیں نبی اللہ بھی ہیں، آپ ہی سے نسل انسان چلی ہے آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے،

حضرت آدم علیہ السلام ابوالبشر ہیں بشر کے باپ ہیں، تو یہ ابوالبشر سے بھی پہلے ہیں،

اس لیے ان کا ہونا پہلے بھی ضروری اور بعد میں بھی ضروری، اور وراثت کا عہدہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے ہی ہے، یہ تمام نبیوں کے وارث ہیں،

تمام نبیوں کا جلوہ ان میں موجود ہے، ان کے ناموں میں موجود ہے، ان کے اسماء میں موجود

ہے، ان کے کردار میں انبیاء کا جلوہ موجود ہے، ان کے چہروں میں بھی انبیاء کے جلوے موجود ہیں، یعنی یوں سمجھ لیں کہ ان کے چلنے میں پھرے میں بولنے میں انبیاء کرام کے جلوات موجود ہیں،

اللہ تعالیٰ نے ان کو انبیاء سے پہلے خلق کر کے بتایا جب ان کا وجود ہی آدم نبی سے پہلے ہے،

جب یہ ابوالبشر سے پہلے ہیں، تو یہ بشر کیسے ہو سکتے ہیں، نا ان کا وجود آدم جیسا اور نا ہی خود آدم جیسے، جن

کی ولایت کے اقرار سے انبیاء کو نبوت ملتی ہے جیسا کہ شب معراج کے واقعات اس بات پر شاہد ہیں،

﴿حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام﴾ کا نام ملا حظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۲۵﴾ ہیں، اسی

﴿ام مقدس امیر المومنین زید دینات﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿252﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ﴾ (۱۷)

طرح سے نام مولانا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۲۵﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

| ﴿آدم صلی﴾ | آ | د | م  | ص  | ف  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|---|---|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۱ | ۳ | ۴۰ | ۹۰ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۵﴾      |

اور مولائے کائنات کے نام کے اعداد ﴿حبیب النبی صلی﴾ کے اعداد ﴿۲۲۵﴾ ہیں،

| حبیب النبی صلی | ح  | ب | ی  | ب  | ا  | ل  |            |
|----------------|----|---|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾        | ۸  | ۲ | ۱۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ |            |
| حبیب النبی صلی | ن  | ب | ی  | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾        | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۵﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر ویتات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿253﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر ویتات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿نوح نبی اللہ اور نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے آپ کو شیخ الانبیاء والمرسلین بھی کہا

جاتا ہے، آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہو گیا اور روشن ہے،

﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں،

آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد

بھی ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں ﴿نوح نبی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس نوح نبی اللہ ایجد کی روشنی میں﴾

| نوح نبی اللہ | ن  | و | ح  | ن  | ب |
|--------------|----|---|----|----|---|
| ﴿اعداد﴾      | ۵۰ | ۶ | ۸  | ۵۰ | ۲ |
| نوح نبی اللہ | ی  | ا | ل  | ل  | ۰ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ |

اور ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ولی اللہ ایجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہدینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿254﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

| علی ولی الہ | ع  | ل  | ی  | و | ل          |
|-------------|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰         |
| علی ولی الہ | ی  | ۱  | ل  | ۵ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۹۲﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾ ﴿255﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر رضویہ (۷۲)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریاؑ کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿اسمعیل رسول اللہ نام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت اسمعیل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود عوید اور روشن ہے،

﴿حضرت اسمعیل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۱۱﴾ ہیں، اسی

طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۱۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسماعیل﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اسماعیل ابجد کی روشنی میں﴾

|           |   |    |    |   |    |    |    |            |
|-----------|---|----|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اسماعیل﴾ | ا | س  | م  | ا | ع  | ی  | ل  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱ | ۶۰ | ۴۰ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | ۳۰ | ﴿۲۱۱﴾      |

اور ﴿علیٰ امین﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علیٰ امین ابجد کی روشنی میں﴾

|             |    |    |    |   |    |    |    |            |
|-------------|----|----|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿علیٰ امین﴾ | ع  | ل  | ی  | ا | م  | ی  | ن  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۱﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿256﴾ ﴿جلد قول﴾ ﴿تھکد و صوب (ع)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زید دینیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اٹھنی نبی اللہ و نام حلال مشکلات علیہما السلام﴾

﴿حضرت اٹھنی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود صوبہ اور روشن ہے، ﴿حضرت اٹھنی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۶۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں، ﴿اٹھنی﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اٹھنی ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |   |     |            |
|---------|---|----|---|-----|------------|
| ﴿اٹھنی﴾ | ا | س  | ح | ق   | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۶۹﴾      |

﴿علی مائی﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی مائی ابجد کی روشنی میں﴾

|            |    |    |    |   |   |    |    |            |
|------------|----|----|----|---|---|----|----|------------|
| ﴿علی مائی﴾ | ع  | ل  | ی  | ح | ا | م  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۹﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿257﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رمزیہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذمہ دہیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿پانچواں جلوہ﴾

﴿اور لیس نبی اللہ و نام اسد اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت اور لیس علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود ہو گا اور روشن ہے، ﴿حضرت اور لیس علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں

﴿اور لیس﴾ کے اعداد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اور لیس ابجد کی روشنی میں﴾

|           |   |   |     |    |    |            |
|-----------|---|---|-----|----|----|------------|
| ﴿اور لیس﴾ | ا | د | ر   | ی  | س  | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۱ | ۴ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۶۰ | ﴿۲۷۵﴾      |

﴿الحبيب علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس الحبيب علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |   |   |    |   |
|---------|---|----|---|---|----|---|
| ﴿حروف﴾  | ا | ل  | ح | ب | ی  | ب |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ |
| ﴿حروف﴾  | ع | ل  | ی | و | ل  | ی |



﴿ام شقدس امیر المومنین ائمہ طہات (انجی) کی روشنی میں﴾ ﴿258﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ﷺ)﴾

| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰  | ۱۰  | ۱۰  |
|---------|----|----|----|---|-----|-----|-----|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | ل  | ۵ | --- | --- | --- |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | --- | --- | --- |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿259﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہر دینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿یعقوب مبنی اللہ و نام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت یعقوب علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود صوید اور روشن ہے، ﴿حضرت یعقوب علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام

کے عدد ﴿۱۸۸﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۸۸﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اس مبارک حضرت ﴿یعقوب﴾ کے اعداد ﴿۱۸۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یعقوب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿یعقوب﴾ | ی  | ع  | ق   | و | ب | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|-----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۱۰۰ | ۶ | ۲ | ﴿۱۸۸﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی اعز﴾ کے اعداد ﴿۱۸۸﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی اعز ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی اعز﴾ | ع  | ل  | ی  | ا | ع  | ز | ﴿مائل جمع﴾ |
|-----------|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۷۰ | ۷ | ﴿۱۸۸﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر و ہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿260﴾ ﴿ہمدان اول﴾ ﴿تھوہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر و ہنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿یوسف رسول اللہ و امیر عالم امکان علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود حویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے

عدد ﴿۱۵۶﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اس مبارک حضرت ﴿یوسف﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یوسف ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |   |    |    |            |
|---------|----|---|----|----|------------|
| ﴿یوسف﴾  | ی  | و | س  | ف  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶ | ۶۰ | ۸۰ | ﴿۱۵۶﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی ولی﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ولی ابجد کی روشنی میں﴾

|           |    |    |    |   |    |    |            |
|-----------|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿علی ولی﴾ | ع  | ل  | ی  | و | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۵۶﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر وِینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿261﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مجلد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہر وِینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿آٹھواں اجلوہ﴾

﴿ایوب صابر و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ

موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت ایوبؑ اس ہستی اس نبیؐ اس رسولؐ کو کہتے ہیں، کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ آپ نے بہت زیادہ صبر کیا آپ صابر ترین اللہ کے نبیؐ تھے، تو تاریخ میں مندرج ہے کہ آپ نے تین سال صبر کیا اور زبان شکوے میں نہیں کھولی، لیکن میرے مولاؑ نے تیس سال صبر کیا،۔

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں آپ کے نام کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں

، اور نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں۔

اسم مبارک حضرت ﴿ایوب صابر﴾ کے اعداد ﴿۳۱۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ایوب صابر ابجد کی روشنی میں﴾

|             |    |    |   |     |            |
|-------------|----|----|---|-----|------------|
| ﴿ایوب صابر﴾ | ا  | ی  | و | ب   |            |
| ﴿اعداد﴾     | ۱  | ۱۰ | ۶ | ۲   |            |
| ﴿ایوب صابر﴾ | م  | ا  | ب | ر   | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۹۰ | ۱  | ۲ | ۲۰۰ | ﴿۳۱۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿262﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿حسب الزکی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس حسب الزکی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |    |    |            |
|---------|----|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿حروف﴾  | ح  | ب  | ی  | ب  | ا  | ل  | ز          |
| ﴿اعداد﴾ | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ | ۷          |
| ﴿حروف﴾  | ک  | ی  | ع  | ل  | ی  | و  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶  |            |
| ﴿حروف﴾  | ل  | ی  | ا  | ل  | ل  | ہ  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ﴿۳۱۲﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ دینیات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿263﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوہ رضویہ (۱۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿سلیمان بنی و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان بنی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود صوید اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۰﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿ع علیہ السلام﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۹۰﴾ ہی ہیں،

حضرت سلیمان حکومت کے وارث مولائے کائنات ولایت کے وارث،

حضرت سلیمان تخت و تاج کے وارث مولائے کائنات امامت کے وارث،

حضرت سلیمان کا ہاتھ اپنا ہاتھ مولائے کائنات کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ،

حضرت سلیمان کی دنیا پر حکومت مولائے کائنات کی ولایت و امامت و حکومت عرش فرش کرسی

جنات انسان حیوانات، بڑی بڑی مخلوقات امراج افلاک عوالم کواکب کہکشاں، رزم، بزم، حوافضا، قبر حشر و نشر صراط، برزخ قیامت دن رات جنت تخمین کوڑتسمیم سبیل سبیل وغیرہ وغیرہ ہر جگہ پر بس یوں سمجھ لیں کہ جو جگہ ہے یا جو شے ہے وہاں ان کی حکومت موجود ہے،

حضرت سلیمان کی حکومت محدود مولائے کائنات کی حکومت لامحدود،

حضرت سلیمان حکومت کے لیے انگوٹھی کے تھاج مولائے کائنات کی کائنات کی قدر تھاج، اسی

لیے یہاں مطابقت بھی عجیب مطابقت ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زہد و ہمت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿264﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھم رضویہ (ع)﴾

حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ میں انگوٹھی تھی جس کی وجہ سے جس کے سب سے آپ حکومت کیا کرتے تھے، اسی انگوٹھی کے متعلق ملتا ہے کہ میرے مولانا نے حالت رکوع میں خیرات میں دے دی اور آیت ولایت نازل ہو گئی، میرے مولانا نے حالت رکوع میں اس انگوٹھی کو دے کر یہ درس دیا کہ وہ سلیمانؑ کا ہاتھ ہے کہ جو انگوٹھی کا محتاج ہے میرا ہاتھ تو یہ اللہ ہے اللہ کا ہاتھ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ انگوٹھ کا محتاج ہی نہیں ہوتا،

اس مبارک حضرت سلیمانؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمانؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿سلیمان﴾ | س  | ل  | ی  | م  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|----------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾  | ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۵۰ | ﴿۱۹۰﴾      |

اسی طرح سے اسم مولانا ید اللہ علیؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ید اللہ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ید اللہ علیؑ | ی  | د  | ا  | ل  | ل  |            |
|--------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۴  | ۱  | ۳۰ | ۳۰ |            |
| ید اللہ علیؑ | ہ  | ع  | ل  | ی  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۵  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |    | ﴿۱۹۰﴾      |

اسی طرح سے اسم مولانا علی ید اللہؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

| علی ید اللہؑ | ع  | ل  | ی  | ی  | د |            |
|--------------|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۴ |            |
| علی ید اللہؑ | ا  | ل  | ل  | ہ  |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  |   | ﴿۱۹۰﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ بیتات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿265﴾ ﴿ہمدانول﴾ ﴿تھہر صوبہ (۷۸)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہٴ بیتات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿دوبارہٴ ہواں جلوہ﴾

﴿سلیمان نبی و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ

موجود حمید اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے

عدد ﴿۲۵۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿لعلی المالی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿سلیمان نبی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمان نبی ابجد کی روشنی میں﴾

| سلیمان نبی | س  | ل  | ی  | م  | ن  |
|------------|----|----|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ |
| سلیمان نبی | ن  | ب  | ی  |    |    |
| ﴿اعداد﴾    | ۵۰ | ۲  | ۱۰ |    |    |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿لعلی المالی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

| لعلی المالی | ل | ع | ل | ی | ا |
|-------------|---|---|---|---|---|
|-------------|---|---|---|---|---|



﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینار (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿266﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

|            |    |    |    |    |    |            |
|------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱  |            |
| علق المالی | ل  | م  | ا  | ل  | ی  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۴۰ | ۱  | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۵۲﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرہ ویتات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿267﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرہ ویتات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ زکریا و مظهر اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود عوید اور روشن ہے،

نبی اللہ ﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۲۸﴾ ہیں

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی حادی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

اسم مبارک حضرت ﴿زکریا﴾ کے اعداد ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس زکریا علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿زکریا﴾ | ز | ک  | ر   | ی  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|-----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۲۰ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۱ | ﴿۲۲۸﴾      |

اسی طرح اسم ﴿علی حادی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی حادی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ہ | ا | د |
|---------|----|----|----|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿268﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۱۷)﴾

|         |    |    |   |    |    |   |
|---------|----|----|---|----|----|---|
| ﴿حروف﴾  | ی  | ا  | ب | ن  | ا  |   |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱  | ۲ | ۵۰ | ۱  |   |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ی  | ط | ا  | ل  | ب |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹ | ۱  | ۳۰ | ۲ |
| ﴿۲۳۸﴾   |    |    |   |    |    |   |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿ابن ابی طالب علیٰ حاوی﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ابن ابی طالب علیٰ حاوی﴾ کی روشنی میں ﴿

|         |    |   |    |   |    |    |
|---------|----|---|----|---|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ب | ن  | ا | ب  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ط  | ا | ن  | ب | ع  | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ہ | ا  | د | ی  |    |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵ | ۱  | ۳ | ۱۰ |    |
| ﴿۲۳۸﴾   |    |   |    |   |    |    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذہبیات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿269﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رسوبہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذہبیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسما اور نام مولا علی﴾

﴿گیارہواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ نجی و نام امیر کائنات علیہما السلام﴾

حضرت نجی علیہ السلام آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود  
 ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت نجی علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۸۳ ہیں  
 ، آپ حضرت زکریا نجی کے فرزند ارجمند ہیں، اور دعا مانگ کر آپ کو اللہ تعالیٰ سے حضرت زکریا نے طلب  
 کیا، اور آپ کو حمل امام حسینؑ قصیدہ کیا گیا،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۳ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت نجی مصوم کے اعداد ۲۸۳ ہیں،

﴿اسم مقدس نجی مصوم ایچ کی روشنی میں﴾

| نجی مصوم | ی  | ح  | ی  | ی  | م     |            |
|----------|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿اعداد﴾  | ۱۰ | ۸  | ۱۰ | ۱۰ | ۴۰    |            |
| نجی مصوم | ع  | ص  | و  | م  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾  | ۷۰ | ۹۰ | ۶  | ۴۰ | ----- | ﴿۲۸۳﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿زکی الوسی علی﴾ کے اعداد ﴿۲۸۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ منات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿270﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿اسم مقدس زکی الوسی علی ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |    |   |            |
|---------|----|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | ز  | ک  | ی  | ا  | ل  | و |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۷  | ۲۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۶ |            |
| ﴿حروف﴾  | س  | ی  | ع  | ل  | ی  |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |   | ﴿۲۸۳﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی زکی الوسی﴾ کے اعداد ﴿۲۸۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس زکی الوسی علی ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |    |   |            |
|---------|----|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | و  | س  | ی  | ز |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۶  | ۹۰ | ۱۰ | ۷ |            |
| ﴿حروف﴾  | ک  | ی  | ع  | ل  | ی  |   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |   | ﴿۲۸۳﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی زکی الوسی﴾ کے اعداد ﴿۲۸۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی زکی الوسی ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |    |    |            |
|---------|----|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ز  | ک  | ی  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷  | ۲۰ | ۱۰ |            |
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | و  | س  | ی  |    | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۶  | ۹۰ | ۱۰ |    | ﴿۲۸۳﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾ ﴿271﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی نسخہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریاؑ و بیانات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿بارہواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ صالحؑ و نام مولا علیؑ علیہما السلام﴾

حضرت صالحؑ علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علیؑ علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود  
موجود اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت صالحؑ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۲ ہیں  
اسی طرح سے نام مولا علیؑ علیہ السلام ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ  
فرمائیں اسم مبارک حضرت ﴿صالح النبی﴾ کے اعداد ﴿۲۲۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس صالح النبی ابجد کی روشنی میں﴾

|            |    |    |    |    |       |
|------------|----|----|----|----|-------|
| صالح النبی | م  | ا  | ل  | ح  | ا     |
| ﴿اعداد﴾    | ۹۰ | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۱     |
| صالح النبی | ل  | ن  | ب  | ی  | ----- |
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۵۰ | ۲  | ۱۰ | ----- |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۲۲۸﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|              |   |   |   |   |   |
|--------------|---|---|---|---|---|
| علی ولی اللہ | ع | ل | ی | و | ل |
|--------------|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیثیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿272﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رفسیہ (۱۷)﴾

| ﴿اعداد﴾      | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶  | ۳۰ |            |
|--------------|----|----|----|----|----|------------|
| علی ولی اللہ | ی  | ا  | ل  | ل  | ۵  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ﴿۲۲۲﴾      |

اور اسی طرح سے اگر اس کو بدل کے بھی دیکھیں تو بھی حاصل عدد یکساں بنے ہیں اور وہ کچھ اس صورت میں ہے، ﴿ولی اللہ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۲﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس ولی اللہ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ولی اللہ علی | و  | ل  | ی  | ا  | ل  |            |
|--------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾      | ۶  | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ |            |
| ولی اللہ علی | ل  | ۵  | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾      | ۳۰ | ۵  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذر وینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿273﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

﴿سہمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذر وینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿تیر ہواں جلوہ﴾

﴿خضر نبی و نام حیدر کرار علیہما السلام﴾

حضرت خضر علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود  
 حوید اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت خضر علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد  
 ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿امام ظاہر و باطن علی معطی عادل﴾ کے اعداد  
 بھی ﴿۱۶۰۰﴾ ہی ہیں، اور ﴿علی معطی عادل امام ظاہر و باطن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں،  
 اسم مبارک حضرت ﴿حضر﴾ کے اعداد ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس خضر نبی ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حضر﴾   | خ   | ض   | ر   | ﴿مامل جمع﴾ |
|---|-----|-----|-----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۶۰۰ | ۸۰۰ | ۲۰۰ | ﴿۱۶۰۰﴾     |
| اسی طرح سے اسم مولا امام ظاہر و باطن علی معطی عادل کہ اعداد ۱۶۰۰ ہیں، |     |     |     |            |
| ﴿حروف﴾  | ا   | م   | ا   | ظ          |
| ﴿اعداد﴾   | ۱   | ۴۰  | ۱   | ۹۰۰        |
| ﴿حروف﴾  | ہ   | ر   | و   | ب          |
|   |     |     |     | ط          |



﴿اسم قدس ہامیر المومنین ذرہ حیثیات﴾ (انجیر) کی مدنی شہ ﴿274﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھریٹرموہ (علا)﴾

|         |    |     |    |    |    |    |            |
|---------|----|-----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۵  | ۲۰۰ | ۶  | ۲  | ۱  | ۹  |            |
| ﴿حروف﴾  | ن  | ع   | ل  | ی  | م  | ع  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰  | ۳۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۷۰ |            |
| ﴿حروف﴾  | ط  | ی   | ع  | ا  | د  | ل  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹  | ۱۰  | ۷۰ | ۱  | ۳  | ۳۰ | ﴿۱۶۰۰﴾     |

اور اسی طرح سے اسم مولا علی معطی عادل نامہ ظاہر و باطن کے اعداد ۱۶۰۰ بھی ہیں۔

|         |    |    |     |    |    |       |            |
|---------|----|----|-----|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی   | م  | ع  | ط     | ی          |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰  | ۳۰ | ۷۰ | ۹     | ۱۰         |
| ﴿حروف﴾  | ع  | ا  | د   | ل  | ا  | م     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱  | ۳   | ۳۰ | ۱  | ۳۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ا  | م  | ط   | ا  | د  | ر     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۹۰۰ | ۱  | ۵  | ۲۰۰   |            |
| ﴿حروف﴾  | د  | ب  | ا   | ط  | ن  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶  | ۲  | ۱   | ۹  | ۵۰ | ----- | ﴿۱۶۰۰﴾     |

﴿ام مقدس امیر المومنین ذرہ بینات﴾ (ہجری کی روشنی میں) ﴿275﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھردر سوید (ع)﴾

﴿میرہ تعالیٰ﴾

﴿ام مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿چودہواں جلوہ﴾ ﴿الیاس نبی و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت الیاس نبی کے ام مبارک میں میرے مولا علی کے نام کا جلوہ موجود عوید اور روش ہے، نبی اللہ حضرت الیاس التیمی علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کہ عدد ۱۹۵ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام علی کا چمکے اعداد بھی ۱۹۵ ہی ہیں ملاحظہ فرمائیں ام مبارک حضرت الیاس التیمی کے اعداد ۱۹۵ ہیں،

﴿ام مقدس الیاس التیمی ہجری کی روشنی میں﴾

|                |   |    |    |   |     |            |
|----------------|---|----|----|---|-----|------------|
| ﴿الیاس التیمی﴾ | ا | ل  | ی  | ا | س   |            |
| ﴿اعداد﴾        | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۱۰۰ |            |
| ﴿الیاس التیمی﴾ | ا | ل  | ن  | ب | ی   | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾        | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰  | ﴿۱۹۵﴾      |

اسی طرح ام مولا ﴿علی دانی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۹۵﴾ ہیں،

﴿ام مقدس علی دانی ہجری کی روشنی میں﴾

|            |    |    |    |   |   |    |    |            |
|------------|----|----|----|---|---|----|----|------------|
| ﴿علی دانی﴾ | ع  | ل  | ی  | د | ا | ع  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | ﴿۱۹۵﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریا ویتاات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿276﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہرہ رسوید (علا)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿زکریا ویتاات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولانا علی﴾

﴿چندر ہواں جلوہ﴾

﴿شعیب نبی و نام امیر المؤمنین علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کے نام مبارک میں میرے مولانا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود عریض اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۳۸۲﴾ ہیں۔

اسی طرح سے نام مولانا علی علیہ السلام ﴿علی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں۔

اور ﴿علی ولی اللہ علیہ السلام﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

اسم مبارک حضرت ﴿شعیب﴾ کے اعداد ﴿۳۸۲﴾ ہیں۔

| ﴿شعیب﴾  | ش   | ع  | ی  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | ۷۰ | ۱۰ | ۲ | ﴿۳۸۲﴾      |

اسی طرح اسم مولانا ﴿علی دانی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہیں۔

| ﴿علی دانی﴾ | ع  | ل  | ی  | د | ا | ع  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|----|----|---|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | ﴿۳۸۲﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذرہ دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿277﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿ذرہ دینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿سولہواں جلوہ﴾

﴿موسیٰ کلیم اللہ و نام نفس اللہ علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہو یا درودِ نبی ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۸۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۲ ہی ہیں اسم مبارک حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے اعداد ۲۸۲ ہیں۔

﴿اسم مقدس موسیٰ کلیم اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| موسیٰ کلیم اللہ | م  | و  | س  | ی  | ک  | ل  |            |
|-----------------|----|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾         | ۴۰ | ۶  | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ |            |
| موسیٰ کلیم اللہ | ی  | م  | ا  | ل  | ل  | ہ  | ﴿مامل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾         | ۱۰ | ۴۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ﴿۲۸۲﴾      |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی العالم﴾ کے اعداد بھی ۲۸۲ ہیں۔

﴿اسم مقدس علی العالم ابجد کی روشنی میں﴾

| علی العالم | ع | ا | ی | ا | ل |  |  |
|------------|---|---|---|---|---|--|--|
|------------|---|---|---|---|---|--|--|

﴿اسم قدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ ﴿ابجد﴾ کی روشنی میں ﴿278﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوبیہ (۱۷)﴾

| ﴿اعداد﴾    | ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰    |         |
|------------|----|----|----|----|-------|---------|
| طاق العالم | ع  | ا  | ل  | م  | ----- | ﴿ط صلح﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ----- | ﴿۱۸۲﴾   |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذر ویتات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿279﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑے نمبر (۱۷)﴾

﴿سہ تہائی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذر ویتات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿ستر ہواں جلوہ﴾

﴿حارون نبی اللہ و نام مولائے کائنات علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت حارون علیہ السلام﴾ کا اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا

جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت حارون علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد

﴿۳۲۳﴾ ہیں اسی طرح سے مولا علی علیہ السلام کے نام نامی اسم گرامی کے اعداد بحساب ذر کچھ اس طرح

سے ہیں، ﴿الحییب الحییب علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں اور اسم مولا کو اگر بدل

کے بھی دیکھیں علی بن ابی طالب الحییب الحییب کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿حارون نبی﴾ کے اعداد ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس حارون نبی ابجد کی روشنی میں﴾

| حارون نبی | و | ر   | و | ن  | ن  | ب | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|---|-----|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۵ | ۲۰۰ | ۶ | ۵۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۳۲۳﴾      |

اسم مولا ﴿الحییب الحییب علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

اسم مقدس الحییب الحییب علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں

| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ب | ی | ب | ا | ل |
|--------|---|---|---|---|---|---|---|---|
|--------|---|---|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿280﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر نمبر (۱۷)﴾

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾  | ح  | ب  | ی  | ب  | ع  | ل  | ی  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  |
| ﴿حروف﴾  | ن  | ا  | ب  | ی  | ط  | ا  | ل  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۱  | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  |

اور اسی طرح اسم مولا علی بن ابی طالبؑ الحبيب الحبيب کے اعداد بھی ۳۲۳ ہیں۔

اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ الحبيب الحبيب کی روشنی میں

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ب  | ن  | ا  | ب  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ | ۱  | ۲  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ط  | ا  | ل  | ب  | ا  | ل  | ح  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۲  |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ب  | ا  | ل  | ح  | ب  | ی  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿281﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ وینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولانا علی﴾

﴿اٹھارواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ ذوالکفل و نام مولانا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولانا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے پینات کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں اور ﴿حبیب الہی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿ذوالکفل﴾ کے اعداد ۳۱۲ ہیں،

﴿اسم مقدس ذوالکفل پینات کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |   |    |    |            |
|---------|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿پینات﴾ | ا  | ل  | ا  | د | ل  | ف  | ا          |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۶ | ۳۰ | ۸۰ | ۱          |
| ﴿پینات﴾ | م  | ا  | ف  | ا | ا  | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱  | ۸۰ | ۱ | ۱  | ۳۰ | ﴿۳۱۲﴾      |

اور اسی طرح اسم مولانا حبیب الہی علی ولی اللہ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہیں،

﴿اسم مقدس حبیب الہی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾



﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿282﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحدید ضمیمہ (۱۷)﴾

| حروف  | ح  | ب  | ی  | ب  | ا  | ل     | ز          |
|-------|----|----|----|----|----|-------|------------|
| اعداد | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۱  | ۳۰    | ۷          |
| حروف  | ک  | ی  | ع  | ل  | ی  | د     | ل          |
| اعداد | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶     | ۳۰         |
| حروف  | ی  | ا  | ل  | ل  | ہ  | ----- | ﴿ماصل جمع﴾ |
| اعداد | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ----- | ﴿۳۱۲﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین الدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿283﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زین الدین کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسما اور نام مولانا علی﴾

﴿انیسواں جلوہ﴾ ﴿حضرت داؤد نام مولانا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولانا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہو گا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۷۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولانا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿داؤد﴾ کے اعداد و پینات ﴿۱۷۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس داؤد زین الدین کی روشنی میں﴾

|         |   |    |    |    |   |   |   |    |
|---------|---|----|----|----|---|---|---|----|
| ﴿داؤد﴾  | د | ا  | و  | د  |   |   |   |    |
| ﴿پینات﴾ | ۱ | ل  | ل  | ف  | ۱ | و | ۱ | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۶ | ۱ | ۳۰ |

اور اسی طرح اسم مولانا علی حاکم کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی حاکم ابجد کی روشنی میں﴾

|            |    |    |    |   |   |    |    |  |
|------------|----|----|----|---|---|----|----|--|
| ﴿علی حاکم﴾ | ع  | ل  | ی  | ح | ۱ | ک  | م  |  |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۲۰ | ۳۰ |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ وینات (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿284﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ وینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسما اور نام مولا علی﴾

﴿بیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت ذوالقرنین و نام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک کے بیات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، بیات نام ﴿ذوالقرنین﴾ کے عدد ﴿۲۸۴﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿المومن علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۸۴﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم حضرت ذوالقرنین بیات کی روشنی میں﴾

| ذوالقرنین | ذ  | و  | ا | ل  | ق  | ر  | ن | ی | ن |
|-----------|----|----|---|----|----|----|---|---|---|
| ﴿بیات﴾    | ا  | ل  | ا | و  | ل  | ف  |   |   |   |
| ﴿اعداد﴾   | ۱  | ۳۰ | ۱ | ۶  | ۳۰ | ۸۰ |   |   |   |
| ﴿بیات﴾    | ا  | م  | ا | ف  | ا  | و  |   |   |   |
| ﴿اعداد﴾   | ۱  | ۳۰ | ۱ | ۸۰ | ۱  | ۶  |   |   |   |
| ﴿بیات﴾    | ن  | ا  | و | ن  |    |    |   |   |   |
| ﴿اعداد﴾   | ۵۰ | ۵۰ | ۶ | ۵۰ |    |    |   |   |   |

اور اسی طرح اسم مولا ﴿المومن علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۸۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید و ہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿285﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (علا)﴾

﴿اسم مقدس المومن علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |   |    |    |            |
|---------|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | م  | د | م  | ن  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۴۰ | ۶ | ۴۰ | ۵۰ |            |
| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | پ | ن  | ا  |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱  |            |
| ﴿حروف﴾  | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  | ﴿۳۸۳﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہدِینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿286﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑی دیر (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہدِینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿اکیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ صبح و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت صبح علیہ السلام﴾ کہ اسم مبارک کہ ینات میں میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے نبی اللہ حضرت الصبح علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۷۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اس حضرت ﴿الصبح﴾ ینات کے اعداد میں ﴿۲۷۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس الصبح ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |    |    |       |            |
|---------|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿الصبح﴾ | ا  | ل  | ی  | س  | ع     |            |
| ﴿ینات﴾  | ل  | ف  | ا  | م  | ا     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ۱     |            |
| ﴿الصبح﴾ | ی  | ن  | ی  | ن  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ----- | ﴿۲۷۲﴾      |

اور اسی طرح اسم مولا الحادی علی مالک لکھے اعداد بھی ۲۷۲ ہیں،

﴿اسم مقدس الحادی علی مالک ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ام مقدس با میرالمؤمنین زندگیاں﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿287﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|         |    |    |    |   |    |    |       |            |
|---------|----|----|----|---|----|----|-------|------------|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | و  | ا | د  | ی  | ع     |            |
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۱ | ۴  | ۱۰ | ۷۰    |            |
| ﴿حروف﴾  | ل  | ی  | ع  | ا | ل  | ی  | ----- | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ----- | ﴿۲۷۲﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿288﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿تھدر ضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر دینات کی روشنی میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿بائیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یونس و نام امیر کائنات علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت یونس علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک کے دینات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت یونس علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کہ اسم دینات ۱۲۳ ہیں، اسی طرح نام مولا علی علیہ السلام ﴿علیٰ واجب﴾ کے ابجد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہی ہیں،

اسم حضرت ﴿یونس﴾ دینات کے اعداد میں ﴿۱۲۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یونس دینات کی روشنی میں﴾

| ﴿یونس﴾  | ی | د | ن | س |    |    |    |            |
|---------|---|---|---|---|----|----|----|------------|
| ﴿دینات﴾ | ۱ | ۱ | د | د | ن  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱ | ۶ | ۶ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۲۳﴾      |

اسی طرح اسم مولا ﴿علیٰ واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علیٰ واجب﴾ | ع  | ل  | ی  | د | ا | ب |   |            |
|-------------|----|----|----|---|---|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۱ | ۵ | ۲ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿۱۲۳﴾       |    |    |    |   |   |   |   |            |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا دینات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿289﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿دینات سے دینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسما و نام مولا علی﴾

﴿تجسواں جلوہ﴾

﴿دانیال نبی واسم فارح خیر علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ کے نام کے عدد ﴿۳۳۹﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۳۳۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿دانیال﴾ دینات کی روشنی میں ﴿۳۳۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس دانیال دینات کی روشنی میں﴾

|          |   |    |    |    |    |       |            |
|----------|---|----|----|----|----|-------|------------|
| ﴿دانیال﴾ | د | ا  | ن  | ی  | ا  | ل     |            |
| ﴿دینات﴾  | ا | ل  | ل  | ف  | د  | ن     |            |
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۶  | ۵۰    |            |
| ﴿دینات﴾  | ا | ل  | ف  | ا  | م  | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ----- | ﴿۳۳۹﴾      |

اسی طرح اسم مولا ﴿حبیب علی ولی اللہ﴾ کے دینات کہ اعداد بھی ۳۳۹ ہی ہیں،

﴿دینات حبیب علی ولی اللہ﴾



﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ نبوتات (انجی) کی روشنی میں﴾ ﴿290﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر ضویہ (ع)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ح | ب | ی | ب | ع | ل | ی | و |
| ل | ی | ا | ل | ل | و |   |   |

﴿حبیب علی ولی اللہ نبوتات کی شکل میں﴾

﴿ام مقدس حبیب علی ولی اللہ کی روشنی میں﴾

|         |    |    |   |    |   |    |   |
|---------|----|----|---|----|---|----|---|
| ﴿حروف﴾  | ا  | ا  | ا | ا  | ی | ن  | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ا  | ا  | ا | ا  | ا | ۵۰ | ا |
| ﴿حروف﴾  | م  | ا  | ا | و  | ا | م  | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ا  | ا | ۶  | ا | ۴۰ | ا |
| ﴿حروف﴾  | ل  | ف  | ا | م  | ا | م  | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ا | ۴۰ | ا | ۴۰ | ا |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿291﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر فقہیہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولانا علی﴾

﴿چوبیسواں جلوہ﴾

﴿لوط نبی و نام مولانا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت لوط علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولانا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، آپ کے نام کے عدد زُہرِ دینیات کے ساتھ کچھ اس طرح ہے ﴿۲۱۴﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولانا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۱۴﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لوط نبی﴾ زُہرِ دینیات کی روشنی میں ﴿۲۱۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لوط نبی زُہرِ دینیات کی روشنی میں﴾

|           |    |   |    |    |   |            |
|-----------|----|---|----|----|---|------------|
| ﴿لوط نبی﴾ | ل  | ا | م  | و  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾   | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ۶  | ۱ |            |
| ﴿لوط نبی﴾ | د  | ط | ا  | ن  | و |            |
| ﴿اعداد﴾   | ۶  | ۹ | ۱  | ۵۰ | ۶ |            |
| ﴿لوط نبی﴾ | ن  | ب | ا  | ی  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾   | ۵۰ | ۲ | ۱  | ۱۰ | ۱ | ﴿۲۱۴﴾      |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿الحبيب المہادی علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿292﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رفیع (۱۷)﴾

﴿اسم مقدس الحبيب الهادي علي ابجد کی روشنی میں﴾

|            |   |    |    |    |    |
|------------|---|----|----|----|----|
| ﴿حروف﴾     | ا | ل  | ح  | ب  | ی  |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۳۰ | ۸  | ۲  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾     | ب | ا  | ل  | ۵  | ۱  |
| ﴿اعداد﴾    | ۲ | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۱  |
| ﴿حروف﴾     | د | ی  | ع  | ل  | ی  |
| ﴿اعداد﴾    | ۴ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |
| ﴿مامل جمع﴾ |   |    |    |    |    |
| ﴿۲۱۳﴾      |   |    |    |    |    |

اسی طرح سے اس کو اگر بدل کے بھی دیکھا جائے تب بھی اسم مولا علی الحبيب الهادي کے اعداد ۲۱۳ ہیں،

﴿اسم مقدس علي الحبيب الهادي ابجد کی روشنی میں﴾

|            |    |    |    |   |    |
|------------|----|----|----|---|----|
| ﴿حروف﴾     | ع  | ل  | ی  | ا | ل  |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾     | ح  | ب  | ی  | ب | ا  |
| ﴿اعداد﴾    | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲ | ۱  |
| ﴿حروف﴾     | ل  | ۵  | ا  | د | ی  |
| ﴿اعداد﴾    | ۳۰ | ۵  | ۱  | ۴ | ۱۰ |
| ﴿مامل جمع﴾ |    |    |    |   |    |
| ﴿۲۱۳﴾      |    |    |    |   |    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِ دُعات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿293﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجددِ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسما اور نام مولا علی﴾

﴿پچیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت لقمان و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلام کے اسم مبارک کے زُمر میں مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت لقمان علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۱ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام، علی عالیہ اعداد بھی ۲۲۱ علی اہل کے اعداد بھی ۲۲۱ علی کاٹنے اعداد بھی ۲۲۱ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمان﴾ زُمر کی روشنی میں ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لقمان﴾ | ل  | ق   | م  | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|-----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۲۱﴾      |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی عالی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی عالی﴾ | ع  | ل  | ی  | ع  | ا | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|------------|----|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾      |

﴿ام مقدس نامہ المؤمنین ذہن صفات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿294﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رسوبہ (۷۷)﴾

اسی طرح ام مولا ﴿علی علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿ام مقدس علی علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی علی﴾ | ع  | ل  | ی  | ا | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-----------|----|----|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾   | ۷۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾      |

اسی طرح ام مولا ﴿علی کاظمی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿ام مقدس علی کاظمی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی کاظمی﴾ | ع  | ل  | ی  | ک  | ا | ف  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|----|----|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذمہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿295﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شجرہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿ذمہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿چھ بیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت لقمان و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود  
حوصلہ اور روشن ہے حضرت لقمان علیہ السلام کے نام کے پوتا کا اگر انسان مشاہدہ کرے تو اس کے  
ہانسنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کہ پرتو مولا امیر المؤمنین حلال مشکلات سر اللہ فی العالمین کا نام موجود  
ہے، آپ کے نام کے عدد دینیات کی روشنی میں ۲۲۸ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿حوصلی بن  
ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ۲۲۸ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمان﴾ دینیات کی روشنی میں ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمان دینیات کی روشنی میں﴾

| ﴿دینیات﴾ | ا | م  | ا | ف  | ی  | م  | د | ن  | ﴿ماصل حج﴾ |
|----------|---|----|---|----|----|----|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾  | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ﴿۲۲۸﴾     |

اسم مولا ﴿حوصلی بن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۸﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس حوصلی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | و | د | ع | ل | ی | ب | ن |
|--------|---|---|---|---|---|---|---|
|--------|---|---|---|---|---|---|---|

﴿امم مقدس امیر المؤمنین زید و جنات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿296﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی نسخہ (۱۷)﴾

| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۶ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ |
|---------|---|---|----|----|----|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ا | ب | ی  | ط  | ا  | ل  | ب  |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وِینات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿297﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وِینات کے آئینے میں﴾

﴿انجیر معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿اس باب میں چند اسرار ہیں﴾ ﴿پہلا راز﴾

﴿اسم امام حسن و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾ کے نام کا

جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کے اسم وِینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے

مکرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پڑے مولا کا

نام موجود ہے، آپ کے نام ﴿امام حسن﴾ کے عدد وِینات کی روشنی میں مکرات کے بغیر ﴿۲۱۷﴾ ہیں،

اسی طرح سے اسم امیر المومنین کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنین ﴿علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد انجیری ﴿۲۱۷﴾ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی

بحث اور نام میں زُمر اور وِینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس ﴿علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد

﴿۲۱۷﴾ ہیں اور اسم مقدس ﴿علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس ﴿علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن

تجلی علیہ السلام کے وِینات میں موجود ہے،

﴿امام حسن﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسن علیہ السلام وِینات

کی روشنی میں مکرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿298﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

﴿اسم مقدس امام حسن علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ا | م | ا | م | ح | س | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امام حسن علیہ السلام دینیات کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |  |
|---|---|---|---|---|---|---|--|
| ل | ف | ی | م | ل | ف | ی |  |
| م | ا | ی | ن | و | ن |   |  |

﴿اسم مقدس امام حسن علیہ السلام غیر تحراری دینیات کے ساتھ﴾

|    |    |    |    |   |    |   |            |
|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|    |    |    |   |    |   |            |                  |
|----|----|----|---|----|---|------------|------------------|
| ع  | ا  | ی  | ب | ن  | ا |            | ﴿طی بن ابی طالب﴾ |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            | ﴿اعداد﴾          |
| ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |                  |
| ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      | ﴿اعداد﴾          |

آپ نے ملاحظہ کیا کہ اسم مقدس امام حسن علیہ السلام کے دینیات ۲۱۷ ہیں اور اسم امیر المومنین کے ابجد ۲۱۷ ہیں، یعنی مولا حسن کے اسم کے باطن میں غیب میں نام مولا موجود ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرِ پینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿299﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمرِ پینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسما و اور نام مولانا علی﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿اسم امام حسین و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسین علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسین علیہ السلام کا نام پینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسین کے عدد پینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے امیر المومنین کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ابجدی ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی

بحث اور نام میں زُمرِ پینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس مولانا علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام حسین سید الشہداء علیہ السلام کے پینات میں موجود ہے،

امام حسین کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسین علیہ السلام پینات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿300﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی (جنا)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ذ   | ر | ہ | ب | ن | ی | س | ح | م | ا | م | ا | ن |
| ﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾ |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
| ک   | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | ن | و | ا | ن | ی |
| ﴿اعداد﴾   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

|         |    |    |    |   |    |   |           |
|---------|----|----|----|---|----|---|-----------|
| ل       | ف  | ی  | م  | ا | ن  | و | حاصل جمع﴾ |
| ۳۰      | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾     |
| ﴿اعداد﴾ |    |    |    |   |    |   |           |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|         |    |    |   |    |   |           |
|---------|----|----|---|----|---|-----------|
| ح       | ل  | ی  | ب | ن  | ا | حاصل جمع﴾ |
| ۷۰      | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾     |
| ﴿اعداد﴾ |    |    |   |    |   |           |
| ب       | ی  | ط  | ا | ل  | ب | حاصل جمع﴾ |
| ۲       | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾     |
| ﴿اعداد﴾ |    |    |   |    |   |           |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر دینیات (ایجر) کی روشنی میں﴾ ﴿301﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر دینیات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسما اور نام مولا علی﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿اسم امام زین العابدین واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام زین العابدینؑ کے اسم مبارک میں، امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السلام کے اسم دینیات کا اگر انسان مشاہدہ کرے اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام زین العابدینؑ کے عدد دینیات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ایجر ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ جنت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علیؑ علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُمر اور دینیات کے باب میں بیان کیا گیا تھا، کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ایجر ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام زین العابدینؑ علیہ السلام کے دینیات میں موجود ہے،

امام زین العابدینؑ کے اعداد ایجر ۲۱۷ ہیں ہم مقدس امام زین العابدینؑ علیہ السلام دینیات کی روشنی میں کمرات کمری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام ایجر کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ پینات﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿302﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر نمبر (۱۷)﴾

|             |   |   |   |   |   |   |   |   |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُہرِ اسم﴾ | ا | م | ا | م | ز | ی | ن | ا |
|             | ل | ع | ا | ب | د | ی | ن |   |

﴿اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام پینات کی روشنی میں﴾

|                |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل پینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م | ا |
|                | ا | و | ن | ل | ف | ا | م | ی | ن |
|                | ل | ف | ا | ا | ل | ا | د | ن |   |

﴿اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام غیر تکراری پینات کے ساتھ﴾

|                    |    |    |    |    |   |    |   |            |
|--------------------|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿غیر تکراری پینات﴾ | ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾            | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ کی روشنی میں﴾

|                   |    |    |    |   |    |   |            |  |
|-------------------|----|----|----|---|----|---|------------|--|
| ﴿علق بن ابی طالب﴾ | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            |  |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            |  |
| ﴿علق بن ابی طالب﴾ | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |  |
| ﴿اعداد﴾           | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿303﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذمہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولانا علی﴾

﴿چوتھا راز﴾

﴿اسم امام محمد باقر واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام محمد باقرؑ کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا اسم بنیات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولانا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام محمد بن علی کے عدد بنیات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اس سے نام مولانا علی امیر المومنین کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام میں ذمہ اور بنیات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد باقر علیہ السلام کے بنیات میں موجود ہے، امام محمد بن علی کے اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بنیات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے

سامنے آتا ہے

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿304﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضوی (ع)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ذ | ا | م | ا | م | م | ح | م |
| د | ب | ن | ع | ل | ی |   |   |

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام پینات کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ا |
| د | ن | ی | ن | ا | م | ا |   |

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام غیر تحراری پینات کے ساتھ﴾

|    |    |    |    |   |   |    |            |
|----|----|----|----|---|---|----|------------|
| ل  | ف  | ی  | م  | ا | د | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۱ | ۶ | ۵۰ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ایچ کی روشنی میں﴾

|    |    |    |   |    |   |            |                   |
|----|----|----|---|----|---|------------|-------------------|
| ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            | ﴿صلی بن ابی طالب﴾ |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            | ﴿اعداد﴾           |
| ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ | ﴿صلی بن ابی طالب﴾ |
| ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      | ﴿اعداد﴾           |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید وینات (ایجو) کی روشنی میں﴾ ﴿305﴾ ﴿علاقہ اول﴾ ﴿تھوڑے صوبہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿زید وینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولانا علی﴾

﴿پانچواں راز﴾

﴿اسم امام جعفر صادق واسم امیر المؤمنین علیہما السلام﴾

حضرت امام جعفر صادق کے اسم مبارک میں امیر المؤمنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا اسم وینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام جعفر بن محمد کے عدد وینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی سے نام مولانا علی امیر المؤمنین ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار رحمت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زید اور وینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں، الف کے اضافے کے ساتھ تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے وینات میں موجود ہے،

امام جعفر بن محمد کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام وینات کی روشنی میں کمرات نگہداری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام ایجو کی روشنی میں﴾



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿306﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿مختصر رضویہ (12)﴾

|           |   |   |   |   |   |   |   |
|-----------|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ذرہ اسم﴾ | ا | م | ا | م | ج | ع | ف |
|           | ر | ب | ن | م | ح | م | د |

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام دہیات کی روشنی میں﴾

|                |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----------------|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل دہیات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
|                | ا | ی | ن | ا | ا | ا | د | ن |
|                | ی | م | ا | ی | م | ا | ل |   |

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام غیر تکراری دہیات کے ساتھ﴾

|                    |    |    |    |    |   |    |   |            |
|--------------------|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿غیر تکراری دہیات﴾ | ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾            | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|                   |    |    |    |   |    |   |            |
|-------------------|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿علق بن ابی طالب﴾ | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            |
| ﴿علق بن ابی طالب﴾ | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾           | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر وینات کی روشنی میں﴾ ﴿307﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شمسہ رضویہ (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہر وینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿چھٹاراز﴾

﴿اسم امام موسیٰ کاظم واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا اسم وینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام موسیٰ کاظم کے نام کے عدد وینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں،

اسی طرح سے اسم امیر المومنین کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنین بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار رحمت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُہر اور وینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے اضافے کے ساتھ علی ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے وینات میں موجود ہے،

امام موسیٰ کاظم کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام موسیٰ کاظم علیہ السلام وینات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |            |
|---|---|---|---|---|---|---|------------|
| س | د | م | م | ا | م | ا | ﴿زُہر اسم﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|------------|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ نبوت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿308﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہدِ ضویہ (۷۷)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ا | ل | ک | ا | ظ | م |
|---|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امام موسیٰ اکاظم علیہ السلام نبوت کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| ی | م | ا | و | ی | ن | ا | ل |
| ف | ا | ف | ا | ی | م |   |   |

﴿اسم امام موسیٰ اکاظم علیہ السلام غیر تکراری نبوت کے ساتھ﴾

|    |    |    |    |   |    |   |            |
|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿مامل جمع﴾ |
| ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿اعداد﴾    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|    |    |    |   |    |   |            |                   |
|----|----|----|---|----|---|------------|-------------------|
| ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            | ﴿صلی بن ابی طالب﴾ |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            | ﴿اعداد﴾           |
| ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿مامل جمع﴾ | ﴿صلی بن ابی طالب﴾ |
| ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿اعداد﴾    | ﴿اعداد﴾           |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿309﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رنویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہر وینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿ساتواں راز﴾

﴿اسم امام علی رضا و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام پینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے امام علی بن موسیٰ کے عدد پینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے مولا علی علیہ السلام امیر المومنین کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، اسم مقدس امیر المومنین بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُہر اور وینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام علی بن موسیٰ علیہما السلام کے پینات میں موجود ہے امام علی بن موسیٰ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام پینات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |            |
|---|---|---|---|---|---|---|------------|
| ی | ل | ع | م | ا | م | ا | ﴿زُہر اسم﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|------------|

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿310﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|
| ب | ن | م | و | س | ی |
|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام پینات کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| ی | ن | ا | م | ا | ا | و | ن |
| ی | م | ی | ن | ا |   |   |   |

﴿اسم امام علی بن موسیٰ علیہ السلام غیر تکراری پینات کے ساتھ﴾

|    |    |    |    |   |    |   |            |
|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|    |    |    |   |    |   |            |                   |
|----|----|----|---|----|---|------------|-------------------|
| ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            | ﴿علی بن ابی طالب﴾ |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            | ﴿اعداد﴾           |
| ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |                   |
| ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      | ﴿اعداد﴾           |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿311﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھوڑی دُوب (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ بینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿آٹھواں راز﴾

﴿اسم امام محمد تقی واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کے اسم بینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے تکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام محمد بن علیؑ کے عدد بینات کی روشنی میں تکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ رحمت خداوندی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُہر اور بینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد بن علی علیہما السلام کے بینات میں موجود ہے، امام محمد بن علیؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام بینات کی روشنی میں تکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زُمر و بیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿312﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

|          |   |   |   |   |   |   |   |
|----------|---|---|---|---|---|---|---|
| زُمر اسم | ا | م | ا | م | م | ح | م |
|          | د | ب | ن | ع | ل | ی |   |

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بیات کی روشنی میں﴾

|             |   |   |   |   |   |   |   |   |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کل بیات اسم | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
|             | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ا |
|             | و | ن | ی | ن | ا | م | ا |   |

﴿اسم امام محمد بن علی علیہ السلام غیر تکراری بیات کے ساتھ﴾

|                 |    |    |    |    |   |   |    |          |
|-----------------|----|----|----|----|---|---|----|----------|
| غیر تکراری بیات | ل  | ف  | ی  | م  | ا | و | ن  | حاصل جمع |
| اعداد           | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۶ | ۵۰ | ﴿۲۱۷﴾    |

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ابجد کی روشنی میں﴾

|                 |    |    |    |   |    |   |          |
|-----------------|----|----|----|---|----|---|----------|
| عقل بن ابی طالب | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |          |
| اعداد           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |          |
| عقل بن ابی طالب | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | حاصل جمع |
| اعداد           | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ پینات (بجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿313﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رمویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ پینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿نواں راز﴾

﴿اسم امام علی نقی واسم امیر المومنین علیہم السلام﴾

حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے اسم میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام علی بن محمد علیہ السلام کہ اسم پینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام علی بن محمد کہ عدد پینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُہرِ پینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام علی بن محمد علیہ السلام کے پینات میں موجود ہے،

امام علی بن محمد کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام پینات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دینیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿314﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھہر نمبر (۱۷)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |           |
|---|---|---|---|---|---|---|-----------|
| ی | ل | ع | م | ا | م | ا | ﴿ذمہ اسم﴾ |
| د | م | ح | م | ن | ب |   |           |

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام دینیات کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |                 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|-----------------|
| م | ی | ف | ل | م | ی | ف | ل | ﴿کل دینیات اسم﴾ |
| ن | و | ا | ا | م | ا | ن | ی |                 |
| ل | ا | م | ی | ا | م | ی |   |                 |

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام غیر تکراری دینیات کے ساتھ﴾

|                     |    |    |    |    |   |    |   |            |
|---------------------|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿غیر تکراری دینیات﴾ | ل  | ف  | ی  | م  | ا | ن  | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۱ | ۵۰ | ۶ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ایجد کی روشنی میں﴾

|                   |    |    |    |   |    |   |            |
|-------------------|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿علی بن ابی طالب﴾ | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |            |
| ﴿اعداد﴾           | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ |            |
| ﴿علی بن ابی طالب﴾ | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾           | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾      |

﴿ام مقدس امیر المومنین زُندہ بینات﴾ (ہجرت کی روشنی میں) ﴿315﴾ ﴿ہمدان اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿ام مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُندہ بینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿دسواں راز﴾

﴿ام امام حسن العسکری و نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا اسم بینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے کمرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسن العسکری کے عدد بینات کی روشنی میں کمرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، ام مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُندہ اور بینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ ام مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور ام مقدس سالف کے سماع علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں، تو اس وقت ہم ام مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن العسکری علیہما السلام کے بینات میں موجود ہے،

امام حسن العسکری کی کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، ام مقدس امام حسن علیہ السلام بینات کی روشنی میں کمرات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿ام مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام زُندہ کی روشنی میں﴾

|             |   |   |   |   |   |   |   |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُندہ اسم﴾ | ا | م | ا | م | ح | س | ن |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|

﴿ام مقدس امیر المومنین ذہبیات (یکہ) کی روشنی میں﴾ ﴿316﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (ع)﴾

|   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ع | س | ک | ر | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|

﴿ام مقدس امام حسن علیہ اسکری بسلامت کی روشنی میں﴾

|   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| ا | ی | ن | و | ن | ل | ف | ا |
| م | ی | ن | ی | ن | ا | ف | ا |

﴿ام مقدس امام حسن علیہ اسلام غیر کمراری بیانات کے ساتھ﴾

|    |    |    |    |   |    |   |            |
|----|----|----|----|---|----|---|------------|
| ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿مامل جمع﴾ |
| ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿اعداد﴾    |

﴿ام مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|    |    |    |   |    |   |            |
|----|----|----|---|----|---|------------|
| ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا | ﴿مامل جمع﴾ |
| ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ﴿اعداد﴾    |
| ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿مامل جمع﴾ |
| ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿اعداد﴾    |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿317﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ٹھہر نمبر (۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿انجیر مصومین عظیم السلام کے سامانہ نام مولا علی﴾

﴿گیارہواں آواز﴾

﴿امام مہرج مہدیین الحسن ونام امیر المومنین عظیم السلام﴾

﴿امام مہرج مہدیین الحسن علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾

کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿امام مہرج مہدیین الحسن علیہ السلام﴾ کے اسم دینیات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکدرات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو سولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام مہرج مہدیین الحسن کے ہر دینیات کی روشنی میں مکدرات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکارِ جنت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں ذرہ اور دینیات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ

علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالب کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام مہرج مہدیین الحسن علیہ السلام کے دینیات میں موجود ہے،

امام مہرج مہدیین الحسن کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام حسن العسکری دینیات کی روشنی میں مکدرات بگاری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر بنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿318﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۱)﴾

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام زُمر کی روشنی میں﴾

|            |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُمر اسم﴾ | ا | م | ا | م | ا | م | ح | م | د |
|            | ا | ب | ن | ا | ل | ح | س | ن |   |

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام بنات کی روشنی میں﴾

|               |   |   |   |   |   |   |   |   |  |
|---------------|---|---|---|---|---|---|---|---|--|
| ﴿کل بنات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |  |
|               | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ل |  |
|               | ف | ا | و | ن | ل | ف | ا | م |  |
|               | ا | ی | ن | و | ن |   |   |   |  |

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام غیر تکراری بنات کے ساتھ﴾

|                   |    |    |    |    |   |    |   |           |  |
|-------------------|----|----|----|----|---|----|---|-----------|--|
| ﴿غیر تکراری بنات﴾ | ل  | ف  | ی  | م  | و | ن  | ا | ﴿مائل حج﴾ |  |
| ﴿اعداد﴾           | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾     |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

|                    |    |    |    |   |    |   |           |  |  |
|--------------------|----|----|----|---|----|---|-----------|--|--|
| ﴿طلیق بن ابی طالب﴾ | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا |           |  |  |
| ﴿اعداد﴾            | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۶ |           |  |  |
| ﴿طلیق بن ابی طالب﴾ | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿مائل حج﴾ |  |  |
| ﴿اعداد﴾            | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾     |  |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر و بینات (ایمجد) کی روشنی میں﴾ ﴿319﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مجلد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دسواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم امیر المومنین کے چند ظہور﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کا ظاہر عجیب ہے باطن عمیق ہے اسی قرآن کے لیے ایک اور جگہ یہ معصوم علیہ السلام سے وارد ہوا ہے، کہ قرآن شافع شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مورد قبول حق تعالیٰ واقع ہوگی،

قرآن کریم ہادی بھی ہے ہدایت بھی ہے،

قرآن کریم ذکر بھی ذکر بھی ہے،

قرآن کریم نصیحت بھی ہے ناصح بھی ہے،

قرآن کریم دعا بھی کرتا ہے قرآن اخت بھی کرتا ہے،

پس قرآن کریم کے، عجائبات، کرامات، معجزات، زاہرات، بایرات، عجائبات، غرائبات،

مقطعات، اسرار علوم، رموز، جیسا کہ اکثر تفاسیر میں ان کی طرف اشارہ موجود ہے، اہم از کتب تفاسیر

شیعہ، و سنی اب اس مقام پہ چند ایک ان تفاسیر کا نام لیا ضروری سمجھتا ہوں،

تفسیر منسوب بہ امام حسن عسکری علیہ الصلاة والسلام،

تفسیر علی ابن ابراہیم قمی،

تفسیر اعظم کوفی،

تفسیر عیاشی،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿320﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکملہ رسوبہ (۱۷۱)﴾

تفسیر نور الثقلین،

تفسیر مجمع البیان،

تفسیر التبیان،

تفسیر صافی،

تفسیر اصلی،

تفسیر معین،

البرہان فی تفسیر القرآن،

تفسیر الہادی و ضیاء النادی،

تفسیر کنز الدقائق،

تفسیر البیان،

تفسیر عقود المرجان،

تفسیر لوامع التنزیل و سواطع التأویل،

تفسیر نفحات الرحمن فی تفسیر القرآن،

تفسیر البصائر،

تفسیر المیزان،

تفسیر تسنیم،

ان کے علاوہ بھی بہت تفاسیر ملے ہیں اہلبیت علیہم الصلوٰۃ والسلام میں جن میں

اس کی طرف اشارات ملتے ہیں،

ان تفاسیر کے علاوہ اہلسنت والجماعت کی بھی کافی تفاسیر ہیں کہ جن میں اس حوالے سے اشارات

﴿امام مقدس امیر المومنین ذرہٴ حیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿321﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (ع)﴾

موجود ہیں، اور ان میں ایجد کو بھی بیان کیا ہے، یہاں احتمالاً ان تفاسیر کا بھی نام لیا جاتا ہے،

تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی،

تفسیر مغازی،

تفسیر امام احمد بن حنبل،

تفسیر ثعلبی،

تفسیر قرطبی،

تفسیر جامع البیان،

تفسیر جواهر قرآن،

تفسیر حدائق الیقین،

تفسیر حمید طویل،

تفسیر حافظ محمد شیرازی،

تفسیر مناهج الصادقین،

تفسیر طبری،

تفسیر کشاف للزمخشری،

تفسیر مجاہد،

تفسیر ابن جراح،

تفسیر نسفی،

تفسیر روح البیان،

تفسیر کشف البیان،



﴿امجدس امیر المؤمنین زکریاؑ﴾ ﴿اچھ﴾ ﴿کی روشنی میں﴾ ﴿322﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رمویہ (ع)﴾

تفسیر نزول القرآن ،

تفسیر بلاغۃ القرآن الکریم ،

تفسیر محاسن التاویل ،

تفسیر ابن کثیر ،

ان کے علاوہ بھی بہت سی تفاسیر قرآن ہیں کہ جن میں ان موضوعات کی طرف سزا و جہراً اشارہ کیا گیا ہے اب تم کا یہاں چند آیات کا ذکر کیا جاتا ہے، کہ جن کے ذمہ اور بینات کی روشنی میں فضائل و محاسن کا استنباط کیا گیا ہے، اور یہاں پر ہم یہ دیکھے گیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے محمد و آل محمد علیہم السلام کے فضائل کو چھپا دیا ہے، کہ عقل انسانی دیکھ رہ جاتی ہے،

اور ان اسرار کے بیان کرنے میں صرف یہ تمنا اور آرزو ہے کہ جس جس نے ان اسرار کے کشف میں حقیر کی مدد کی ہے، ان سب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اس مقام پر میں سورۃ دہر کی اس آیت کی تلاوت کرتا ہوں اِنَّمَا نُنطِيعُكُمْ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ حِزًّا، وَلَا هٰكُوْرًا اس طعام روحانی و دہرانی و معنوی پہ طالب دعا ہوں، کہ رب العالمین سب کی حاجات کو روا کرے اور پریشانوں سے دور فرمائے، اور ہمیں قرآن فہمی قرآن سمجھنے کی طاقت عطا فرمائے،

آمین یا رب العالمین

اس لیے کہ قرآن فصیح نہیں بلکہ اضح ہے، قرآن بلیغ نہیں بلکہ تلخ ہے، اسی لیے تو امیر کائنات ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کی آیات میں تدریس کرو، اس لیے کہ اس میں بلیغ ترین حکمتیں ہیں کہ جہاں تک عقل انسانی کی رسائی نہیں ہے عوالم اعلم بباطنہ،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿323﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (صا)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زین العابدین کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿نقطہ قرآن ابجد کے آئینے میں﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکارِ حق سبحانی پر نازل ہوئی ہے اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناخ ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ناخِ الکتب ہے اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئی ہیں۔

ویسے تو یہ مکمل کتاب محمد و آل محمد کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے، ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدح میں ہے، یا مسائل کے بیان میں ہے، لیکن یہاں ہم اس کہ نام سے نام مولا کا ظہور دیکھتے ہیں۔

پس ﴿قرآن﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۱﴾ بنتے ہیں۔

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾  | ق   | ر   | آ | ن  | ﴿مامل جی﴾ |
|---------|-----|-----|---|----|-----------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۵۱﴾     |

پس اسی طرح سے ﴿حوالہ امام الحسام علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۱﴾ ہی بنتے ہیں۔

﴿حوالہ امام الحسام علی ابجد کے آئینے میں﴾

﴿اسم مقدس ہامیر المؤمنین ذمہ داریات﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿324﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر نمونہ (۱۷)﴾

|       |   |    |    |    |    |    |           |
|-------|---|----|----|----|----|----|-----------|
| حروف  | ہ | و  | ا  | ل  | ا  | م  |           |
| اعداد | ۵ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۳۰ |           |
| حروف  | ا | م  | ا  | ل  | ہ  | م  |           |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۳۰ |           |
| حروف  | ا | م  | ع  | ل  | ی  |    | ﴿مامل بح﴾ |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |    | ﴿۳۵۱﴾     |

[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذمہ داریات (ایجو) کی روشنی میں﴾ ﴿325﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوبہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿ام مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿ذمہ داریات کے آئینے میں﴾

﴿ام قرآن اور نام مولا امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

﴿نظر قرآن پینات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿قرآن پینات کی روشنی میں﴾

| حروف پینات | ا | ب  | ل | ف  | و  | ن  | حاصل جمع |
|------------|---|----|---|----|----|----|----------|
| اعداد      | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۵۰ | اعداد    |

اسی طرح سے ام مقدس امیر المؤمنین علی علیہ السلام کا نام ایجو کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو در حقیقت ہمیں قرآن مطلق کی خبر دیتا ہے جیسا کہ خود مکار نے ارشاد فرمایا انا کتاب اللہ الناطق میں اللہ کی مطلق کتاب ہوں اسی لیے ملتا ہے کہ آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا، انا ذلك الكتاب لا ريب فيه

حب ہادی علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اعداد ایجو کی روشنی میں ۲۴۸ ہی ہیں، اور یہ اس بات کا مصداق اتم ہے، کہ یہی قرآن مطلق ہیں، اس لیے کہ قرآن کہ پینات ۲۴۸ ہیں، اور ان کے ام مقدس کے عدد ۲۴۸ ہیں،

﴿ام مقدس حب ہادی علی ابن ابی طالب ایجو کی روشنی میں﴾

| حروف  | ح | ب | ط | ا | د | ی  |  |
|-------|---|---|---|---|---|----|--|
| اعداد | ۸ | ۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ |  |

﴿اسم قدس امیر المومنین زید مصطفیٰ (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿328﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر نمونہ (۷۷)﴾

| حروف  | ع  | ل  | ی  | ا | ب  | ن  | ا        |
|-------|----|----|----|---|----|----|----------|
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۱        |
| حروف  | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  | حاصل جمع |
| اعداد | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  | ۳۸       |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿327﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رمویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زید دینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن دینات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿قرآن ابجد دینات کی روشنی میں﴾

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾  | ق   | ر   | آ | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|-----|-----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۵۱﴾      |

﴿قرآن دینات کی روشنی میں﴾

| حروف دینات | ا | ف  | ا | ل  | ف  | و | ن  | حاصل جمع |
|------------|---|----|---|----|----|---|----|----------|
| اعداد      | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | اعداد    |

حاصل جمع ابجد دینات ۵۹۹

اس کے پورا اسم مقدس انصیر علی بن ابی طالب کے اعداد ابجدی برابر ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

﴿اسم مقدس انصیر علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ا | ل  | ن  | ص  | ی  | ر   |  |
|-------|---|----|----|----|----|-----|--|
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۹۰ | ۱۰ | ۲۰۰ |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ائمہ وصیائے (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿328﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

| حروف  | ع  | ل  | ی  | ا | ب  | ن  | ا        |
|-------|----|----|----|---|----|----|----------|
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲  | ۵۰ | ۱        |
| حروف  | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  | حاصل جمع |
| اعداد | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  | ۵۹۹      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿329﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ٹھہر نمبر (علا)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿نظار فرقان ابجد کے آئینے میں﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

اس کتاب مقدس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام فرقان ہے، جب ہم فرقا کئے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسانی کتاب فرقا کئے اعداد اور نام مولا کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، فرقا کئے اعداد ۳۳۱ بنتے ہیں،

﴿فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿فرقان﴾ | ف  | ر   | ق   | ا | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|-----|-----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۳۱﴾      |

پس اسی طرح سے الحامی المامی علی علام کے اعداد بھی ۳۳۱ ہی بنتے ہیں،

﴿الحامی المامی علی علام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾  | ا  | ل  | ح | ا | م  | ی  | ا  |
|---------|----|----|---|---|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾ | ۱  | ۳۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۱  |
| ﴿حروف﴾  | ل  | م  | ا | ح | ی  | ع  | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ |



﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿330﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مجموعہ رضویہ (۷)﴾

|         |    |    |    |   |    |     |     |            |
|---------|----|----|----|---|----|-----|-----|------------|
| ﴿حروف﴾  | ی  | ع  | ل  | ا | م  | --- | --- | ﴿مائل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | --- | --- | ﴿۳۳۶﴾      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہرِ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿331﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہرِ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر ابجد کے آئینے میں﴾

﴿پانچواں جلوہ﴾

﴿تفسیر ابجد کی روشنی میں﴾

| تفسیر | ت   | ف  | س  | ی  | ر   | مائل جمع |
|-------|-----|----|----|----|-----|----------|
| اعداد | ۳۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | ۷۵۰      |

﴿حبیب محمد علی وقاطرہ وحنین واولادہم﴾

| حروف  | ح  | ب  | ی  | ب  | م  | ح  |
|-------|----|----|----|----|----|----|
| اعداد | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۳۰ | ۸  |
| حروف  | م  | د  | د  | ع  | ل  | ی  |
| اعداد | ۳۰ | ۳  | ۶  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |
| حروف  | د  | ف  | ا  | ط  | م  | ھ  |
| اعداد | ۶  | ۸۰ | ۱  | ۹  | ۳۰ | ۵  |
| حروف  | ح  | س  | ن  | ی  | ن  | و  |
| اعداد | ۸  | ۶۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۶  |

﴿اسم آخر میرا مومنین زندہ دنیا ہے﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿332﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

| حروف  | د | ل  | ا | د | ہ | م  | مطلع |
|-------|---|----|---|---|---|----|------|
| اعداد | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۴ | ۵ | ۴۰ | ۷۵۰  |

اسی طرح سے بھی اعداد ابجد کی کو جب آپ بدل کر دیکھتے ہیں تو یہ اسم ظاہر ہوتا ہے،

﴿محمد باب بیان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ہ   | د  | ب  | ا  | ب  | پ  | ی    |
|-------|-----|----|----|----|----|----|------|
| اعداد | ۵   | ۶  | ۲  | ۱  | ۲  | ۲  | ۱۰   |
| حروف  | ا   | ن  | م  | ح  | م  | د  |      |
| اعداد | ۱   | ۵۰ | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  |      |
| حروف  | ر   | س  | و  | ل  | ا  | ل  |      |
| اعداد | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶  | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ |      |
| حروف  | ل   | ہ  | ع  | ل  | ی  | د  |      |
| اعداد | ۳۰  | ۵  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶  |      |
| حروف  | ل   | ی  | ا  | ل  | ل  | ہ  | مطلع |
| اعداد | ۳۰  | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ۷۵۰  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وینات﴾ ﴿اجبر﴾ کی روشنی میں ﴿333﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زید وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیرینات کے آئینے میں﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿اسم تفسیرینات کی روشنی میں﴾

|       |   |    |    |    |   |   |    |
|-------|---|----|----|----|---|---|----|
| حروف  | ا | ف  | ی  | ن  | ا | ا | م  |
| اعداد | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۶۳ |

﴿محدولی ابدالاجبر کی روشنی میں﴾

|       |    |   |   |    |    |
|-------|----|---|---|----|----|
| حروف  | ا  | د | د | ل  |    |
| اعداد | ۵  | ۶ | ۶ | ۳۰ |    |
| حروف  | ی  | ا | ب | د  | م  |
| اعداد | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۴  | ۶۳ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دینیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿334﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نمبر نمبر (۱۷)﴾

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذمہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر ایجد اور دینیات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر ایجد و دینیات کی روشنی میں﴾

﴿تفسیر ایجد کی روشنی میں﴾

| تفسیر | ت   | ف  | س  | ی  | ر   | مجموع |
|-------|-----|----|----|----|-----|-------|
| اعداد | ۳۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | ۷۵۰   |

﴿اسم تفسیر دینیات کی روشنی میں﴾

| حروف  | ا | ف  | ی  | ن  | ا | مجموع |
|-------|---|----|----|----|---|-------|
| اعداد | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۶۳    |

مجموع ۸۱۳

﴿حواصی بیان محمد رسول اللہ و ولی ابد علی ولی اللہ ایجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ه | د | ب | ا | ب |  |
|-------|---|---|---|---|---|--|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۲ | ۱ | ۲ |  |
| حروف  | ب | ی | ا | ن | م |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی صیغات﴾ ﴿انجرا کی روشنی میں﴾ ﴿335﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (علا)﴾

|       |    |    |    |     |         |
|-------|----|----|----|-----|---------|
| اعداد | ۲  | ۱۰ | ۱  | ۵۰  | ۳۰      |
| حروف  | ح  | م  | د  | ر   | س       |
| اعداد | ۸  | ۳۰ | ۳  | ۲۰۰ | ۶۰      |
| حروف  | د  | ل  | ا  | ل   | ل       |
| اعداد | ۶  | ۳۰ | ۱  | ۳۰  | ۳۰      |
| حروف  | ھ  | و  | و  | ل   | ی       |
| اعداد | ۵  | ۶  | ۶  | ۳۰  | ۱۰      |
| حروف  | ا  | ب  | د  | ع   | ل       |
| اعداد | ۱  | ۲  | ۳  | ۷۰  | ۳۰      |
| حروف  | ی  | و  | ل  | ی   | ا       |
| اعداد | ۱۰ | ۶  | ۳۰ | ۱۰  | ۱       |
| حروف  | ل  | ل  | ھ  |     | ط م ل ج |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵  |     | ۸۱۳     |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿336﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رمویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿آشواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ت    | ف    | س    | ی    | ر     | تفسیر قرآن |
|------|------|------|------|-------|------------|
| ۳۰۰  | ۸۰   | ۶۰   | ۱۰   | ۲۰۰   | اعداد      |
| ق    | ر    | ا    | ن    | ----- | تفسیر قرآن |
| ۱۰۰  | ۲۰۰  | ۱    | ۵۰   | ----- | اعداد      |
| ۱۱۰۱ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۱  | مطلوح      |

پس تفسیر قرآن کہ اعداد (۱۱۰۱) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے اگر ہم غور سے کچھ مقدس اسامی کی طرف دیکھیں تو یہی حقیقتیں آشکار ہوتی ہیں، جیسے جب ہم اس اسم مقدس بیان جلوہ وجہ اللہ مناقب اہلبیت و مطاعن اعدا کہ بھی (۱۱۰۱) ہی بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿بیان جلوہ وجہ اللہ مناقب اہلبیت و مطاعن اعدا ابجد کی روشنی میں﴾

| ب | ی  | ا | ن  | ج | ل  | حروف  |
|---|----|---|----|---|----|-------|
| ۲ | ۱۰ | ۱ | ۵۰ | ۳ | ۳۰ | اعداد |
| و | و  | و | ج  | و | ا  | حروف  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿337﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

|       |     |     |   |    |    |   |      |
|-------|-----|-----|---|----|----|---|------|
| اعداد | ۶   | ۵   | ۶ | ۳  | ۵  | ۱ |      |
| حروف  | ل   | ل   | ھ | م  | ن  | ا |      |
| اعداد | ۳۰  | ۳۰  | ۵ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ |      |
| حروف  | ق   | ب   | ا | ھ  | ل  | ب |      |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲   | ۱ | ۵  | ۳۰ | ۲ |      |
| حروف  | ی   | ت   | د | م  | ط  | ا |      |
| اعداد | ۱۰  | ۴۰۰ | ۶ | ۴۰ | ۹  | ۱ |      |
| حروف  | ع   | ن   | ا | ع  | د  | ا | مصلح |
| اعداد | ۷۰  | ۵۰  | ۱ | ۷۰ | ۳  | ۱ | ۱۱۰۱ |

jabir.abbas@yahoo.com



﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿338﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن وینات کی روشنی میں﴾

|          |    |   |    |    |   |    |       |
|----------|----|---|----|----|---|----|-------|
| ۱        | ۱  | ۱ | ن  | ی  | ۱ | ۱  | وینات |
| ۱        | ۱  | ۱ | ۵۰ | ۱۰ | ۱ | ۱  | اعداد |
| حاصل جمع | ن  | و | ف  | ل  | ۱ | ف  | وینات |
| ۳۱۲      | ۵۰ | ۶ | ۸۰ | ۳۰ | ۱ | ۸۰ | اعداد |

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس حبیب الہی علی ولی اللہ کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہی اعداد مطلوب (۳۱۲) ہی حاصل ہوتے ہیں، جیسا کہ مابعد جدول میں یہ ظاہر ہو جائے گا، ملاحظہ فرمائیں۔

﴿حبیب الہی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|  |   |   |    |    |   |       |
|--|---|---|----|----|---|-------|
|  | ۱ | ب | ی  | ب  | ح | حروف  |
|  | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۲۰ | ۸ | اعداد |
|  | ح | ی | ک  | ز  | ل | حروف  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریاؑ کی روشنی میں﴾ ﴿339﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|       |    |    |    |    |    |       |
|-------|----|----|----|----|----|-------|
| اعداد | ۳۰ | ۷  | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ |       |
| حروف  | ل  | ی  | و  | ل  | ی  |       |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۶  | ۲۰ | ۱۰ |       |
| حروف  | ا  | ل  | ل  | ہ  | م  | ماصلح |
| اعداد | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  |    | ۳۱۲   |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات﴾ (ابجد کی روشنی میں) ﴿340﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد وینات کی روشنی میں﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| تفسیر قرآن | ت   | ف   | س  | ی  | ر     |      |
|------------|-----|-----|----|----|-------|------|
| اعداد      | ۴۰۰ | ۸۰  | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰   |      |
| تفسیر قرآن | ق   | ر   | ا  | ن  | ----- | مصلح |
| اعداد      | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱  | ۵۰ | ----- | ۱۱۰۱ |

﴿اسم تفسیر قرآن وینات کی روشنی میں﴾

| وینات | ا  | ا | ی  | ن  | ا | ا  |      |
|-------|----|---|----|----|---|----|------|
| اعداد | ۱  | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱  |      |
| وینات | ف  | ا | ل  | ف  | و | ن  | مصلح |
| اعداد | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | ۳۱۲  |

مصلح ----- ۱۳۱۳

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ ﴿انجیل کی روشنی میں﴾ ﴿341﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رمویہ (۱۷)﴾

نام اولیاد و ارحام الفقیر المہادی علی ولی اللہ و اولادہ انجیل کی روشنی میں

|       |     |    |     |     |     |
|-------|-----|----|-----|-----|-----|
| حروف  | ن   | ا  | ص   | ر   | ا   |
| اعداد | ۴۰  | ۱  | ۹۰  | ۲۰۰ | ۱   |
| حروف  | ل   | ا  | د   | ل   | ی   |
| اعداد | ۳۰  | ۱  | ۶   | ۳۰  | ۱۰  |
| حروف  | ا   | د  | ر   | ا   | ح   |
| اعداد | ۱   | ۶  | ۲۰۰ | ۱   | ۸   |
| حروف  | م   | ا  | ل   | ف   | ق   |
| اعداد | ۴۰  | ۱  | ۳۰  | ۸۰  | ۱۰۰ |
| حروف  | ر   | ا  | ا   | ل   | ہ   |
| اعداد | ۲۰۰ | ۱  | ۱   | ۳۰  | ۵   |
| حروف  | ا   | د  | ی   | ح   | ل   |
| اعداد | ۱   | ۳  | ۱۰  | ۷۰  | ۳۰  |
| حروف  | ی   | د  | ل   | ی   | ا   |
| اعداد | ۱۰  | ۶  | ۳۰  | ۱۰  | ۱   |
| حروف  | ل   | ل  | ہ   | د   | ا   |
| اعداد | ۳۰  | ۳۰ | ۵   | ۶   | ۱   |
| حروف  | د   | ل  | ا   | د   | ہ   |
| اعداد | ۶   | ۳۰ | ۱   | ۴   | ۵   |

ملاحظہ

۱۳۱۳

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿342﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر نمبر (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿گیارہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسر ابجد و وینات کی روشنی میں﴾

﴿مفسر ابجد کی روشنی میں﴾

| مفسر  | م  | ف  | س  | ر   | اعداد |
|-------|----|----|----|-----|-------|
| اعداد | ۳۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۳۸۰   |

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس محمد حبیب و حبیب علی و آلہما کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہی اعداد مطلوب (۳۸۰) ہی حاصل ہوتے ہیں تو اس سے یہ بات بالکل ہی واضح اور روشن ہے کہ حقیقی مفسر قرآن کون ہے تو یہ بات افسوس من القس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفسر قرآن واقعی ہے تو وہ بھی ہستیاں ہیں باقی سب ناقص تفسیر تو ہیں لیکن مفسر واقعی نہیں، مفسر واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہی ہیولیت ہیں، اور ان کے لیے ہی ملتا ہے کہ اصل الیت اداری بمافی الیت گمراہ لے گمراہ کے متعلق زیادہ بہتر جانتے ہیں،

﴿محمد حبیب محمد و حبیب علی و آلہما ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ہ | م | ح | ب | ی | ب |
|------|---|---|---|---|---|---|
|------|---|---|---|---|---|---|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿343﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|       |    |    |    |    |    |    |          |
|-------|----|----|----|----|----|----|----------|
| اعداد | ۵  | ۴۰ | ۸  | ۲  | ۱۰ | ۲  |          |
| حروف  | م  | ح  | م  | د  | و  | ح  |          |
| اعداد | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  | ۶  | ۸  |          |
| حروف  | ب  | ی  | ب  | ع  | ل  | ی  |          |
| اعداد | ۲  | ۱۰ | ۲  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ |          |
| حروف  | و  | ل  | ل  | ھ  | م  | ا  | حاصل جمع |
| اعداد | ۶  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ۴۰ | ۱  | ۳۸۰      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿344﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریا وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مقتر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿بارہواں جلوہ﴾

﴿اسم مقتر ابجد وینات کی روشنی میں﴾

﴿مقتر وینات کی روشنی میں﴾

| وینات | ی  | م  | ا | ی  | ن  | ا  | حاصل جمع |
|-------|----|----|---|----|----|----|----------|
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۱۱۲      |

﴿صوامین ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ھ | د | ا | م  | ی  | ن  | حاصل جمع |
|-------|---|---|---|----|----|----|----------|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۱۲      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿345﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نحمدہ ورضویہ (عما)﴾

﴿سمرہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفتر قرآن ایجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿تیر ہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفتر ایجد وینات کی روشنی میں﴾

﴿مفتر ایجد کی روشنی میں﴾

| مفسر  | م  | ف  | س  | ر   | اعداد |
|-------|----|----|----|-----|-------|
| اعداد | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۳۸۰   |

﴿مفسر وینات کی روشنی میں﴾

| وینات | ی  | م  | ا | ی  | ن  | ا | حاصل جمع |
|-------|----|----|---|----|----|---|----------|
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۱۲      |

حاصل جمع (۴۹۲)

﴿اسم مقدس نجیب محمد بنی اللہ وعلیٰ حادی ولی اللہ ایجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ب | ح | ب | ی  | ب | م  |  |
|-------|---|---|---|----|---|----|--|
| اعداد | ۲ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ |  |
| حروف  | ح | م | د | ن  | ب | ی  |  |



﴿اسم مقدس امیر المومنین ڈیڑھ ہفتات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿346﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (علا)﴾

|       |    |    |    |    |    |    |          |
|-------|----|----|----|----|----|----|----------|
| اعداد | ۸  | ۳۰ | ۴  | ۵۰ | ۲  | ۱۰ |          |
| حروف  | ا  | ل  | ل  | ھ  | و  | ع  |          |
| اعداد | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ۶  | ۷۰ |          |
| حروف  | ل  | ی  | ھ  | ا  | د  | ی  | و        |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۵  | ۱  | ۴  | ۱۰ | ۶        |
| حروف  | ل  | ی  | ا  | ل  | ل  | ھ  | حاصل جمع |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ۳۹۲      |

ملاحظہ فرمائیں، اسی طرح سے جب ہم ان اسماء گرامی کے اعداد ایجدی کو بدل کہ دوسرے اعزاز میں دیکھتے ہیں، تو ان اسماء مقدس

محمد علی بن ابی طالب و آلہما و اولادہما

میں یہی اعداد ۳۹۲ ہی حاصل ہوتے ہیں، ان کے اعداد ایجدی بھی ۳۹۲ ہی بنتے ہیں،

محمد علی بن ابی طالب و آلہما و اولادہما ایجدی کی روشنی میں

|       |    |    |    |   |    |  |
|-------|----|----|----|---|----|--|
| حروف  | م  | ح  | م  | و | و  |  |
| اعداد | ۳۰ | ۸  | ۳۰ | ۴ | ۶  |  |
| حروف  | ع  | ل  | ی  | ب | ن  |  |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ |  |
| حروف  | ا  | ب  | ی  | ط | ا  |  |
| اعداد | ۱  | ۲  | ۱۰ | ۹ | ۱  |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی المہتاب (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿347﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

| حروف  | ل  | ب | و | ا  | ل  | ھ        |
|-------|----|---|---|----|----|----------|
| اعداد | ۳۰ | ۲ | ۶ | ۱  | ۳۰ | ۵        |
| حروف  | م  | ا | و | ا  | و  | ل        |
| اعداد | ۳۰ | ۱ | ۶ | ۱  | ۶  | ۳۰       |
| حروف  | ا  | و | ھ | م  | ا  | ماصل جمع |
| اعداد | ۱  | ۴ | ۵ | ۳۰ | ۱  | ۴۹۲      |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿348﴾ ﴿جلالہٗ﴾ ﴿تھہر نصیبہ﴾ (۷۷)

﴿اسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفتر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿چودہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفتر قرآن ابجد وینات کی روشنی میں﴾

﴿مفتر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| مفتر قرآن | م   | ف   | س  | ر   |          |
|-----------|-----|-----|----|-----|----------|
| اعداد     | ۴۰  | ۸۰  | ۶۰ | ۲۰۰ |          |
| مفتر قرآن | ق   | ر   | ا  | ن   | حاصل جمع |
| اعداد     | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱  | ۵۰  | ۷۳۱      |

ہم اس سے پہلے مفتر کی تعریف میں بیان کر چکے ہیں کہ حقیقی مفتر قرآن کون ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفتر قرآن واقعی ہے تو وہ یہی ہستیاں ہیں کہ جن کو محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کہا جاتا ہے باقی سب ناقص تفسیر قرآن تو ہیں لیکن مفتر واقعی نہیں۔ مفتر قرآن واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہ اہل بیت رسول اللہ محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں، اب اس ایک جملے کو ہم ذرا وضاحت کے ساتھ کہ موشن کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، مفتر قرآن کے اعداد ابجد کی ۷۳۱ ہیں، اس کہ پر تو دوسرے دو انداز میں اسامی اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام

﴿ام مقدس امیر المومنین ائمہ دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿349﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

کاظہور ہوتا ہے کہ جو حاضر خدمت ہے،

﴿محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین و آلہم ابجد کی روشنی میں﴾

|          |    |    |    |    |    |       |
|----------|----|----|----|----|----|-------|
| ح        | د  | د  | م  | ح  | م  | حروف  |
| ۷۰       | ۲  | ۳  | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | اعداد |
| ط        | ا  | ف  | د  | ی  | ل  | حروف  |
| ۹        | ۱  | ۸۰ | ۶  | ۱۰ | ۳۰ | اعداد |
| ن        | س  | ح  | د  | ھ  | م  | حروف  |
| ۵۰       | ۶۰ | ۸  | ۶  | ۵  | ۴۰ | اعداد |
|          | ن  | ی  | س  | ح  | د  | حروف  |
|          | ۵۰ | ۱۰ | ۶۰ | ۸  | ۶  | اعداد |
| مائل جمع | م  | ھ  | ل  | ا  | د  | حروف  |
| ۷۳۱      | ۴۰ | ۵  | ۳۰ | ۱  | ۶  | اعداد |

﴿حبیب محمد و عادی علی و فاطمہ و حسن و حسین و آلہم ابجد کی روشنی میں﴾

|   |    |   |    |   |    |       |
|---|----|---|----|---|----|-------|
| ح | م  | ب | ی  | ب | ح  | حروف  |
| ۸ | ۴۰ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۸  | اعداد |
| د | ا  | ھ | د  | د | م  | حروف  |
| ۴ | ۱  | ۵ | ۶  | ۴ | ۴۰ | اعداد |
| ف | د  | ی | ل  | ع | ی  | حروف  |

﴿ام مقدس امير المؤمنين زید و بیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿350﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

|       |    |    |    |    |    |    |      |
|-------|----|----|----|----|----|----|------|
| اعداد | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶  | ۸۰ |      |
| حروف  | ا  | ط  | م  | ھ  | و  | ح  |      |
| اعداد | ۱  | ۹  | ۴۰ | ۵  | ۶  | ۸  |      |
| حروف  | س  | ن  | د  | ج  | س  | ی  |      |
| اعداد | ۶۰ | ۵۰ | ۶  | ۸  | ۶۰ | ۱۰ |      |
| حروف  | ن  | د  | ا  | ل  | ھ  | م  | مطلع |
| اعداد | ۵۰ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۴۰ | ۷۳۱  |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿351﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذمہ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسر قرآن ابجد اور دینیات کے آئینے میں﴾

﴿چند رہاں جلوہ﴾

﴿مفسر قرآن دینیات کی روشنی میں﴾

|        |    |    |    |    |    |    |          |
|--------|----|----|----|----|----|----|----------|
| دینیات | ی  | م  | ا  | ی  | ن  | ا  | ا        |
| اعداد  | ۱۰ | ۴۰ | ۱  | ۱۰ | ۵۰ | ۱  | ۱        |
| دینیات | ف  | ا  | ل  | ف  | و  | ن  | حاصل جمع |
| دینیات | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ۸۰ | ۶  | ۵۰ | ۳۶۰      |

﴿محمد ولی مکی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

|       |    |    |    |    |   |          |  |
|-------|----|----|----|----|---|----------|--|
| حروف  | م  | ح  | م  | و  | و | ل        |  |
| اعداد | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  | ۶ | ۳۰       |  |
| حروف  | ی  | ع  | ل  | ی  | و | ل        |  |
| اعداد | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰       |  |
| حروف  | ی  | ا  | ل  | ل  | ھ | حاصل جمع |  |
| اعداد | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۳۶۰      |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿352﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (ع)﴾

﴿سبحہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زید وینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفتر قرآن ابجد اور وینات کے آئینے میں﴾

﴿سولہواں جلوہ﴾

﴿مفتر قرآن ابجد اور وینات کی روشنی میں﴾

﴿مفتر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| مفتر قرآن | م   | ف   | س  | ر   |          |
|-----------|-----|-----|----|-----|----------|
| اعداد     | ۳۰  | ۸۰  | ۶۰ | ۲۰۰ |          |
| مفتر قرآن | ق   | ر   | ا  | ن   | مامل جمع |
| اعداد     | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱  | ۵۰  | ۷۳۱      |

﴿مفتر قرآن وینات کی روشنی میں﴾

| وینات | ی  | م  | ا  | ی  | ن  | ا        | ا   |
|-------|----|----|----|----|----|----------|-----|
| اعداد | ۱۰ | ۳۰ | ۱  | ۱۰ | ۵۰ | ۱        | ۱   |
| وینات | ف  | ل  | ف  | و  | ن  | مامل جمع |     |
| وینات | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ۸۰ | ۶  | ۵۰       | ۳۶۰ |

مامل جمع ۱۰۹۱

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہدایت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿353﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿محمد حادی نبی اللہ ولیہ المحدث علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

|       |    |    |    |    |    |     |          |
|-------|----|----|----|----|----|-----|----------|
| حروف  | م  | ح  | م  | د  | ھ  | ا   | د        |
| اعداد | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  | ۵  | ۱   | ۴        |
| حروف  | ی  | ن  | ب  | ی  | ا  | ل   |          |
| اعداد | ۱۰ | ۵۰ | ۲  | ۱۰ | ۱  | ۳۰  |          |
| حروف  | ل  | ھ  | د  | ل  | ی  | ھ   |          |
| اعداد | ۳۰ | ۵  | ۶  | ۳۰ | ۱۰ | ۵   |          |
| حروف  | ا  | ل  | م  | ح  | د  | ث   |          |
| اعداد | ۱  | ۳۰ | ۴۰ | ۸  | ۴  | ۵۰۰ |          |
| حروف  | ع  | ل  | ی  | ب  | ن  | ا   |          |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ | ۱   |          |
| حروف  | ب  | ی  | ط  | ا  | ل  | ب   | حاصل جمع |
| اعداد | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲   | ۱۰۹۱     |



﴿ اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہنات (ابجد) کی روشنی میں ﴾ ﴿ 354 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ محمد رضویہ (ع) ﴾

﴿ بسمہ تعالیٰ ﴾

﴿ گیارہواں باب ﴾ ﴿ اسم مقدس امیر المومنین ﴾

﴿ ذرہ دہنات کے آئینے میں ﴾

﴿ قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام ﴾

﴿ اسم امیر المومنین کے چند تصور ﴾ ﴿ تصور اول ﴾

﴿ ستر اول ﴾

﴿ بسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اور نام مولا علی علیہ السلام ﴾

﴿ فضائل بسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

عن الصادق علیہ الصلاۃ والسلام لم یأت ترک فی افتتاح امر بعض شیعتہ بسم اللہ

الرحمن الرحیم نعمتہ اللہ بمکروہ لہنہ اللہ علی شکر اللہ والثناء علیہ ویجہوا عنہ

وصیۃ لتصورہ عنہ ترک قول بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہت اودقت ہمارے شیعہ کی کسی امر کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا

ترک کر دیتے ہیں، تو اللہ ان کا کسی ناپسند چیز سے امتحان لیتا ہے، تاکہ اسے خدا کے شکر و ثناء کی فصاحت

ہو جائے، اور بسم اللہ ترک کر دینے کی کوتاہی اس سے برطرف اور بخوبی ہو جائے،

☆..... حضرت لقمان حکیم کے لیے ملتا ہے کہ آپ ایک روز جا رہے تھے، راستے میں ایک کافر کا گھڑا پڑا

تھا آپ نے اسے اٹھایا تو کیا دیکھا کہ اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی، آپ

نے اسے دھو کر پی لیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکمت کی تعلیم دی،

☆..... رسول اکرم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر چیز کی بنیاد ہوتی ہے، اور قرآن کی اساس اور بنیاد سورت

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیثیات (انجمن) کی روشنی میں﴾ ﴿355﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

مبارک فاتحہ ہے، اور سورت فاتحہ کی اساس بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆..... دن رات میں (۲۳) گھنٹے ہیں، جن میں پانچ گھنٹے عبادات نماز وغیرہ کے لیے ہیں، اور (۱۹) گھنٹوں کو بسم اللہ کے (۱۹) حروف نے گھیرے میں لیا ہوا ہے، جو بھی بسم اللہ کا ورد کرتا رہے اللہ اس کو ہر حرف کے بدلے میں ہر اس کا گھنٹہ عبادت میں شمار کرے گا،

☆..... تفسیر برہان میں علامہ بجزائی نے بیان کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا، اور عرض کرنے لگا کہ مولانا مجھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے معنی بتائیے،

آپ نے فرمایا کہ میرے والد ماجد نے روایت کی ہے، کہ انھوں نے اپنے بھائی امام حسن سے اور انھوں نے اپنے والد ماجد امیر المومنین سے روایت کی ہے ایک شخص نے کھڑے ہو کر حضرت علی سے عرض کیا کہ اے امیر المومنین مجھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے معانی بتائیں،

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ قول اسم اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بزرگتر نام ہے، یہ وہ نام ہے کہ جو خداوند تعالیٰ کے علاوہ کسی کے لیے بھی سزاوار نہیں ہے، اللہ کسی بھی مخلوق کا نام نہیں رکھا جاسکتا اور ناعی اللہ کسی بھی مخلوق کا نام رکھا گیا ہے،

اس شخص نے امام زین العابدین علیہ السلام سے عرض کی کہ مولانا امیر المومنین کی نگاہ میں اسم اللہ کی تفسیر کیا ہے امام زین العابدین علیہ السلام نے عرض کیا کہ ہر مخلوق غیر اللہ سے امید منقطع ہونے کی وجہ سے اور اس کے ہر طرف سے اسباب ٹوٹنے کے بعد تمام حاجتوں اور تمام غمتوں میں اس سے پناہ لی جاتی ہے (اس کو ہم اس طرح سمجھ سکتے ہیں) کہ اس دنیا کا ہر سردار اور ہر بڑا انسان چاہے وہ اپنے آپ کو بے نیاز بھی جانتا ہو، اور اس کی سرکشی بھی بڑھی ہوئی ہو، اور اس سے پست تر لوگ اپنی بہت سی حاجتیں اسے پیش بھی کرتے ہوں، اس کے باوجود بھی لوگ بہت جلدی الہی حاجتوں کے محتاج ہو جاتے ہیں، جن پر یہ بڑا بننے والا بھی قدرت نہیں رکھتا ہے اور اسی طرح خود یہ بڑا بننے والا بھی ایسی ضروریات کا

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿356﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مقدس رسوہ (علا)﴾

محتاج ہو جاتا ہے، کہ جن پر یہ خود دسترس نہیں رکھتا، لہذا وہ اپنی ضرورت مجبوری تھروفاقہ اور پریشانی میں خداوند تعالیٰ کی طرف واپس لوٹ آتا ہے اور جب اس کی مراد پوری ہو جاتی ہے تو اس کے بعد وہ پھر شرک کی طرف لوٹ جاتا ہے، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا خطاب نہیں سنا، کہ وہ ارشاد فرماتا ہے،

﴿اے رسول ان سے سوال کرو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو، کہ اگر تمہارے سامنے اللہ کا عذاب آجائے یا تمہارے سامنے قیامت ہی آکھڑی موجود ہو، تو تم اگر (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ، (مدد کے واسطے) کیا خدا کو چھوڑ کے دوسرے کو پکارو گے، (دوسروں کا کیا) بلکہ اسی کو پکارو گے پھر اگر وہ چاہے گا، تو جس کے واسطے تم نے پکارا ہے، اسے دفع کرنے گا، اس وقت تم معبودوں کو کہ جنہیں تم (خدا کا) شریک سمجھتے تھے بھول جاؤ گے پس خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں سے یہ خطاب کیا، اے وہ لوگ کہ جو میری رحمت کے محتاج ہو، میں نے ہر حال پر تم پر یہ لازم قرار دیا ہے کہ حاجت میری طرف ہو اور ذلت اور بندگی ہر وقت تمہارے لیے ہو، پس ہر کام جو تم شروع کرو، اس میں میری طرف فریاد کرو، اور اس کے اتمام اور اختتام تک میری طرف امید لگائے رکھو پھر اگر میں چاہوں گا تو تمہیں عطا کروں گا، جسے کوئی بھی روکنے پر قادر نا ہوگا، اور اگر پھر میں اپنی عطا کو روک لوں گا تو پھر کوئی بھی دوسرا تمہیں عطا نہیں کر سکتا ہے پس میں سب سے زیادہ سزاوار ہوں کہ جس سے سوال کیا جائے، اور سب سے زیادہ اولی ہوں کہ جس سے تضرع و زاری کیا جائے لہذا تم ہر چھوٹے بڑے کام کو شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم کہو، یعنی میں اس کام میں اس خدا کی مدد چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کسی کی عبادت بھی درست نہیں ہے وہی فریادری کرنے والا ہے، جب اس سے فریاد کی جائے، وہی جواب دینے والا ہے کہ جب اسے پکارا جائے، وہی رحمٰن ہے کہ جو ہمارے اوپر رحم کرتا ہے ہمیں وہی رزق عطا فرماتا ہے، وہی ہمارے لیے رحم ہے، کہ اس نے ہمارے لیے سب کو آسان قرار دیا ہے، وہی ہمارے اوپر اپنے دشمنوں سے ہمیں جدا کر کے رحم فرماتا ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زُندِ دُہنات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿357﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿مکھڑ رضویہ (علا)﴾

### ﴿حقیقت نبوت و ولایت﴾

بعض محققین نے لکھا ہے کہ بسم اللہ میں با کہ بعد اسم اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ ہے، اس لیے کہ اسم وہ ہے کہ جو کسی پر دلالت کرے، تو ہر چیز اللہ تعالیٰ کے وجود پر اس کی ذات دلالت کرتی ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جو جس کی دلالت سب کے لیے ہو، وہ دلالت ایسی ہوگی کہ جو اللہ اور اس کے رسولوں اور نبیوں کے لیے بھی اللہ کی دلیل محکم ہو،

جو انسان جنوں جانوروں حیوانوں حشرات کے لیے بھی شجر درخت و جبل و بحر و دریا اور بلکہ کائنات کی ہر حقیقت کے لیے اللہ تعالیٰ کی دلیل ہے، اور ایسی کامل دلیل کہ جو ذات بجز رسالت مآب کے کوئی بھی نہیں ہے، تو وہی اسم اللہ ہیں، اور یوں اسم اللہ بھی حقیقت محمدیہ کی طرف رمز و اشارہ ہے آپ اللہ کا اسم ہیں، اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے، اور آپ اللہ کی طرف مسند ہیں، اور ساری کائنات کی طرف مسند الیہ ہیں اسم کا خاصہ ہے جہاں اور جہاں کا معنی ہے کھینچنا اور آپ لوگوں کو جہنم کی طرف سے کھینچ کر جنت کی طرف لائے، اور حروف جارہ میں، من اور الی، ہیں، من ابتدا کے لیے ہے، اور الی انتہا کے لیے ہے، اور نبوت کی ابتدا بھی آپ سے ہے اور انتہا بھی آپ پہ ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے کے لیے آتا ہے، اور آپ بسم اللہ کی ب ہیں، یعنی آپ نے بندوں کو خدا سے ملایا اور حروف جارہ میں علی آتا ہے، علی استعلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے، اور آپ ساری کائنات میں سب سے بلند ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ بسم اللہ کی باء ہے، اور باء کی کسرہ اور اسم اللہ ان سب میں حقیقت محمدیہ کی طرف رمز و اشارہ ہے قاعدہ نحوی کے معلق بھی ملتا ہے کہ اسم پر سارے فعل کا اعتبار ہوتا ہے، اور وہ کسی پر اعتماد نہیں کرتا (ضرب زید) مارا کا اعتماد یہی پڑی ہے، اسی طرح سے حقیقت محمدیہ حقیقت اس مقدس بسم اللہ ہے،

تو سارے عالم کا اعتماد آپ کی ذات پر ہے، بلکہ اعتماد کو بھی آپ پر ہی اعتماد ہے، لیکن آپ کو

﴿اسم قدس امیر المؤمنین ذرہ دھات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿358﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

بجز پروردگار کسی سے طلب نہیں ہے نیز جادو نحوی اسم فعل کا محتاج ہی نہیں ہوتا، بلکہ فعل اسم کا محتاج ہوتا ہے، یعنی فعل اسم کے ملے بغیر جملہ اور پوری بات نہیں بن سکتا، اور اسم بغیر فعل کے بھی جملہ بن سکتا ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عالم میں کسی کے بھی کسی سے بھی حاجت مند نہیں ہیں، بلکہ سارا عالم ان کا محتاج ہے، اگر یہ ناہوتے تو کوئی بھی ناہوتا، اور علت اصلی حضرت زہرا ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اسم اور یہ فعل یہ سب اعتبارات ہیں، اصل حقیقت محمدیہ ہیں، یہ سب اس کے پرتو ہیں اس کے سائے ہیں بلکہ علامہ آلوسی ارشاد فرماتے ہیں کہ الف بسیط اور مطلق ہے، وہ اپنی بساطت اور مطلق ہونے کی وجہ سے اور پھر الف کے بعد باء ہے، اور یہ تمام تعینات پر مقدم ہے، تو باء اپنے تعین اول کے لحاظ سے حقیقت محمدیہ پر دلالت کرتا ہے، اور اسی طرح سے بسم اللہ کی با میں ذات محمدیہ کی طرف اشارہ ہے، اور باء پر کسرہ ہے، اور یہ آپ کی صفت رحیمیت کی طرف اشارہ ہے،

﴿تعجب کی بات یہ ہے کہ علامہ آلوسی کو ب کا کسرہ نظر آ گیا لیکن آپ کو ب کا نقطہ نظر نہیں آیا ہے جس کے لیے امیر المؤمنین نے ارشاد فرمایا ہے کہ، انا النقطة تحت الباء، میں وہ نقطہ ہوں کہ جو ب کے نیچے ہے، اور اگر نقطہ ناہوتا تو ب کی بھی شناخت بھی ناہوتی اسی طرح سے اگر قس نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وحی ناہوتے تو آپ کی شناخت بھی بھی ناہوتی، اور سیدہ ناہوتی تو آپ دونوں ہی ناہوتے اسی لیے حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے، ﴿لولاك لما خلقت الافلاك ولولا علي لما خلقتك، ولولا فاطمة لما خلقتكما﴾

قرآن کریم میں سورۃ الانبیاء میں وارد ہوا ہے کہ وما ارسلناك الا رحمة للعالمین ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور نیز سورۃ توبہ میں کچھ اس طرح سے ارشاد ہوا ہے بالمؤمنین رؤوف رحیم اور المؤمنین پر نہایت ہی مہربان اور رحم کرنے والے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دینیات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿359﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضوی (ع)﴾

اب اس میں یہ رمز ہے کہ جن پر یہ کتاب نازل ہوئی ہے، کہ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینے والے ہیں، جو اللہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگرچہ وہ صاحب خلق عظیم ہیں، اور ان کا ہر وصف اعلیٰ ہے، لیکن ان کی صفت پر رحمت کا غلبہ ہے، وہ رؤوف اور رحیم ہے، اور جس کی طرف دعوت دے رہے ہیں وہ، (الرحمن اور الرحیم) ہے،

یہی وجہ ہے کہ قرآن کی ہر سورت سے پہلے بسم اللہ ہے، اور اس میں آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے اور سورت توبہ کی ابتدا میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی، اور وہ برأت سے شروع ہے، اور باسے آپ کی ذات اور باء کی فتح زبر سے آپ کی صفت جلال کی طرف اشارہ ہے قرآن مجید کی (۱۱۳) سورتیں ہیں، (۱۱۳) سورتوں میں بسم اللہ کے ساتھ ابتدا ہے، بسم اللہ کے ذکر کے ساتھ آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے،

جیسا کہ روح المعانی جلد اصفیٰ نمبر ۵۵ میں مکتوب ہے کہ خلاصہ یہ ہے کہ ہر سورت کی جبین پر حقیقت محمدیہ کی طرف رحم و اشارہ ہے، (۱۱۳) سورتوں میں آپ کے جمال کی طرف اشارہ ہے اور (۱) سورت میں آپ کے جلال کی طرف اشارہ ہے یہاں ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ اللہ جبارک و تعالیٰ نے رحیمیت کے ساتھ دوسروں کو بھی منسوب کیا ہے، جیسا کہ خود کلام مقدس می ۱۹ ارشاد فرما رہا ہے،

لقد جائکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤوف رحیم ایک رسول تمہارے پاس آچکا ہے کہ (جس کی شفقت کا یہ حال ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ، اسے تمہاری بھبھوری کا خیال ہے، ایمانداروں پہ بے حد شفیق (رؤوف اور رحیم) ہے،

﴿امام مقدس امیر المومنین زید و بیات (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿360﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۱)﴾

﴿رموز بسم الله الرحمن الرحيم﴾

بسم الله الرحمن الرحيم - ہے کیا حقیقت، حضور سرور کائنات سر دار انبیاء ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مومن پہل صراط سے گزرے گا تو بسم الله الرحمن الرحيم کی تلاوت کرے گا تو جہنم کا شعلہ بجھ جائے گا اور جہنم کی آواز آئے گی کہ اے مومن جلدی سے گزر جا کیونکہ تیرے نور نے میرے شعلے کو بجھا دیا ہے

☆..... کلام عرب میں ب الف کے بعد واقع ہوتا ہے الف اللہ کے ساتھ اتصال کلی ہے۔

ب اول ما خلق الله نوری اور نقطہ باء و صایت ولایت امامت کا نقطہ کمال و معراج ہے اور انا و علی من نور واحد۔

☆..... ب در حقیقت نام ہے اس نقطے کا کہ جو ب کے نیچے ہے اللہ نے نقطے کو اپنی عنایت سے خلق کیا اور نقطے سے حروف کو خلق فرمایا اب ہر حرف کی کئی نقطوں کا مجموعہ ہے چاہے میت تدوینی ہو یا یحییٰ تدوینی دونوں کی ابتداء ب سے ہوئی اگر نقطہ ب کے نیچے نہ ہوتا تو موجودات میں تیز نہ ہوتی پتا نا چل۔

○..... عن الباء ظهر الوجود وعن النقطة تميز العابد عن المعبود۔

○..... الباء اشارة الى مقام المشية اكلية والنور المحمديه فانه الوجود الاول ونور اشرق من صبح الاول وسبب تميز مقامه وظهوره في الظاهر هو الولی المطلق والوصی بالحق امیر المومنین "بسم"

تفسیر یوں بھی کی گئی ہے کہ الباء بھاء الله والسين سناء الله والميم مجد الله

☆..... بسم میں ب اشارہ الی باب مدینة العلم والحكمة کی طرف ہے اور نقطہ اشارہ ہے الی وعلی بابها ومن اراد المدینة والحكمة فلیاتھا من بابها اور اسی وجہ سے یہ باب اللہ ہیں۔

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿361﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکرمصوبہ (۱۷)﴾

اسم حقیقت میں علامت کو کہا جاتا ہے اسم مسمیٰ کی علامت ہے جس طرح علامت لفظ میں حاصل ہوتی ہے اسی طرح معنی میں بھی حاصل ہوتی ہے اسم معنوی معرفت کا محتاج ہے اگر یہ اسماء حسنی ہیں تو شاید ہے کہ ان سے استعانت طلب کی جائے ان سے توسل کیا جائے۔

☆..... اللہ کے اسم کے بعد اسی مقدس اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی درحقیقت فیضان رحمت الہی ہے اور حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ ہے کہ جیسا کہ مجید البیان میں مرحوم و مغفور جناب قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی مبارکپوری نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے، کہ اسم وہ ہے کہ جو مسمیٰ پر دلالت کرے، اور ہر نئی اللہ کے وجود پر دلالت کرتا ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جس کی دلالت سب کے لیے ہو، نبیوں کے لیے رسولوں کے لیے، اولیاء کے لیے اوصیاء کے لیے، چرند، پرند، ہوا، فضا، خاک، ابراج، عوالم، ملائکہ، سب کے لیے ہو، اور وہ دلالت، دلالت ہے اللہ کے، وجودی جو پر وہ کہ جو، جن، و انس، شجر، در، دشت، و جبل، صحراء، بیابان، جبل، بحر و بر، کائنات کی ہر حقیقت کے لیے، اللہ کی دلیل اکمل ہے، پس اب واضح ہوا کہ اسم اللہ بھی درحقیقت حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ رح وجودی ہے، اور اسم مند اور منہ الہیہ ہے،

پس آپ کا وجود اللہ تعالیٰ کی طرف مند اور کائنات ماکان و مایکون کی طرف مند الہیہ ہے، اسم کا خاصہ ہے جو اور جز کا معنی ہے کعبہ، در آپ لوگوں کو تحنم سے کھینچ کر جنت کی طرف لے جائیں گے اور یہاں سن اور الی ہیں، اور من امانیت کے لیے آتا ہے، اور الی انتہاء غایت کے لیے آتا ہے، اور نبوت اور ولایت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، اور انتہاء بھی آپ سے ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے والا، تو یہ وہ ہستی ہے کہ جو بندوں کو اللہ تعالیٰ سے ملانے والے



﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿362﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

حروف جارہ میں علی ہے اور علی استغلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے آپ ساری کائنات ہستی پر بلند ہیں اسم محمد بہت زیادہ اسرار اور خواص کا حامل ہے،  
☆..... اسم اللہ کہنے پر ہونٹ نہیں ملتے، لیکن جب اسم محمد کو زبان سے جاری کریں، اور اپنا اور زبان  
بٹائیں،

تو فوراً نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ کو چوم لیتا ہے،  
اسم مقدس اللہ جل جلالہ میں ہونٹ نہیں ملتے، الف حقیقت واحدانیت،  
اسم مقدس محمد پے ہونٹ ملتے ہیں، ب حقیقت محمدیہ،  
اسم مقدس علی پر ہونٹ نہیں ملتے نقطہ حقیقت ولایت،  
پس معلوم ہو کہ ب نقطہ اتصال ہے، الف اور نقطہ میں،  
نبوت سے پہلے واحدانیت، نبوت کے بعد ولایت ہے، نبوت بذریعہ تین التوحید والولایت ہے،  
اللہ کہنے پر ہونٹ ملے اور علی کہنے پر ہونٹ ملے کہنے والا کہہ سکتا تھا کہ یہ ایک ہی حقیقت ہے،  
☆..... جیسا کہ آج کل کچھ نادان جملہ ذرا سے فضائل سن کر یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہی اللہ ہیں،  
یہ درمیان میں محمد رسول اللہ نے آکر بتایا کہ وہ وہ ہے یہ یہ ہیں،

اسی لیے خود سرکار نے ارشاد فرمایا، ہوو ہوو نحن نحن، وہ وہ ہے ہم ہم ہیں، وہ بالذات ہے  
ہم بالظاہر ہیں، وہ قدیم ہے ہم حادث ہیں،  
فضائل سن کر اللہ کو دینا محبت کی دلیل نہیں ہے،  
حرہ تو تب ہے کہ سارے فضائل سنو اور پھر بھی یہی کہو، وہ اللہ ہے اور یہ عبد ہیں،  
اور عزیزان سن اسی کو آیہ ولایت نے واضح کیا، آیہ ولایت میں رب العزت نے کچھ اس طرح سے  
ارشاد فرمایا،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿363﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رموز (۱۷)﴾

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا الذین یتقون الصلاۃ ویؤتون الزکاۃ وہم راکعون  
یعنی پہلے توحید، پھر نبوت، اور اسکے بعد امامت،

ایک جگہ میں الگ الگ منصب ہیں، تینوں کے ایک واحدانیت، ایک نبوت، ایک امامت،  
لیکن بات جب ولایت مطلقہ المصیہ پر پہنچتی ہے تو اس میں تینوں ایک تینوں ولی ہیں، فرق یہ ہے کہ وہ  
بالذات ولی ہے اور یہ اس کی عطا سے ولی ہیں،

اور اس حقیقت کو مولانا افسر عباس زیدیؒ نے شعر کی صورت میں کچھ اس طرح قلمبند کیا ہے، کہ جو قابل  
صد تحسین ہے،

جو راز آشکار ہوا انما کے بعد سمجھا ہوں میں تعریف فکر رساں کے بعد

اللہ اور علیؑ میں بس اتنا سافرق ہے، وہ مصطفیٰ سے پہلے ہے یہ مصطفیٰ کے بعد

اس آیت ولایت میں کافی اسرار ہیں کہ جو حقیر نے الگ کتاب کی شکل میں مرتب کیا ہے کہ جو بعد  
انشاء اللہ تعالیٰ مومنین کی خدمت میں پیش کی جائیگی،

☆..... تفسیر کبیر میں بسم اللہ کی تفسیر میں وارد ہوا ہے کہ، لفظ اللہ کی چند خصوصیات ہیں، کہ جو لفظ محمدؐ میں  
قریب قریب ساری خصوصیات موجود ہیں، اور اس میں تقریباً بہت ہی عجیب و غریب نکات موجود  
ہیں، لیکن یہاں ان سب کے بیان کا موقع نہیں ہے صرف تبرکاً کچھ آپ کے سامنے بیان کرنے لگا  
ہوں،

☆..... لفظ اللہ بولنے سے ہونٹ نہیں ملتے ہیں، جیسا کہ بیان ہو چکا،

☆..... لفظ محمدؐ کہنے سے ہونٹ دونوں مل جاتے ہیں، اسم محمدؐ کہنے سے نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ  
سے مل جاتا ہے، ان کی ذات مخلوق کو خالق سے ملانے والی توان کا نام ان کے کام کا پاتا رہا ہے،

☆..... اور لفظ علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذمہ و بنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿364﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحفہ رضویہ (۱۷)﴾

اس مبارک اللہ میں ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

اس محمدؐ میں دوسرے ہونٹ ملتے ہیں،

اس علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

پس ایک اسم پر درود گارہے، دوسرا اسم رسول اللہ ہے اور ایک اسم حیدر کرار،

پس اسم مبارک محمدؐ، اسم مبارک اللہ، اور اسم مبارک علیؑ کے درمیان میں واسطہ اور وسیلہ ہے، دونوں کو ملانے والا،

یا دوسرے لفظوں میں یہ سمجھ لیں کہ اللہ اور اسم علیؑ کو دنیا کو تانے والا،

یا یہ سمجھ لیں کہ تو حید اور ولایت کا فرق بتانے والا،

اگر بیچ میں نبوت نا آتی تو تباہی تو حید سمجھ آتی، اور تباہی ولایت سمجھ میں آتی،

پس تو حید اور ولایت کے درمیان نبوت وسیلہ ہے، نبوت ذریعہ،

اور تو حید اور تمام مخلوقات ماہری و مالاہری کے درمیان عصمت وسیلہ اور ذریعہ ہیں،

پس نتیجہ کچھ اس طرح سے ہے کہ تو حید اور ولایت میں ہونٹ نہیں ملتے، نبوت میں ہونٹ ملتے ہیں،

پس ولایت اسی وجہ سے تو حید کا مظہر ہوا اسی لیے ملتا ہے کہ کائنات میں دو نام ہی ایسے ہیں کہ ان کو

الٹ کر دیا جائے، الٹا دیا جائے، تو بھی اس کی معنی میں کوئی فرق نہیں آتا،

﴿ایک اللہ واللہ، اور ایک علیؑ ولیؑ﴾

﴿ اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دہیات ﴾ ﴿ ابجد ﴾ کی روشنی میں ﴿ 365 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ ٹیکہ رضویہ ﴾ ﴿ ۱۷ ﴾

﴿تکمیل بحث﴾

اب یہاں مجھے ایک اور اسم یاد آ رہا ہے کہ جو انہی اثرات کا مالک ہے لیکن اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں، اور وہ اسم حضرت زینبؓ ہے، کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں،

اور یہ وہ اسم ہے کہ جو تمام اسماء الہیہ کا مظہر ہے،

اب یہاں پر کچھ اسرار اسماء محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں،

کہ جن کے لیے میں میرا دل یہ چاہ رہا ہے کہ اسے میں اپنی کتاب اسرارِ معیوت اور اسرارِ بسم

اللہ سے بیان کروں،

☆..... اگر آپ یہ کہیں کہ اللہ کیا مطلب اور کیا مراد ہے یہاں پر کیا یہاں پر مراد ﴿ا۔ل۔ل۔﴾ ہے یا مراد کسی ہے،

☆..... اسم مقدس اللہ ظاہر میں (۴) حروف کا مجموعہ ہے اور باطن میں (۱۱) حروف کا مجموعہ ہے،

ایک حرف اسم مقدس اللہ کا پردہ غیبت میں ہے یہ (۳) حروف کا مجموعہ بھی ظاہر میں ہے  
، وگرنہ اسم مقدس اللہ (۵) حروف کا مجموعہ ہے،

☆..... بلکہ یوں کہ دونوں کو بصارت سے اگر دیکھا جائے، تو ﴿۴﴾ حریفی، اور بصیرت سے اگر دیکھا جائے، تو اسم مبارک اللہ ﴿۵﴾ حریفی ہے،

☆..... تلفظ اسم مقدس الله ﴿الف-لام-لام-ما-﴾

☆..... اسم مقدس اللہ ﷻ میں میں کچھ اس طرح سے ہے، ﴿ا-ل-ل-ہ﴾ جمع چار حروف،

☆..... اسم مقدس اللہ بیانات میں ﴿ل۔ف۔ا۔م۔ا۔م۔ا﴾ جمع سات حروف،

☆..... اسم مقدس اللہ زُمر اور بیانات کی روشنی میں ﴿ا-ل-ف-ل-م-ل-م-ہ-ا-حج﴾  
گیارہ حروف، ا حروف پرودہ غیب میں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذمہ دہیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿366﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (ع)﴾

☆..... اب اگر اسم مقدس اللہ کو ظاہر کے باطن اور باطن کے باطن کے ساتھ اگر دیکھا، اور پرکھا جائے تو کچھ اس طرح سے حصول ہوتا ہے،

☆..... اسم مقدس اللہ ذمہ ظاہر کے ظاہر میں ﴿ا۔ل۔ل۔ل۔ا۔ہ﴾ جمع پانچ حروف،

☆..... اسم مقدس اللہ دہیات میں باطن کے باطن میں اللہ کے اسم کا حاصل کچھ اس طرح سے ہوگا،

﴿ا۔ل۔ف۔ل۔ا۔م۔ل۔ا۔م۔ا۔ل۔ف۔ہ۔ا۔ہ﴾

☆..... جب عدد اللہ کے دہیات میں آتے ہیں تو اب تجابات ہٹ جاتے ہیں، اور حروف اب کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتے ہیں، کہ یہاں اب حروف کی تعداد (۱۳) ہیں،

☆..... اور جب یہی دہیات اللہ دہیات کے اعداد میں جب تبدیل ہوتے ہیں، تو عدد پھر جمع حاصل

(۱۳) ہو جاتے ہیں اور ایک پھر پردہ غیبت میں چلا جاتا ہے،

☆..... اللہ کے ذمہ میں اعداد کچھ اس طرح سے حاصل ہوتے ہیں، کہ جو ﴿۶۶﴾ بنتے ہیں کہ جس کا حاصل جمع (۱۲) ہے،

☆..... اور اگر اس کے دہیات کو دیکھا جائے، تو وہ بھی کچھ اسی طرح سے ظاہر ہوتا ہے، کہ جو دہیات کے اعداد میں ﴿۱۹۳﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع بھی، (۱۳) بنتے ہیں کہ ایک یہاں بھی پردہ غیب میں ہے،

☆..... ابتدا قرآن کی بسم اللہ الرحمن الرحیم سے ہوئی ہے

☆..... ہم اللہ کے حروف ﴿۱۹﴾ ہیں، اور پختن پاک کے حروف بھی ﴿۱۹﴾ بنتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،  
﴿م۔ح۔م۔د﴾ ﴿ل۔ل۔ی﴾ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ﴾ ﴿ح۔س۔ن﴾ ﴿ح۔س۔ی۔ن﴾  
﴿۱۹﴾ حروف بنتے ہیں،

☆ اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (ایچہ) کی روشنی میں ﴿ 367 ﴾ ﴿ جلال ﴾ ﴿ محمد مصوبہ (۱۷) ﴾

☆ ہم ﴿ ب۔س۔م ﴾ کے اعداد ﴿ ۱۰۲ ﴾ زیر میں بنے ہیں،

☆ ایمان ﴿ ی۔م۔ل۔ن ﴾ کے اعداد ﴿ ۱۰۲ ﴾ زیر میں بنے ہیں،

☆ اور اسم مبارک امیر المومنین کے اعداد ہجرات ﴿ ی۔ن۔ا۔م۔ا۔م ﴾ میں ﴿ ۱۰۲ ﴾ بنے ہیں،

☆ اسلام ﴿ ا۔س۔ل۔ا۔م ﴾ کے اعداد زیر میں ﴿ ۱۳۲ ﴾ بنے ہیں،

☆ اور اسم مقدس محمد کے ہجرات بھی ﴿ ی۔م۔ا۔ی۔م۔ا۔ل۔ل ﴾ اعداد میں ﴿ ۱۳۲ ﴾ بنے ہیں،

اب ذہا بات کو آگے بڑھاتے ہیں کہ، اور اب ہم اسرار کو چھوڑتے ہوئے فقط ان ہستیوں کے زمرے کے حروف کو دیکھتے ہیں اور اس کے ہزدان کے ہجرات کو دیکھیں گیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا راز ہو گئے کہ جو اس کے اعداد میں ہو گئے،

☆ اسم مبارک رسول اکرم ﴿ م۔ح۔م۔د ﴾ چار حرفی ہے،

☆ اسم مبارک امیر المومنین ﴿ ع۔ل۔ی ﴾ تین حرفی ہے، ﴿ ۳۔۳۔۷ ﴾

☆ اسم مبارک حضرت فاطمہ ﴿ ف۔ط۔م۔ہ ﴾ پانچ حرفی ہے، ﴿ ۷۔۷۔۵۔۱۲ ﴾

☆ اسم مبارک امام حسن ﴿ ح۔س۔ن ﴾ تین حرفی ہے، ﴿ ۱۲۔۳۔۱۵ ﴾

☆ اسم مبارک امام حسین ﴿ ح۔س۔ی۔ن ﴾ چار حرفی ہے، ﴿ ۱۵۔۲۔۱۹ ﴾

☆ اسم مبارک امام زین العابدین ﴿ ع۔ل۔ی ﴾ تین حرفی ہے، ﴿ ۱۹۔۳۔۲۲ ﴾

☆ اسم مبارک امام محمد باقر ﴿ م۔ح۔م۔ب۔ا۔ق۔ر ﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿ ۲۲۔۸۔۳۰ ﴾

☆ اسم مبارک امام جعفر صادق ﴿ ج۔ع۔ف۔ر۔س۔ا۔د۔ق ﴾ آٹھ حرفی ہے،

﴿ ۳۰۔۸۔۳۸ ﴾

☆ اسم مبارک امام موسیٰ کاظم ﴿ م۔و۔س۔ی۔ک۔ظ۔م ﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿ ۳۸۔۸۔۴۶ ﴾

☆ اسم مبارک امام علی رضا ﴿ ع۔ل۔ی۔ر۔ض۔ا ﴾ چھ حرفی ہے، ﴿ ۴۶۔۶۔۵۲ ﴾

☆ اسم مقدس امیر المومنین زُمر دینات (ابجد) کی روشنی میں ﴿ 368 ﴾ ﴿ جلد اول ﴾ ﴿ محمد رضویہ (۱۷) ﴾

☆ اسم مبارک امام محمدؐ ﴿ م-ج-م-د-ت-ق-ی ﴾ سات حرفی ہے، ﴿ ۵۲-۷-۵۹ ﴾

☆ اسم مبارک امام علیؑ ﴿ ع-ل-ی-ن-ق-ی ﴾ چھ حرفی ہے، ﴿ ۶۵-۶-۵۹ ﴾

☆ اسم مبارک امام حسن عسکریؑ ﴿ ح-س-ن-ع-س-ک-ر-ی ﴾ آٹھ حرفی ہے،

﴿ ۷۵-۸-۷۳ ﴾

☆ اسم مبارک امام مہدیؑ ﴿ م-ج-م-د ﴾ چار حرفی ہے، ﴿ ۷۳-۳-۷۷ ﴾

﴿ حاصل جمع ----- ۱۲ ﴾

اب یہاں سے ہم ایک نگاہ ان مقدس ہستیوں کے حروف زُمر دینات پر دالتے ہیں،

☆ اس اللہ جل جلالہ کے حروف زُمر اور دینات میں ﴿ ا-ل-ف-ل-ا-م-ل-ا-م-ل-ا-م-ہ ﴾

گیارہ حرفی ہے،

☆ اسم رسول اکرمؐ کے حروف زُمر اور دینات میں ﴿ م-ی-م-ج-ا-م-ی-م-د-ا-ل ﴾

گیارہ حرفی ہے، ﴿ ۲۲-۱۱-۲۲ ﴾

☆ اسم مبارک امیر المومنین کے حروف زُمر اور دینات میں ﴿ ح-ی-ن-ل-ا-م-ی-ا ﴾ آٹھ

حرفی ہے، ﴿ ۲۲-۸-۳۰ ﴾

☆ اسم مبارک حضرت فاطمہؑ کے حروف زُمر اور دینات میں، ﴿ ف-ا-ط-ا-م-ی-م-ہ-ا ﴾ نو

حرفی ہے، ﴿ ۳۰-۹-۳۹ ﴾

☆ اسم مبارک امام حسنؑ کے حروف زُمر اور دینات میں، ﴿ ح-ا-س-ی-ن-ن-و-ن-ا ﴾ آٹھ

حرفی ہے، ﴿ ۳۹-۸-۴۷ ﴾

☆ اسم مبارک امام حسینؑ کے حروف زُمر اور دینات میں، ﴿ ح-ا-س-ی-ن-ی-ن-و-ن-ا ﴾

دس حرفی ہے، ﴿ ۴۷-۱۰-۵۷ ﴾

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ جنات﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿369﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھرمہ رضویہ﴾ (۱۷)

اللہ اور پختن پاک سمیت صحیح حروف بننے ہیں، ﴿۱۱-۸-۹-۱۰-۵۷﴾ حاصل ﴿۱۲﴾

حسین شریفین کے بغیر بھی، اللہ رب العزت، محمد، علی، فاطمہ، عظیم السلاۃ والسلام کے حروف کو اگر شمار

کیا جائے تو بھی وہی مبارک عدد سامنے آتے ہیں ﴿۱۱-۸-۹-۳۹﴾ حاصل صحیح ﴿۱۲﴾

☆ اللہ اور پختن پاک کے حروف میں سے سیدہ کے حروف کو اگر نکال دیا جائے تو بھی یہی مبارک عدد

حروف میں سامنے آتا ہے، ﴿۱۱-۸-۸-۱۰-۴۸﴾ حاصل صحیح ﴿۱۲﴾

☆ سیدہ کے ساتھ بھی بارہ حروف اور سیدہ کے بغیر بھی بارہ حروف ہی بننے ہیں،

سوال یہ کہ اس کی علت کیا ہے، اس کا سبب اصلی کیا ہے،

کیونکہ سیدہ اکیلی ہی پختن بھی ہے اور اکیلے ہی بارہ بھی ہے، اور اکیلے ہی چودہ بھی ہے،

☆ اس لیے کہ ﴿ف-ط-م-ہ﴾ حروف پانچ ہیں اور ﴿۱۳۵﴾ عدد ہیں، حاصل صحیح ﴿۹﴾ کہ جو

سیدہ کا عدد مخصوص ہے،

اور اگر اسی کو ذرہٴ جنات اور جنات باضافہ جمع ذرہٴ جو پھر بھی وہی اسرار کھلتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہے،

☆ ﴿ف-ط-م-ی-م-ہ-ا﴾ کہ جو نو حروف بننے ہیں،

تو اس کو اگر اس طرح سے دیکھا جائے تو بھی اسرار کھلتے ہیں، ﴿۵-۹-۱۲﴾ تو سب مل کے چودہ ہیں

اور یہاں پر اکیلی سیدہ چودہ بھی ہے اور پانچ بھی ہے،

☆ اب ایک جملہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیدہ کا ظاہر پختن، اور سیدہ کا باطن چودہ ہیں،

اللہ اکبر امیر المؤمنین ارشاد فرماتے ہیں، ظاہری الولایۃ والامامۃ، وباطنی غیب لا یدرک،

میرا ظاہر ولایت اور امامت ہے اور میرا باطن وہ غیب ہے کہ جس کو کوئی بھی درک نہیں کر سکتا،

مولانا کا ظاہر امامت اور ولایت کے ساتھ پختن پاک میں شامل اور سیدہ پختن میں بھی شامل ہے اور اس

کے علاوہ، اور اکیلی ظاہر امور میں پختن میں بھی شامل، اور باطن چودہ معصوم سیدہ سے ہیں،



﴿امام مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿370﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہر رضویہ (۱۷)﴾

### ﴿عصمت صغریٰ زینب کبریٰ﴾

☆ اب یہاں اگر ایک عظیم الشان کی عظیم الشان بیٹی کا اگر ذکر کیا جائے تو یقیناً انسانی ہو جائے گی،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام کائنات کی زینت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام جن و انس کی زینت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام افلاک و اجرام کی زینت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام جنت کی زینت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام جبریل کے پروں کی زینت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام میکائیل کی قوت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام اسرافیل کی شان و شوکت،

کون بیٹی کہ جس کا باپ کا نام عزرائیل کا قبض روح کے لیے اسم اعظم الہی،

یکتا صدف بحر امامت، کوکب چرخ ولایت،

دختر حیدر صفدر، گوہر دریائے عصمت و طہارت، ستارہ آسمان عفت،

نور نظر نبوت و ولایت، صدف دریائے خلافت و وصایت، مالکہ اسوۂ آسیہ،

بالتر از ربہ ہاجرہ، فخر مریم و سارہ، مالکہ سیرت خلیجہ، برایت زہراء،

مخلدہ در جہان، عقیلۃ القریش، ام المصائب، قرینۃ النوائب، عصمت صغریٰ،

ناموس کبریٰ، محبوبۃ المصطفیٰ، قرۃ العین المرتضیٰ، اخت الحسن المجتبیٰ

والحسینؑ، الشہید بکربلاء، بنت الزہرۃ الزہراء، زینت العظمیٰ،

روحی و ارواح العالمین فدایا،

ام علی امیر المومنین کائنات کی زینت بلکہ عرش فرش کبریٰ لوح و قلم ماری و مالایری کی زینت ہے، بلکہ

﴿امام مقدس امیر المومنین ذی جنات (عجری) کی روشنی میں﴾ ﴿371﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (ع)﴾

و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زینوا مجالسکم بذکر علی ابن ابی طالب لان ذکوة ذکری و ذکر اللہ و ذکر اللہ عبادة

فلو كان النساء بمثل هذی لفضلت النساء علی الرجال

فما التائب عیب للشعوس ولا التذکیر فخر للہلال

ہر جس کی کوئی نا کوئی زینت ہوتی ہے، گھروں کی زینت، اور تزئین کافی چیزوں سے کی جاتی ہے،

مثلاً اچھی ناظر لگائی جاتی ہیں، باغیچہ بنوایا جاتا ہے، قالین بچھائے جاتے ہیں،

قائوس لگائے جاتے ہیں، اور لائٹنگ وغیرہ بھی کی جاتی ہے، زینت کے لیے، جنت کے دروازے کی زینت، اسم علی ہے،

ہر انسان کے چہرے پر اللہ نے اسم علی کو لکھ دیا ہے،

یہی جو کائنات کی زینت عالم امکان کی زینت ہے، تو کیا کہنے اس بی بی کے کہ جو اپنے باپ کی زینت ہے، اسی کی زینت کا نام حضرت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

حضرت زہرا ام ایما ہیں، بی بی زینب زین ایما ہیں،

﴿زین اب﴾ اپنے باپ کی زینت، یا سایہ دار درخت، اور اس کے علاوہ بھی کافی معانی کا حامل ہے، کیسے زینت نا ہو کہ مولا علی اپنی زندگی میں شام کو فتح ناکر سکے لیکن کیا کہنے اس بی بی کے جس نے اپنے ایک غلبے سے شام کو فتح کر دیا،

ماتا ہے کہ جب بی بی شام سے جانے لگی تو اکثر گھروں سے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، شام کی فاتحہ باپ کی زینت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

اب یہاں ایک اور بی بی کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جس کو اسی بی بی کی بیٹی کہا جاتا ہے اور وہ کون ہے، بلکہ یوں کہ دوں تو زیادہ مناسب ہوگا کہ دو قاتلہ حیا اور عصمت اور عفت کے منہائے درجے پر قائم تھیں،

﴿امام مقدس امیر المومنین زین الدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿372﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اور انھی دو قاطبہ کی بیٹی کا نام زینب ہے،

☆ یہ وہ بی بی ہے کہ جنام کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے اور قطوں کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے، کون بی بی حدیث کساء کے لیے ملتا ہے کہ بی بی ام سلمہؓ نے ارشاد فرمایا کہ یا رسول اللہ گیا میں بھی اندر آ سکتی ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا، کہ تو خیر پہ ہے،

لیکن کسی جگہ نہیں ملتا کہ شہزادی دو عالم عصمت منبری حضرت زینبؓ نے آنے کی خواہش ظاہر کی ہو، جس گھر میں سب کساء کے نیچے اسی گھر میں علیؑ کی بیٹی بھی موجود ہے، لیکن آپ نے اندر آنے کی خواہش ظاہر نہ کی، کیوں اس لیے کہ شائد بی بی یہ بتانا چاہتی ہیں،

کہ اے لوگوں اے عربی اور اے فرشی، سب جان لو سب سمجھ لو سب یقین کر لو، یہ پانچ مل کے پنجتن ہیں میں اکیلی پنجتن ہوں، کیوں شائد اس لیے کہ بی بی کا نام بھی نام پنجتن کا آئینہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زین العابدین﴾ (انجیر) کی روشنی میں ﴿373﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رسوہ (۷۱)﴾

### ﴿اسرار اسم مقدس بی بی زہرا سلام اللہ علیہا﴾

بی بی کے نام میں دو اقوال ہیں پہلا قول یہ ہے کہ ﴿بی بی کے نام میں چار حرف آتے ہیں﴾ اور دوسرا قول یہ ہے کہ اس ﴿بی بی کے نام میں پانچ حرف آتے ہیں﴾ اور یہ زیادہ اقویٰ قول ہے، اس قول کو نورالدین جزائری نے بھی اپنی کتاب میں خاصائص الثمینیہ میں نقل کیا ہے،  
☆ ذمہ میں پہلے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف اس طرح سے ہیں، ﴿ز۔ی۔ن۔ب﴾ ایسے بھی پختن کا عکس ہے،

☆ بیانات میں پہلے قول کے مطابق اس عظیم بی بی کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں ﴿ز۔ی۔ن۔ب۔ا﴾

اپنی ماں زہرا کی طرح اس بی بی کے حروف بھی (۹) ہیں، ۹۔۳۔۱۳ بنتے ہیں ایک پھر پردہ غیب میں، نام کے لحاظ سے یہ بی بی پختن ہے،

پہلے قول کے مطابق اس بی بی کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔نبت ہے جناب زہرا کی طرف﴾

﴿ی۔نبت ہے اپنے باپ علی کی طرف﴾

﴿ن۔نبت ہے اپنے بھائی حسین شریفین کی طرف﴾

﴿ب۔نبت ہے، پنے نانا نبی رسول خدا کی طرف﴾

☆ ذمہ میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿ز۔ی۔ن۔ب﴾ اس قول کے مطابق بھی پختن کا عکس ہے، اس بی بی کا نام

☆ ذمہ اور بیانات میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿ز۔ی۔ن۔ب۔ا۔ل۔ف۔ب۔ا﴾ ﴿۱۲﴾ حروف بنتے ہیں،

﴿امیر المؤمنین زین العابدین﴾ (ایجو) کی روشنی میں ﴿374﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ﴾ (۷۷)

میں اور اگر اس بی بی کے نام نقطہ و حركات میں دیکھا جائے تو کچھ ایسی صورت حال سامنے آتی ہے،

﴿ا۔ا۔و۔ن۔ل۔ف۔ا۔﴾ ﴿۷﴾ حروف بنتے ہیں،

﴿۷۔۵۔۱۲﴾ ہو جاتے ہیں، تو اس طرح سے بھی بارہ کا مظہر ہے، پہلے قول کے مطابق ﴿۱۳﴾ کا

مظہر ہے، اور دوسرے قول کے مطابق ﴿۱۲﴾ کا مظہر ہے،

یہ دو بی بی ہے کہ ﴿۵۔۱۲۔۱۳﴾ میں اس بی بی کا نام گردش کر رہا ہے، اور اس ﴿۵﴾ حرفی نام کی

توضیح کچھ اس طرح سے دی گئی ہے، کہ جو قابل صد داد و تحسین ہے،

دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔نسبت ہے جناب زہرا کی طرف﴾

﴿ی۔نسبت ہے اپنے بھائی سید اشعد احسن کی طرف﴾

﴿ن۔نسبت ہے اپنے بھائی حسن مجتبیٰ کی طرف﴾

﴿الف۔نسبت ہے اپنے نانا احمد مصطفیٰ کی طرف﴾

﴿ب۔نسبت ہے، اپنے پدر بزرگوار موسیٰ رسول خدا کی طرف﴾

تو اس لحاظ سے بھی پنجتن ہے، اس لحاظ سے بھی پنجتن ہے، ہر رخ سے عیاں عکس پنجتن نظر آتی،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، نام کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، بلکہ یوں کہہ دوں کہ مظہر کبریا بھی ہے،

﴿اللہ جل جلالہ کے نام پر کوئی نقطہ نہیں ہے﴾

﴿محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر کوئی نقطہ نہیں ہے﴾،

﴿امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پر کہ جب کا نقطہ ہیں کوئی نقطہ نہیں ہے﴾،

﴿بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے نام پر ایک نقطہ ہے﴾

﴿امام مقدس امیر المؤمنین زکریاؑ کی روایت (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿375﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجددِ رسوب (۷۱)﴾

﴿امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پر ایک نقطہ ہے﴾

﴿سید الشہداء امام حسین مظلوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پر تین نقطے ہیں﴾

﴿اور محمد شہزادی زینب سلام اللہ علیہا کے نام نامی اسم گرامی میں پانچ نقطے ہیں﴾

پنجتن پاک اور اللہ سمیت ان چھ ناموں پر (۵) نقطے ہیں، بلکہ یوں کہ دوں کہ پنجتن میں پانچ نقطے، اور

اکیلی شہزادی زینب کبریٰ کے نام پر پانچ نقطے ہیں، نام میں بھی پنجتن اور نقطوں میں بھی پنجتن،

جو ہر لحاظ سے پنجتن کی عکاس اور مظہر نظر آئے اس کو زینب کبریٰ کہا جاتا ہے، پنجتن میں سے ہر ایک

نیا بت کی اس عظیم بی بی نے کی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿376﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

### ﴿بسم اللہ کے متعلق ایک بہت ہی اہم تحقیق﴾

☆ میں اس اہم ترین تحقیق کو نصیر مجید البیان کے صفحہ نمبر (۲۳۳) سے نقل کر رہا ہوں کہ جس کو ہمارے عزیز ترین جن کا ابھی حال ہی میں انتقال ہوا ہے، قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی فی مبارکپوری بتاریخ (۲۰۰۹-۱۲-۰۱) عید الاضحیٰ اور عید قربان کے درمیان داغ مفارقت دے کر چلے گئے، میں ان کے علو درجات کی دعا کرتا ہوں اور آپ کے فرزند مولانا نصیر مبارکپوری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کی توفیقات خداوند تعالیٰ سے محال خواستار ہوں،

○..... ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اعداد (۷۸۶) بنتے ہیں، اور اگر اس کو غور سے دیکھیں، تو آپ کے سامنے بڑی عجیب و غریب قسم کی حقیقت آجائگی ۷۸۶ کو الگ الگ کر کے اگر دیکھا جائے، ﴿۷-۸-۶﴾ کو کیا کے عناصر سے منسلک کر دیا جائے،

☆..... ۷- اٹمی نمبر ہے، (carbon) کا،

☆..... اور ۷- اٹمی نمبر ہے، (nitrogen) کا،

☆..... اور ۸- اٹمی نمبر ہے (oxygen) کا،

اگر ہم ان تین عناصر کو کسی بھی جانور سے نکال دیں، تو وہ مردہ ہو جائے گا، چاہے وہ کوئی (virus) ہی کیوں نہ ہو،

☆..... اب (۷۸۶) کے اعداد کو اگر جمع کریں، تو (۲۱) آتا ہے، کہ جو کہ ایک مرکب ہندسہ ہے، (۷۸۶) کی طرح (۲۱) کو بھی الگ الگ کر کے پڑھیں، تو آپ کو (۲۱) نظر آئے گا پڑھا جائیگا،

☆..... ۱- اٹمی نمبر ہے، (hydrogen) کا،

☆..... ۲- اٹمی نمبر ہے، (helium) کا،

اگر ہم ان دونوں عناصر کو سورج سے نکال دیں تو زمین ایک موت اور تاریکی کھڑی بن کے

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (انجیل) کی روشنی میں ﴿377﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (۱۷)﴾

سامنے آجائے گی اور (hydrogen) کو پانی یعنی (H<sub>2</sub>O) سے علیحدہ کر دیا جائے تو بھی جیتا ناممکن ہے،

☆ اب ایکس کے ۱۔ اور ۲۔ کو جمع کیا جائے تو (۳) آتا ہے، یہ کوئی مرکب ہندسہ نہیں ہے، بلکہ آزاد عدد ہے، غرض یہ کہ پہلے (۵) عناصر آئے، مرکب کی شکل میں اب (۳) موجود ہے، غیر مرکب اکیلا،

☆ تین ایٹمی نمبر ہے لیٹیم (lithium) کا کہ جو کہ سب سے ہلکی دھات ہے، قدیم یونان میں حکما اپنے مریضوں کو مشورہ دیا کرتے تھے، کہ شفا بخش کنوؤں (HEALING WELLS) سے جا کر غسل کرو، اور ان کا ہی پانی ایک خاص مقدار میں پیا کرو مریض ایسا کرنے سے شفا یاب ہو جاتا تھا، جب بیسویں صدی میں ان کنوؤں کا تجربہ گاہ میں تجزیہ کیا گیا تو اس میں (۱) کی مقدار سب سے زیادہ پائی گئی،

☆ اور ایلو پیتھک طریقہ علاج (therapeutic effect of lithium) میں

(injection of lithium carbonate mood controlling) لیٹیم

مستعمل ہے اس سے ثابت ہوا کہ تا صرف ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ انسان کی زندگی کے لیے خیر و برکت کا سبب ہے بلکہ زندگی اور باطنی حیات (ORGANIC LIFE) کے لیے بھی اہم ہے

☆ دوسری چیز قرآن مجید میں سورت حدید موجود ہے، حدید (ح۔ د۔ ی۔ د) (۸۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲) (۲۶)

عجیب اتفاق ہے، حدید یعنی (iron of ferrum) کا ایٹمی نمبر (۲۶) ہے،

(periodic table of elements) کو پڑھیے، اس طرح اگر ہم قرآن کے آیات کے

حروف کو ان کی عددی حیثیت کے مطابق زیر غور لائیں، تو کوئی تعجب نہیں، کہ کیا اور دوسرے علوم میں

ایک انقلاب آسکتا ہے،



﴿ام احمد بن امیر المؤمنین زکریا صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں﴾ ﴿378﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

### ﴿بسم اللہ کے اعجازی اعداد﴾

☆ بسم اللہ کے اعداد (۱۹) پر قابل تقسیم ہیں،

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں (۱۹) حروف ہیں،

☆ اگر ہم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو بائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہوئیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

☆ مثلاً ذیل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بائیں جانب سے لکھا گیا ہے، اس کے حروف کو بائیں جانب سے ہی شمار کریں تو (بسم) میں تین حروف ہیں،

اب ہم ان حروف کو بائیں جانب سے شمار کر کے عدد میں لکھتے ہیں، اور بائیں سے عدد شمار کریں تو تین کا تیرہ ہو جائے گا، اور چار کا چوبیس اور چھ کا چھتیس، اور چھ کا چھیالیس ہو جائے گا،

| الرحیم | الرحمن | اللہ | بسم |
|--------|--------|------|-----|
| ۳۶     | ۳۶     | ۲۳   | ۱۳  |

مندرجہ بالا نقشے میں آپ نے دیکھا ہے کہ ہم نے پہلے تین چار اور چھ لکھے ہیں، اس کے بعد جب ہم نے اسے شمار کیا تو ایک دو تین اور چار لکھے، تو یہ عدد حاصل ہوا،

﴿۱۳۲۳۶۳۶۳۶﴾ یہ عدد (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،

☆ اگر ہم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو دائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو دائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہوئیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |
|-----|------|--------|--------|
| ۱۳  | ۲۳   | ۳۶     | ۳۶     |

تو تیرہ، چوبیس، چھتیس، چھیالیس، ﴿۳۶۳۶۳۶۳۶﴾ بنتے ہیں، کہ جو (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،

﴿ام مقدس امیر المومنین زکریاؑ﴾ (ابجد) کی روشنی میں ﴿379﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر نمبر (۱۷)﴾

☆ جیسا کہ معلوم ہے کہ میں چار کلمے ہیں، اور (۱۹) حروف ہیں، اور ابجد کے لحاظ سے (۷۸۶) ہیں، اگر ان حروف کو ترتیب وار قرار دیا جائے، تو بنتے ہیں،

| کلمہ | حروف | عدد |
|------|------|-----|
| ۴    | ۱۹   | ۷۸۶ |

حاصل عدد بنتے ہیں ﴿۷۸۶۳۱۹﴾ یہ بھی (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،

قرآن مجید کی پہلی آیت (۱۹) حروف پہ مشتمل ہے، اور اس کے کلمات بالترتیب کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿بسم میں تین حروف﴾ ﴿اللہ میں چار حروف﴾ ﴿الرحمن میں ۶ حروف﴾ ﴿الرحیم میں بھی ۶ حروف ہیں﴾

| الرحیم | الرحمن | اللہ | بسم کے حروف | کل حروف | آیت نمبر |
|--------|--------|------|-------------|---------|----------|
| ۶      | ۶      | ۴    | ۱۹          | ۱       |          |

﴿۱۱۹۳۳۶۶﴾ اگر ان اعداد کو اس طرح بھی لکھا جائے تو بھی یہ اعداد (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،

یہ اعجاز تقسیم اس حقیقت کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ اللہ کی نازل کردہ الہامی و اعجازی کتاب ہے مولا علی علیہ السلام نے قیصر روم کے خط کے جواب میں لکھا کہ (انوار مقدسات؛ سید حسین خاکی) سوال یہ تھا کہ ہم نے انجیل میں پڑھا ہے کہ آخری نبی پر کتاب نازل ہوگی کہ اس میں ۱۱۳ سورتیں ہوگی، اور ان میں ایک سورت وہ ہے، جو اس کو پڑھ لے اس کی حاجت روا ہوگی، کہا کہ وہ میرے لیے لکھ کر بھیجیں۔

جب حاکم وقت جواب نادے سکا تو ارجاع الی امیر المومنین علیہ السلام ہوا، تو سرکار نے جواب دیا کہ: کہ وہ سورت حمد ہے۔

پھر آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو آسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ۱۰۴ ہیں۔

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زکریا و یحییٰ﴾ (ایچ) کی روشنی میں ﴿380﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکرمہ رضویہ﴾ (۱۷)

چار رسولوں پے نازل ہوئی تو رات زبور انجیل اور قرآن قرآن ان سب سے بزرگتر ہے بہتر ہے۔

موسیٰ کی تو رات کے ہزار سورتیں تھیں اور ہر سورت میں ہزار آیات موجود ہیں۔

انجیل میں ۱۰۸۰ سورتیں ہیں۔ وہ جو اللہ نے تمام انبیاء کے لیے بھیجا ہے،

وہ سب کا سب رسول اللہ کے لیے قرار دیا ہے۔ پس جو قرآن کو پڑھے وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے تمام

آسمانی کتابوں کی قرائت کر لی ہو۔

قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ اور کوئی بھی سورت سورۃ الحمد سے بالاتر نہیں ہے۔

جو کچھ بھی تمام آسمانی کتابوں میں ہے پورے قرآن میں ہے وہ سورۃ حمد میں ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ سورۃ حمد کی ۷ آیات ۲۵ کلمات ۱۴۴ حرف ہیں۔ اور اس نام ہیں۔

(۱) حمد

(۲) فاتحہ الکتاب

(۳) ام الکتاب

(۴) صلوات

(۵) فرقان العظیم

(۶) ام الفرقان

(۷) الوافیہ

(۸) کافیہ

(۹) وافیہ

(۱۰) شانیدہ سبع مثانی؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید وجہات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿381﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شکھ رضویہ (۱۷)﴾

کے ۱۹ حروف ہیں کہ جو گھنٹہ کے زبانیہ (۱۹) ہیں ان سے سب امان ہیں۔

الحمد۔۔۔ میں پانچ حرف ہیں جو پانچ نمازوں کی طرف اشارہ ہے۔

یعنی دوسرے لغتوں پانچ نمازوں کا ثواب اس میں پوشیدہ ہے۔

لله۔۔۔ کے تین حرف ہیں نماز کے اوقات ۵۔۳ میں جمع کریں۔

الحمد لله۔۔۔ ۸ حروف جنت کے بھی ۸ دروازے ہیں۔

رب العالمین۔۔۔ کے ۱۰ حروف ہیں  $۱۰ = ۸ + ۲$  خداوند اٹھارہ ہزار حسنہ پڑھنے والے کے نام

لکھ دیتا ہے اور اٹھارہ ہزار سینات کو کھوکھو کر دیتا ہے اور عالم بھی ۱۸ ہزار ہیں۔

الرحمن۔۔۔ کے حروف ۶ ہیں  $۶ = ۱۸ + ۲۴$  خداوند نے دن رات میں گھنٹے ساعات بھی ۲۴

قرار دی ہیں۔

جو الرحمن کہے اللہ اسکے نام ۲۴ گھنٹوں میں ہونے والوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

الرحیم۔۔۔ کے حروف بھی ۶ ہیں جمع کریں تو  $۶ + ۲۴ = ۳۰$  جو حروف بنتے ہیں۔

حق تعالیٰ نے پل مراہ کی درازی کو ۳۰ ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے۔ اور الرحیم ہے پس مومنین کیلئے

آرام سے گزر جائیگے۔

مالک يوم الدين۔۔۔ کے ۱۲ حروف ہیں  $۱۲ = ۳۰ + ۱۲$  حروف ہوتے ہیں کہ عیسیٰ کے وہی بھی ۳۲

ہیں جو ان کو ادا کرے اللہ کو ثواب خدمت گزاران اوصیا عیسیٰ عطا کرے گا۔

ایاک نعبد:۔۔۔ حروف ۸ ہیں  $۸ = ۲۴ + ۵۰$  اللہ نے قیامت کے دن کو ۵۰ ہزار سال کے برابر قرار

دیا ہے۔

جو ان پچاس حروف کو زبان پر جاری کرے قیامت کے ۵۰ ہزار سال کے دن امان میں ہوگا۔

وایاک نستعین۔۔۔ کے ۱۱ حروف ہیں ۱۱ کو ۵۰ کے ساتھ جمع کر دیا بنتے ہیں۔

﴿اسمِ مقدس امیر المومنین ذرہٴ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿382﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رسوبیہ (۷۷)﴾

اور اللہ نے ۶۱ عظیم دریاؤں کو خلق فرمایا ہے۔ پس جو بھی ان ۶۱ حروف کو زبان پے جاری کرے اللہ اسکے لیے ۶۱ دریا اور جو جو ان موجود ہے نکل اس کے نام اعمال میں لکھ دے گا اور اسکے گناہوں کو کفر مادمے گا اھدفا۔۔۔ پانچ حروف الصراط المستقیم ۱۴ حروف ۱۹+۶۱=۸۰ حروف ہیں۔

صموت اور شراب کے ۸۰ تازیانہ ہیں۔ یہ جو انسان قدم قدم پے گناہ کرتا ہے اللہ ان کا مواخذہ کرے گا صراط الذین انعمت علیہم۔۔۔ کے ۱۹ حروف ہیں کہ ۹۹ بنتے ہیں؛ ۸۰+۱۹=۹۹ ہیں۔ اللہ کے اسماء حسنی ۹۹ ہیں۔ جو تا صراط الذین انعمت علیہم تک کہہ دیا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے ۱۹۹ اسماء کو رد کیا اور اس کا ثواب اسکے نام اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

غیر المنصوب علیہم۔۔۔ ۱۵ حروف ہیں جمع کریں ۹۹+۱۵=۱۱۴ بنتے ہیں۔ قرآن کریم کی سورتیں بھی ۱۱۴ ہیں۔ خدا اس کو ختم قرآن کا ثواب عطا کرتا ہے بعض جگہ ۲۲ ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

ولا الضالین۔۔۔ ۱۰ حروف بنتے ہیں۔ دس کو ۱۱۴ سے جمع کریں ۱۲۴ بنتا ہے ۱۲۴ حروف ہیں؛ اللہ نے پیغمبر بھی الاکھ چوبیس ہزار خلق فرمائے گویا وہ ایسا ہے کہ اس نے ان تمام کی نیوتوں کا اقرار کیا اور ان سب اقرار کا ثواب اس کو دیا جاتا ہے۔ گویا اس نے ان سب کے ساتھ نماز پڑھی ہو روزہ رکھا ہو۔ جہاد کیا ہو قیامت میں بھی ان کے ساتھ ہوگا۔

سرکار کے جواب جب قیصر کے لیے ارسال ہوئے تو ایمان لے آیا اور تصدیق کی۔ پورے قرآن میں اسم مبارک اللہ (۲۸۰۷) مرتبہ آیا ہے۔ اللہ کا یہ نام اتنا زبان زدِ خواص و عام مومن شرک کافر منافق سب جانتے ہیں کہ اللہ ایک ذات کا نام ہے۔ میرے حبیب اگر ان سے سوال کرو گس نے خلق کیا ہے۔ ولئن سئلتم من خلقهم لیقولن الله۔

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین ذیہدین﴾ (ایجد) کی روشنی میں ﴿383﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسولہ (صا)﴾

اللہ نے ہر چیز کو چمپا کے رکھا ہے دعاؤں کی قبولیت کو بھی چمپا کے رکھا ہے اور باب لطائف نیکیا ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے اس لیے کہ توحید کی اساس بسم اللہ کے اوپر ہے کافر اس اسم کے ذریعے مسلمان اور پاک ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی کافر لا الہ الا اللہ کی جگہ لا الہ الا الرحمن کہے پاک نہیں ہوگا اللہ کا نام زبان پر آنا واجب و لازمی ہے۔

یہی اللہ کا نام کی بجائے رحمان کہہ دیں (ذبیحہ) (ذبح) حرام ہے۔

اللہ ذاکروں کا مقام بیان فرما رہا ہے کہ کون لوگ

الذین یدکرون اللہ قیاما و قعودا ابتداء ذکر اللہ سے اختتام اسم اللہ پہ۔

لا الہ الا اللہ کہا معلوم نہیں مانا کہ نہیں مانا،

لیکن جب محمد رسول اللہ کہا تو ثابت ہو گیا، لا الہ الا اللہ کو ماننے والا ہے،

محمد رسول اللہ کہا لیکن خاتمیت کی مہر نہیں لگی، جب علی ولی اللہ زبان پر

جاری ہوا خاتمیت کی سند مل گئی، اقرار بہ رسالت بھی ہو گیا،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ حیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿384﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر ضویہ (۱۷)﴾

## ﴿اسم 5 کے راز﴾

ظاہر اسم اللہ ال ل ھ چار حروف ہیں لیکن اس اسم مقدس میں تلفظ کے اعتبار سے ۵ حرف ہیں۔  
 زیر (۵) حرفی ہے بیات میں ۱۱ حرفی ایک حرف چمپا ہوا ہے فی مکنون السر ہے۔  
 بہر حال (۵) حرفی ہے نام مبارک اللہ اور اس پانچ کے عدد میں بڑی خاصیت پائی جاتی ہیں۔  
 بلاغت اور قنات پر دلالت کرتا ہے۔ اسی لیے اس کو دایر کہا جاتا ہے۔ اور اسی لیے جتنا بھی ۵ اسکو ۵ سے ضرب کریں حاصل پانچ ہے۔

(۵) کو (۵) سے ضرب دیں (۲۵)

پھر پانچ پھر پانچ سے ضرب دیں (۱۲۵)۔

پھر پانچ سے ضرب دیں (۶۲۵) الی آخرہ۔

اصول دین کی بنا (۵) پر ہے۔

نماز کے لیے پانچ اوقات معین ہوتے ہیں۔

احکام شرعی بھی پانچ پر مشتمل ہیں۔

فرض - سنت - حرام - مکروہ - مباح

روزہ سال میں پانچ دن حرام ہیں۔ عیدین - وایام تشریق -

اکثر اہل نظر نے کہا ہے کہ اگر کوئی فکر کے ساتھ دیکھے فکر کریں ہر آئینہ اسکے اوپر مشعور ہو جائیگا کہ بنائی

کلیات ممکنات (۵) ہے۔

عقل - نفس - ہیولی - صورت - جسم -

امات اجناس عالیہ بھی (۵) ہیں۔

کیف - وکم - فصل - انفصال - وسبت -

﴿اسم مقدس باہر المومنین نے دہنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿385﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

انسان کے جو احسن الخلق کا نظارہ دریا ہے (۵) پر اس کی خلقت کا عکس ہے۔

سر۔ دو ہاتھ۔ دو پاؤں۔

ان کے اطراف میں بھی پانچ جلوہ گر ہیں۔

دونوں ہاتھوں میں پانچ پانچ انگلیاں، اشارہ ہے کھاؤ گے پیو گے ان پانچ کے ذریعے۔

دونوں پاؤں میں پانچ پانچ انگلیاں قرار دی اشارہ ہے کہ جہاں بھی چلو گے سیر کرو گے رزق کیلئے جاؤ گے تو (۵) کے ذریعے،

اب رہ گیا سر کے جو اوپر کی طرف قرار پا چکا ہے۔ بلو منزل میں قرار یافتہ ہے۔ (۵) حسوں کا حامل ہے۔

سمع۔ بصر۔ شہ۔ ذوق۔ لمس۔

باطن کی بھی (۵) حس موجود ہیں۔

خیال۔ و متفکر۔ واہمہ۔ حافظہ۔ حس مشترک۔

انبیاء میں اشرف ترین انبیا (۵) ہیں کہ جو صاحبان شریعت ہیں؛

نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

جب مباحلہ کا وقت آیا تو نبی اکرمؐ بھی (۵) کو لے کر گئے۔

چادر کے نیچے حدیث کساء میں بھی (۵) اکٹھا ہوئے۔

اللہ کے پانچ حرفوں میں سے ایک عجیب و غریب اسرار کا خزانہ موجود ہے۔

دو الف ہیں ایک مکتوب ہے ظاہر ہے۔ ایک لفظ ہے باطن ہے مخفی ہے عتاب ہے پوشیدہ ہے کھوم ہے۔

دو لام ہیں ایک ساکن ہے اور ایک متحرک ہے۔

اور ایک حا ہے۔ جو جمعیت کے اسرار کا مالک ہے،

الف ظاہر عبارت ہے کہ واحدیت مرتباً اعتبار وحدت کے ساتھ ہے بشرط شہی اور اس کے ساتھ ظہور



﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ حیات (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿386﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

ذات ہے۔

الف مخفی احدیت کی طرف اشارہ ہے۔ بہ شرط لاشی۔

دولام لام ساکن اشارہ ہے۔ عالم ملک کی طرف یعنی عالم فصاحت کی طرف۔ عالم اجسام کی طرف عالم غلق کی طرف اور اسکا ساکن ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ملک میں اس کے کوئی تعریف کر سکتا ہی نہیں جب تک اللہ اذن عطا کرے لام حرکت میں آ سکتا ہی نہیں اسکی مرضی کے بغیر۔

لام متحرک عبادت اور اشارہ ہیں عالم ملکوت کی طرف عالم الغیب کی طرف عالم ارواح عالم امر کی طرف کہ حس احساس اس جگہ تک جا سکتا ہی نہیں۔

اور حرکت دلالت ہے اس بات کی طرف ملک اسکے قبضہ قدرت میں ہے۔

حرف حا صویت پے دلالت کرتا ہے اور ان تمام حروف سے مافوق ہے اور غیب ہویت کی طرف اشارہ رکھتا ہے۔

اسم اللہ میں اصل حا ہے۔ جو غیب کا کنایہ ہے کہ اس کی ذات و صویت غیر متعین ہے۔ حا غیب کنایہ ہے۔ ہ پے لام ملک آیا اس کا تخصّص خصوصیت خاصیت زیادہ ہوئی۔

اللہ اسم ذات اسم حا ہے حرف حا ہے۔]

رحمان بوا رحم کرنے والا۔ بڑی رحمتیں کرنے والا۔ رحیم ہمیشہ رحم کرنے والا۔ رحمان رحمت ظاہریہ۔

رحیم رحمت باطنیہ۔

کہا گیا ہے کہ اللہ کے ۳۰۰ نام ہیں

ہزار نام ملائکہ مقربین کے لیے ہیں۔

ہزار نام انبیاء مرسلین کے لیے ہیں۔

۹۹۹ نام ہم لوگوں کے لیے ہیں ایک نام پردہ غیب میں کھول ساری میں ہے مخزون ہے۔

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زید وینات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿387﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رسول (ع)﴾

تین سو نام توریت میں بیان ہوئے۔

تین سو نام زیور میں بیان ہوئے۔

تین سو نام انجیل میں بیان ہوئے۔

۹۹ نام قرآن میں بیان ہوئے۔

اللہ نے اس امت پر اتنا کرم کیا کہ تین ایسے نام سطا کر دیئے کہ جن میں اللہ کے ہزار نام آگئے۔ تین

ہزار نام ہم اللہ کے تین نام ہر نام اللہ کے ہزار ناموں کا مرکز بن گیا۔

پس گویا جو تین نام بڑھ لے وہ شخص ایسا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے تین ہزار نام کا ورد کر لیا ہو،

نام اور اسماء حسنی ۹۹۔

۱۳۳ اسماء اللہ کی الوہیت کے متعلق اللہ کے اسم میں پوشیدہ۔

۱۳۳ اسماء اللہ رحمت ذاتیہ رحمانیت کے اندر پوشیدہ۔

۱۳۳ اسماء اللہ رحیمیت میں رحیمیت و جوبیہ میں پوشیدہ۔

پس ان اسماء کو لانے کا مقصد یہ ہے الوہیت دنیا و آخرت سب اگر بھلائی چاہتے ہو تو ان اسماء کا ورد کرتے رہیں،

اللہ اکبر بحر الحقائق میں مندرج ہے کہ۔

اللہ کا اسم جلالیہ ہے۔ اور دلالت جبروت کا مرتب عظمت ہے کرتا ہے۔

رحیم اسم جمالیہ ہے، کہ فقط فقط دلالت لطف محض کر دگا رہے کرتا ہے۔ رحمن۔

رحمن دایہ دار ہے ان دونوں کے درمیان،

لطف و قہر کے درمیان،

وسیلہ جلال و جمال کے درمیان برزخ۔

﴿اسمِ قدسِ امیر المومنین زید حیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿388﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعر نمبر (۱۷)﴾

لفظ اللہ سے محبت ظاہر ہے۔

لفظ رحیم سے انسیت محبت ظاہر ہے۔

تقر و لطف ایک دوسرے کے ضد ہیں۔ ضروری تھا کہ ان دونوں کے درمیان ایک واسطہ ذریعہ ہو،  
جو ان دونوں کو ملتا ہے اور وہ لفظ واسم رحمان ہے۔ کہ جو غفر من الغفر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہدینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿389﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رمزیہ (۷۷)﴾

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس عظیم آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بینات کو کمرات کے بغیر دیکھا جائے تو اس میں اسم امیر المومنین علیہ السلام کا تصور ہوتا ہے، سرکار ارشاد فرماتے ہیں، کہ تمام علم آسمانی کتابوں میں اور تمام آسمانی کتابوں کا علم قرآن میں اور قرآن سورۃ الحمد میں، اور سورۃ الحمد بسم اللہ میں اور بسم اللہ میں اور ب قطفے میں، اور پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، میں وہ نقطہ ہوں جو ب کے نیچے ہے،

ابتدا ہے اللہ تعالیٰ کہ اسم مقدس کے ساتھ کعبت بالقلم مدد چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کہ اسم مقدس کے ذریعے، تو مدد بھی اللہ کے اسم مقدس سے ہی مانگی جاتی ہے جس طرح اللہ کے اور بھی نام ہیں وہاں اللہ کا ایک نام علی بھی ہے، وہ عرش پہ علی ہے، اور یہ عرش پہ علی ہیں،

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ابجد اور بینات کی روشنی میں﴾

| ﴿کل بینات آیت﴾ | ا | ی | ن | ی | م | ل | ف | ا   |
|----------------|---|---|---|---|---|---|---|-----|
|                | م | ا | م | ا | ل | ف | ا | م   |
|                | ا | ا | ی | م | و | ن | ل | ف   |
|                | ا | م | ا | ا | ا | ی | م | --- |

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اضافی بینات کے بغیر﴾

| ﴿غیر گمراری بینات﴾ | ا | ی  | ن  | م  | ل  | ف  | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|--------------------|---|----|----|----|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾            | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ﴿۲۱۷﴾      |

اس آیت کے ذمہ کے حاصل جمع ۲۱۷ بنتے ہیں،

﴿اسم مقدس علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا وصیائت (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿390﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿محمد رسولہ (ص۷۷)﴾

| ﴿مطلق بن ابی طالب﴾ | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا  |
|--------------------|----|----|----|---|----|----|
| ﴿اعداد﴾            | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱۰ |
| ﴿مطلق بن ابی طالب﴾ | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب  |
| ﴿اعداد﴾            | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲  |

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ ﴿انجیل﴾ ﴿روشنی میں﴾ ﴿391﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریا و یحییٰ کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مکھڑاؤل﴾

﴿سردوم﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اور بختن پاک علیہم السلام﴾

اس عظیم آیت کے زُمر پہ اگر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کے سامنے جو عدد منکشف ہوتے ہیں، وہ عدد ہیں، ﴿۷۸۶﴾ کہ جو ہر شخص ان کی افادیت سے واقفیت رکھتا ہے، بسم اللہ ابجد کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد

| ﴿زُمر آیت﴾ | ب | س  | م   | ا | ل  | ل  | ن  |
|------------|---|----|-----|---|----|----|----|
| ﴿اعداد﴾    | ۲ | ۶۰ | ۴۰  | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ |
| ﴿زُمر آیت﴾ | ۱ | ل  | ر   | ح | م  | ن  |    |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۳۰ | ۴۰۰ | ۸ | ۴۰ | ۵۰ |    |
| ﴿زُمر آیت﴾ | ۱ | ل  | ر   | ح | ی  | م  |    |
| ﴿اعداد﴾    | ۱ | ۳۰ | ۴۰۰ | ۸ | ۱۰ | ۴۰ |    |

﴿ابجد میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد ۷۸۶، ہیں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿392﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

قرآن کریم کی اس آیت کے اعداد کو کون نہیں جان جاتا، ہر مذہب والا ہر فرقے والا ان اعداد کو جانتا ہے، ان کی اقدایت سے واقف ہے، حروف کے لحاظ سے بھی یہ آیت بختن کا جلوہ ظاہر کرتی ہے اور، اعداد کے لحاظ سے بھی یہ آیت بختن کا جلوہ لیے ہوئے ہے،

﴿رب العالمین اور بختن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴾

﴿اللہ جل جلالہ کے اعداد﴾

|         |   |    |    |   |            |
|---------|---|----|----|---|------------|
| ﴿اللہ﴾  | ا | ل  | ل  | و | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۶۶﴾       |

﴿اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد﴾

|          |    |    |   |    |    |            |
|----------|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿مصطفیٰ﴾ | م  | س  | ط | ف  | ی  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾  | ۴۰ | ۹۰ | ۹ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۹﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعداد﴾

|         |    |    |    |            |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی  | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴾

|         |    |   |   |    |   |            |
|---------|----|---|---|----|---|------------|
| ﴿فاطمہ﴾ | ف  | ا | ط | م  | و | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۳۵﴾      |

﴿اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

|       |   |   |   |            |
|-------|---|---|---|------------|
| ﴿حسن﴾ | ح | س | ن | ﴿ماصل جمع﴾ |
|-------|---|---|---|------------|

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿393﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مجلد دوم (۷۷)﴾

|  |   |    |    |       |
|--|---|----|----|-------|
| ﴿اعداد﴾                                  | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۸﴾ |
| ﴿اسم مقدس امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام﴾ |   |    |    |       |
| ﴿حسین﴾                                   | ح | س  | ی  | ن     |
| ﴿اعداد﴾                                  | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰    |
| ﴿۱۲۸﴾                                    |   |    |    |       |

اعداد کے لحاظ سے بھی اسم اللہ میں بیچتن پاک کا جلوہ موجود ہے، ﴿حاصل جمع﴾ ﴿۷۸۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷۸۶  
اسامی مبارک بیچتن پاک علیہم السلام ۷۸۶

jabir.abbas@yahoo.com



﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ ﴿اجبر﴾ کی روشنی میں ﴿394﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریا و یحییٰ کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مختصر اول﴾

﴿مترجم سوم﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اور نام مولا علی علیہ السلام

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ حروف کی تعداد کہ آئینے میں

|    |    |    |    |    |    |    |         |
|----|----|----|----|----|----|----|---------|
| ۷  | ۶  | ۵  | ۴  | ۳  | ۲  | ۱  | ﴿تعداد﴾ |
| ھ  | ل  | ل  | ا  | م  | س  | ب  | ﴿حروف﴾  |
| ۱۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹  | ۸  | ﴿تعداد﴾ |
| ا  | ن  | م  | ح  | ر  | ل  | ا  | ﴿حروف﴾  |
|    |    | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ﴿تعداد﴾ |
|    |    | م  | ی  | ح  | ر  | ل  | ﴿حروف﴾  |

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اور پختن پاک کا جلوہ

﴿حروف اسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

|   |   |   |   |                 |
|---|---|---|---|-----------------|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ﴿تعداد﴾         |
| د | م | ح | م | ﴿اسم مقدس محمد﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا﴾ (ایم) کی روشنی میں ﴿395﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

﴿حروف اسم امیر المومنین علیہ السلام﴾

|   |   |   |                |
|---|---|---|----------------|
| ۷ | ۶ | ۵ | ﴿تعداد﴾        |
| ی | ل | ع | ﴿اسم مقدس علی﴾ |

﴿حروف اسم مقدس حضرت زہرا سلام اللہ علیہا﴾

|    |    |    |   |   |                  |
|----|----|----|---|---|------------------|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ﴿تعداد﴾          |
| ھ  | م  | ط  | ا | ف | ﴿اسم مقدس فاطمہ﴾ |

﴿حروف اسم مقدس حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

|    |    |    |                |
|----|----|----|----------------|
| ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ﴿تعداد﴾        |
| ن  | س  | ح  | ﴿اسم مقدس حسن﴾ |

﴿حروف اسم مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

|    |    |    |    |                |
|----|----|----|----|----------------|
| ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ﴿تعداد﴾        |
| ن  | ی  | س  | ح  | ﴿اسم مقدس حسن﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا و یحییٰ﴾ (اجبر) کی مدنی میں ﴿396﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکڑی نسخہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زکریا و یحییٰ کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سز چارم﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم، اور بارہ کا عدد﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

اس عظیم آیت کے اہم حملات الرحمن الرحیم کے حروف کو اگر شمار کیا جائے تب بھی کچھ حقائق آشکار ہوتے ہیں، یعنی وہ نام کہ جو اللہ تعالیٰ کے رحمانیت اور رحیمیت پر دلالت کرتے ہیں، وہ حروف بھی بارہ ہی ہیں جیسا کہ سابق بیان بھی ہوا ہے، ویسے انیس حروف ہیں اور ایسے ان دو لفظوں کے بارہ حروف ہیں، یہ بارہ بھی بارہ کی منظریت کی طرف اشارہ ہے،

|    |    |    |   |   |   |          |
|----|----|----|---|---|---|----------|
| ۶  | ۵  | ۴  | ۳ | ۲ | ۱ | ﴿اعداد﴾  |
| ن  | م  | ح  | ر | ل | ا | ﴿الرحمن﴾ |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ﴿اعداد﴾  |
| م  | ی  | ح  | ر | ل | ا | ﴿الرحیم﴾ |

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ یہاں اعداد کی تعداد بارہ ہے،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ بینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿397﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿نکھڑوہ (۱۷۱)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿ذرہ بینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿نکھڑوہ اول﴾ ﴿سز و خیم﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

﴿بسم ابجد کی روشنی میں﴾

ب استغاثت کے لیے آتا ہے۔ یعنی مدد چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اسم کے ذریعے، جیسے کتبہ بالقلم میں نے قلم کی مدد سے لکھا، اس موضوع پر حقیر کی کتاب اسرار بسم اللہ دو جلدوں پر موجود ہے، کہ جس میں بسم اللہ کے کچھ اسرار پر روشنی ڈالی ہے، اب سوال یہ ہے کہ جس اسم کے ذریعے مدد مانگی جا رہی ہے وہ اسم کون سا ہے ملاحظہ فرمائیں،

﴿بسم کے اعداد ملاحظہ ہو﴾

﴿بسم ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بسم﴾   | ب | س  | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۶۰ | ۴۰ | ﴿۱۰۲﴾      |

بسم کے اعداد ۱۰۲ ہیں اور اب اسم مقدس امیر المومنین علیہ السلام کے بینات ملاحظہ ہو

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمرہ وینات (ایجر) کی روشنی میں﴾ ﴿398﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رسوب (۱۷)﴾

| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی |    |   |            |
|---------|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿وینات﴾ | ی  | ن  | ا | م  | ا | ﴿ماصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿ایمان ایجر کی روشنی میں اس کے اعداد بھی ۱۰۲ اسی ہیں﴾

| ﴿ایمان﴾ | ا | ی  | م  | ا | ن  | ﴿ماصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۳۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿حب محمدؐ اور ایمان زُمرہ کے آئینے میں﴾

| ﴿حب محمدؐ﴾ | ح   | ب    | م  | ح | د | ﴿ماصل جمع﴾ |
|------------|-----|------|----|---|---|------------|
| ﴿اعداد﴾    | ۲۰۸ | ۸۰۳۰ | ۳۰ | ۳ | ۳ | ﴿۱۰۲﴾      |

﴿بسم ۱۰۲﴾

﴿ایمان ۱۰۲﴾

﴿حب محمدؐ ۱۰۲﴾

﴿علی وینات میں ۱۰۲﴾

پس معلوم ہوا کہ جس سے مدد مانگی جا رہی ہے وہ، ایمان بھی ہے اللہ کا اسم بھی ہے، بلکہ یوں کہہ دوں کہ زبان رسالت کل ایمان ہے،

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿399﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر نمبر (۱۶)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المؤمنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سر ششم﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اور نام مولا علی علیہ السلام ﴿

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ کا پہلا حرف ب ہے، کہ جو درحقیقت با ہے اور اس کا کوئی الف ہے، ب کے وینات کے

زُمر اور اس کے پینہ دوم جو حاصل ہوتے ہیں، وہ ل، ف ہیں، اور ل ف کے اعداد بھی ۱۰۰ ایسی بنتے ہیں،

|                     |    |    |            |            |
|---------------------|----|----|------------|------------|
| ﴿ابجد وینات حرف با﴾ | ب  | ا  |            |            |
| ﴿وینات اول حرف با﴾  |    | ا  |            |            |
| ﴿وینات دوم حرف با﴾  | ل  | ف  | ﴿حاصل جمع﴾ |            |
| ﴿اعداد﴾             | ۳۰ | ۸۰ | ﴿۱۱۰﴾      |            |
| ﴿عاقب﴾              | ع  | ل  | ی          | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾             | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰         | ﴿۱۱۰﴾      |

حرف با کے پینہ دوم کے حاصل اعداد ﴿۱۱۰﴾ بنتے ہیں، جو میرے مولا کے اعداد کے برابر ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زین الدینات (ایمیر) کی روشنی میں﴾ ﴿400﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محدث رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زین الدینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مختصر اول﴾ ﴿سز ہفتم﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

اس عظیم آیت میں چار لام ہیں، اللہ تعالیٰ کے اسم مقدس کے دو لام ہیں، الرحمن کا ایک لام ہے، اور الرحیم کا بھی ایک ہی لام ہے، حاصل جمع ﴿۴﴾ لام ہیں محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام میں، علی علیہ السلام بھی چار ہیں، اور محمد بھی چار ہیں اس عظیم آیت میں نقطے بھی چار ہیں، ب کا نقطہ، ر ح ن کا نقطہ، رحیم کے دو نقطے، کہ جو حاصل جمع ہا نقطے ہیں حضرات محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام میں علی بھی چار ہیں اور محمد بھی چار ہیں، تو یوں بھی کہا جاسکتا ہے،

﴿۴﴾ نقطے اسم محمدؐ کی طرف اشارہ ہے،

﴿۴﴾ لام اسم مقدس علیؑ کی طرف اشارہ ہے،

یابذل کہ کہہ دوں، نقطے اسم مقدس علیؑ کی طرف اور لام اسم مقدس محمدؐ کی طرف اشارہ ہیں،

یابذل کہ یوں بھی کہا جاسکتا ہے، کہ لام اسم مقدس علیؑ کا ظاہر ہے، اور نقطہ اسم مقدس علیؑ کا باطن ہے،

جیسا کہ اس بارے میں اقوال بھی موجود ہیں،

﴿امام مقدس امیر المومنین زُمر دینیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿401﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شعبہ رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿امام مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر دینیات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سزائشتم﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس عظیم آیت میں کچھ ایسے حروف وارد ہوئے ہیں کہ جو ہر حرف اپنے ضمن میں اسرار کا مجموعہ، اور اسرار

کبریٰ کا حامل ہے، جیسا کہ صاحبان بصیرت کچھ اس طرح ارشاد فرماتے ہیں،

ب.....، ایک حربہ اشارہ ہے قدسیت و الجلال کی طرف یا ولایت کبریٰ و مطلقہ الہیہ کی طرف، جیسا کہ اظہر من الشمس ہے،

س.....، ایک مرتبہ اشارہ ہے، سیدہ عصمت کبریٰ صدیقہ طاہرہ سلام اللہ علیہا کی طرف،

ھ.....، ایک مرتبہ اشارہ ہے، سید الشہداء حسین فہید بکر بلا سلام اللہ علیہ کی طرف اشارہ ہے،

ح.....، دو مرتبہ اشارہ ہے دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہیں، اور

دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،

ر.....، دو مرتبہ اشارہ ہے یہ بھی انھی دو امام ہمام دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام

حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہیں، اور دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،



﴿امم مقدس امیر المؤمنین ذرہٴ صفات (انجھ) کی روشنی میں﴾ ﴿402﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مختصر رضویہ (۱۷)﴾

ل..... چار مرتبہ اشارے سے واضح ہے کہ چار علیٰ علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

نقطے..... چار مرتبہ نقطے بھی چار وارد ہوئے ہیں، کہ یہ بھی چار علیٰ علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

ن..... ایک مرتبہ ن ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، کہ جو امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے،

ی..... ایک مرتبہ ی ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، اور یہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہد و پینات (ایچ) کی روشنی میں﴾ ﴿403﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہر رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُہد و پینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مضمون اول﴾ ﴿سرزمین﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

ملاجامی دوانی ارشاد فرماتے ہیں،

قَالَ الْف است احد از اجوی مدب وَاَكْه بشار پیناتش بعد

بگر که علی است قاطع سر اللہ فَوَقْل اللہ قل ہو اللہ احد

اب اس کی گواہی یہ ہے کہ عقل کل شاهد عقل عقل رسالت تمام کنندہ رسالت خاتم المرسلین

نے ارشاد فرمایا، کہ جو تقریباً اکثر کتب تفسیر وحدیث میں موجود ہے،

عقل علی بن ابی طالب فیکہ مثل قل هو اللہ احد فی القرآن

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا ہے دوبارہ اس کی اس مرحلے پہ بیان کرنے کی ضرورت محسوس کر رہا

ہوں، اول۔ تو یہ قولی ہے امیر المومنین علی بن ابی طالب ارشاد فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱۴ آسمان

سے کتابیں نازل کی ہیں، توریت زبور انجیل فرقان کو ان سب میں برگزیدہ قرار دیا، اور سب ہی کتابوں

کا علم ان میں درج کر دیا، اور پورے قرآن کو الحمد للہ جمع کر دیا، اور الحمد کو بسم اللہ میں جمع کر دیا، اور بسم اللہ کو

ب میں اکٹھا کر دیا،

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذی الدینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿404﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (۱۷)﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، ب کا نقطہ میں ہوں بلنا نقطہ تحت الباء

اور دوسری جگہ ایسے بھی وارد ہوا ہے،

جميع ما في القرآن في باء بسم الله وانا النقطة تحت الباء،

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء ظهر الوجود وبالنقطة تميز العابد عن المعبود

ایک اور جگہ پھر نقطے کے متعلق دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

عن الباء ظهر الوجود وبالنقطة تبين العابد عن المعبود

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء عرفه العارفون وما من شيء الا والباء مكتوبة عليه

اسم مبارک اور مقدس علی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اسم سے مشتق ہے اللہ تعالیٰ کا نام ہے، اللہ کو

بغیر اضافت اسی نام علی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے،

جیسا کہ دعائے ماہ مبارک رمضان میں وارد ہوا ہے یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم،

اور آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے ہو هو العلی العظیم،

عرب کی تاریخ میں تھا اللہ کا نام نہیں رکھا جاتا،

عبد الحمید، عبد الکریم، عبد الغفور، عبد الحمید، عبد الرحمن، عبد الرحیم،

لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص الحاص اسم فقط میرے مولائے کو عطا کیا ہے، وہ بھی علی ہے یہ بھی علی ہیں،

وہ خالق علی اور یہ مخلوق علی، وہ رازق علی اور یہ مرزوق علی، وہ رب علی اور یہ عبد علی، ائی ماشاء اللہ،

﴿امم مقدس امیر المومنین زُمر وینات﴾ (انجید) کی روشنی میں ﴿405﴾ ﴿جلداول﴾ ﴿شکرہ نمبر (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿امم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور دوم﴾

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اور نام پنجتن پاک علیہم السلام﴾

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ زُمر کے آئینے میں﴾

سورۃ الحمد کی پہلی آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے کہ جس کے متعلق کچھ داز بیان ہو ہے اس کے بعد کے بعد دوسری آیت الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے، اللہ میں لام دوم کے بعد ایک الف پوشیدہ ہے، جس کے بعد ۵۸۳ بنتے ہیں بلوریہ صدق حراج اتم عبادت و عبادت ہے اس آیت کے انجید میں بھی پنجتن پاک علیہم الصلاۃ والسلام کا جلوہ موجود ہے، کہ جواظہر من الشمس ہے،

﴿آیت الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ انجید کی روشنی میں﴾

|            |    |    |     |    |    |    |            |
|------------|----|----|-----|----|----|----|------------|
| ﴿زُمر آیت﴾ | ا  | ل  | ح   | م  | د  | ل  | ل          |
| ﴿اعداد﴾    | ۱  | ۳۰ | ۸   | ۴۰ | ۴  | ۳۰ | ۳۰         |
| ﴿زُمر آیت﴾ | ۱  | ۵  | ر   | ب  | ا  | ل  |            |
| ﴿اعداد﴾    | ۱  | ۵۰ | ۴۰۰ | ۲  | ۱  | ۳۰ |            |
| ﴿زُمر آیت﴾ | ح  | ا  | ل   | م  | ی  | ن  | ﴿ماصل پنج﴾ |
| ﴿اعداد﴾    | ۷۰ | ۱  | ۳۰  | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۵۸۳﴾      |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذہبیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿406﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

اب اس آیت کے پر تو جب پنچن پاک عہم السلام کا نام دیکھا جاتا ہے تو وہ بھی پنچن کے نام کا جلوہ ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ام مقدس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿عمر﴾   | ۴  | ح | ۴  | د | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾       |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صلی﴾   | ح  | ل  | ی  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿ام مقدس بی بی دو عالم حضرت زہرا سلام اللہ علیہا ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿فاطرۃ﴾ | ف  | ا | ط | م  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|----|---|---|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ﴿۱۳۵﴾      |

﴿ام مقدس حضرت امام حسن مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حسن﴾   | ح | س  | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۸﴾      |

﴿ام مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حسین﴾  | ح | س  | ی  | ن  | ﴿مائل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۳۸﴾      |

جس طرح سے اس آیت کے مائل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہیں اس طرح سے پنچن پاک عہم السلام کے

مائل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہی ہیں بھان اللہ

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿407﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۷۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مُحَمَّدٌ رَاسُ الْوَسْطِ﴾

﴿مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ﴾ اور نام مولا علی علیہ السلام

﴿مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ابجد کے آئینے میں

سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت ابوالقاسم اور سرکارِ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی کنیت بھی ابوالقاسم ہی ہے اور اس کے جب ہم اعداد کی طرف نگاہ کرتے ہیں، تو اس آیت کے اعداد ابجدی ۲۳۱ ہیں کے جو اعداد ابوالقاسم ابجد کی روشنی میں ۲۳۱ بنتے ہیں ملک یوم الدین ابجد کی روشنی میں ۲۳۱ بنتے ہیں

اعداد باب وجود علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں ۲۳۱ بنتے ہیں

﴿مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ابجد کی روشنی میں

| ملک یوم الدین | م  | ل  | ک  | ی  | د  | م          |
|---------------|----|----|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾       | ۳۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶  | ۳۰         |
| ملک یوم الدین | ا  | ل  | د  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۱  | ۳۰ | ۲  | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۲۳۱﴾      |

﴿ابوالقاسم ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ابوالقاسم﴾ | ب | و | ا | ل |    |
|-------------|---|---|---|---|----|
| ﴿اعداد﴾     | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ دنیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿408﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکملہ رضویہ (۱۷)﴾

| ﴿ابوالقاسم﴾ | ق   | ا | س  | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|-------------|-----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾     | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰ | ۴۰ | ﴿۲۴۱﴾      |

اسی طرح سے باب وجود علی بن ابی طالب کے اعداد بھی ۲۴۱ ہیں، اس لیے کہ کائنات میں ہر وجود ان کے وجود کی وجہ سے وجود میں ہے، باب علم بھی ہیں باب حکمت بھی ہیں باب وجود کائنات بھی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اعداد باب وجود علی بن ابی طالب ایجد کی روشنی میں﴾

| ﴿اسم﴾   | ب  | ا  | ب  | و | ج  | و | د          |
|---------|----|----|----|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱  | ۳  | ۶ | ۳  | ۶ | ۴          |
| ﴿اسم﴾   | ع  | ل  | ی  | ب | ن  | ا | م          |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۴          |
| ﴿اسم﴾   | ب  | ی  | ط  | ا | ل  | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲  | ۱۰ | ۹  | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۴۱﴾      |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین زُمر ونبات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿409﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ظہر رضویہ (۷۴)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما الہییت علیہم السلام﴾

﴿زُمر ونبات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور چہارم﴾

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور پچھن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اس میں پچھن کا جلوہ موجود ہے حروف کے لحاظ سے یعنی اے اللہ میں تیری عبادت کرتا ہوں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں، یہاں مراد یہ ہے کہ ان کی مدد اللہ کی ہی مدد ہے ان کی عطا اللہ ہی کی عطا ہے،

جیسا کہ قرآن کریم سورت بقرہ آیت نمبر ۲۵ میں اللہ جل جلالہ ارشاد فرما رہا ہے وَكَسْبَعُونَ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَأَنَّهُمْ لَكَبِيرَاتٌ إِلَّا عَلَى الْعَاثِمِينَ نماز اور صبر سے مدد مانگو، اور ان دونوں سے مدد مانگنا بہت بڑی بات ( سخت مرحلہ ) ہے مگر فاضلین کے لیے ( یہ مرحلہ سخت نہیں ہے )

اب سوال یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ خود قرآن کریم میں ان دو سے مدد مانگنے کا حکم دے رہا ہے امر کے صیغے کے ساتھ فرما رہا ہے تفسیر یہاں اس آیت کی تفسیر میں سرکارِ مآتب نے ارشاد فرمایا

(انا كالصبر وعلى كالصلاة)

میں صبر کی مثل ہوں اور علی صلاۃ کی مثل ہے، یعنی کیا مطلب کہ جب بھی مدد مانگو ہم دونوں



﴿ام مقدس امیر المؤمنین زین العابدین (عج) کی روشنی میں﴾ ﴿410﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکد رضویہ (۷۸)﴾

سے مدد مانگو اور دعائے فرج میں بھی ہم پڑھتے ہیں،

يٰمُعَذِّ يٰعَلٰى يٰعَلٰى يٰمُعَذِّ اَكْهَلِيْ فَلِكُمْ اَكْهَلِيْنَ وَلِكُمْ اَنْصَارِيْنَ فَلِكُمْ اَنْصَارِيْنَ

اے محمد اے علی اے علی اے محمد میرے لیے آپ دونوں کافی ہو جائیں، اس لیے کہ آپ دونوں کافی ہیں، اور آپ دونوں میری مدد کریں اس لیے کہ آپ دونوں ناصر اور مددگار ہیں،

﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ حُرُوفِ كَے آئینے میں﴾

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿تعداد﴾ | ۱  | ۲  | ۳  | ۴  | ۵  | ۶  | ۷  | ۸  | ۹  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ا  | ی  | ا  | ک  | ن  | ع  | ب  | د  | و  | ا  |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |    |
| ﴿حروف﴾  | ی  | ا  | ک  | ن  | س  | ت  | ع  | ی  | ن  |    |

﴿محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

|               |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿تعداد﴾       | ۱  | ۲  | ۳  | ۴  | ۵  | ۶  | ۷  | ۸  | ۹  | ۱۰ |
| اسامی اہل بیت | م  | ح  | م  | د  | ع  | ل  | ی  | ف  | ا  | ط  |
| ﴿تعداد﴾       | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |    |
| اسامی اہل بیت | م  | ۰  | ح  | س  | ن  | ح  | س  | ی  | ن  |    |

﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ کے حروف ﴿۱۹﴾ پنجن پاک کے حروف بھی ﴿۱۹﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہدِ دینیات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿411﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما الہدیٰ علیہم السلام﴾

﴿زُہدِ دینیات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مختصر و مجمل﴾

﴿راز اول﴾

﴿إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں اور آیت اَلْاٰتِ لَا تَعْبُدُ وَاِلٰهًا لَا تَسْتَعِيْن کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور اب دیکھیں إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور اسی طرح سے پانچن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

﴿إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ حروف کے آئینے میں﴾

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿تعداد﴾ | ۱  | ۲  | ۳  | ۴  | ۵  | ۶  | ۷  | ۸  | ۹  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ا  | ب  | د  | ن  | ا  | ا  | ل  | م  | ر  | ا  |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |    |
| ﴿حروف﴾  | ط  | ا  | ل  | م  | س  | ت  | ق  | ی  | م  |    |

﴿محمد علی قاسمہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

|         |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |
|---------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
|---------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہٴ عقیقات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿412﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷۷۱)﴾

|               |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |
|---------------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|
| اسامی الملویت | م  | ح  | م  | د  | ح  | ل  | ی  | ف  | ا  | ط |
| ﴿تعداد﴾       | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |   |
| اسامی الملویت | م  | ۰  | ح  | س  | ن  | ح  | س  | ی  | ن  |   |

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا آپ نے دیکھا کہ ان مقدس اسامی کے حروف ۱۹ ہیں،

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا وینات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿413﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھک رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زکریا وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾

﴿راز دوم﴾

﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ایجد کے آئینے میں﴾

|                             |    |    |    |     |     |    |    |
|-----------------------------|----|----|----|-----|-----|----|----|
| ﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ﴾ | ا  | ل  | م  | ر   | ا   | ط  | ا  |
| ﴿اعداد زمرہ﴾                | ۱  | ۳۰ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱   | ۹  | ۱  |
| ﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ﴾ | ل  | م  | س  | ت   | ق   | حی | م  |
| ﴿اعداد زمرہ﴾                | ۳۰ | ۴۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۳۰ |

اسی طرح سے اگر اس آیت کے ایجد کو دیکھا جائے تو یہ اعداد ﴿۱۰۱۲﴾ ہی سامنے آتے ہیں

کہ جو اس شکل میں سامنے آتے ہیں، الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ کے ایجد ۱۰۱۲ ہیں،

﴿جب رسول اللہ ﷺ ابی طالب والحسن والحسين واولادہ﴾

﴿ایجد کی روشنی میں﴾

|         |   |   |     |    |   |    |   |    |
|---------|---|---|-----|----|---|----|---|----|
| ﴿حروف﴾  | ح | ب | ر   | س  | و | ل  | ا | ل  |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ |

﴿ام مقدس امیر المؤمنین ذرہ دینیات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿414﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد رضویہ (۱۷)﴾

|         |    |    |    |    |    |   |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|---|----|----|
| ﴿حروف﴾  | ل  | و  | ا  | ل  | ا  | ح | د  | و  |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵  | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۸ | ۴  | ۶  |
| ﴿حروف﴾  | ع  | ل  | ی  | ب  | ن  | ا | بے | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲  | ۵۰ | ۱ | ۲  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ط  | ا  | ل  | ب  | و  | ا | ل  | ح  |
| ﴿اعداد﴾ | ۹  | ۱  | ۳۰ | ۲  | ۶  | ۱ | ۳۰ | ۸  |
| ﴿حروف﴾  | س  | ن  | و  | ا  | ل  | ح | س  | ی  |
| ﴿اعداد﴾ | ۶۰ | ۵۰ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ن  | و  | ا  | و  | ل  | ا | د  | ھ  |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۶  | ۱  | ۶  | ۳۰ | ۱ | ۴  | ۵  |

﴿مامل جمع﴾

﴿۱۰۱۲﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿ام مقدس امیر المومنین زُہرہ بنات﴾ (ایجد) کی روشنی میں ﴿415﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد رضویہ (ع)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُہرہ بنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿مختصر و مجمل﴾ ﴿راز و سوسم﴾

﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ اور نام مولا علی علیہ السلام﴾ ﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ ایجد کے آئینے میں﴾

|                 |    |    |    |     |     |    |    |
|-----------------|----|----|----|-----|-----|----|----|
| الصراط المستقیم | ا  | ل  | م  | ر   | ا   | ط  | ا  |
| اعداد ایجد      | ۱  | ۳۰ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱   | ۹  | ۱  |
| الصراط المستقیم | ل  | م  | س  | ت   | ق   | ی  | م  |
| اعداد ایجد      | ۳۰ | ۴۰ | ۶۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۴۰ |

﴿الصُّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ بنات کے آئینے میں﴾

|           |    |    |    |    |    |    |    |    |
|-----------|----|----|----|----|----|----|----|----|
| حروف بنات | ل  | ف  | ا  | م  | ا  | د  | ا  | ل  |
| اعداد     | ۳۰ | ۸۰ | ۱  | ۴۰ | ۱  | ۴  | ۱  | ۳۰ |
| حروف بنات | ف  | ا  | ل  | ف  | ا  | م  | ی  | م  |
| اعداد     | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ۸۰ | ۱  | ۴۰ | ۱۰ | ۴۰ |
| حروف بنات | ی  | ن  | ا  | ا  | ف  | ا  | ی  | م  |
| اعداد     | ۱۰ | ۵۰ | ۱  | ۱  | ۸۰ | ۱  | ۱۰ | ۴۰ |

مائل جمع زُہرہ ۶۶۲ بنات ۱۰۱۲ اکل جمع ۱۶۷۴

﴿ام شدر سیر المومنین ذہنیات (بجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿416﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شجرہ رضویہ (۱۷)﴾

اب یہاں ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ اس آیت کے ذمہ اور پینات ملا کہ ۱۶۷۳ بنتے ہیں، اب اس کہ اعداد کہ برابر ہم ایک استدلال واقعی دیکھتے ہیں، رب العزت رب العالمین نے ان اعداد میں اپنے انکارنا ہو سکتے والے معجزات کو رکھ دیا ہے اور ان ہی کو انجاز عددی قرآن کہا جاتا ہے، اب ان کے پرتو ہم اسماء معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے ذمہ کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ اس طرح سے ہے، ۱۶۷۳ الصراط المستقیمہ کے ذمہ اور پینات کے اعداد اور ان کے برابر ان اسماء کو دیکھتے ہیں، کہ ان کے اعداد بھی ۱۶۷۳ ہی ہیں،

﴿وہی اللہ ولیہ الدینی والشیعہ علی محمد وحمزہ وصوفی علی محمد وعلی والحسن ومحمد علی الحادق ابجد کی

روشنی میں﴾

| ﴿حروف ذمہ﴾ | و    | ب  | ی  | ا  | ل   | ل  | و   | د  |
|------------|------|----|----|----|-----|----|-----|----|
| ﴿اعداد﴾    | ۵۰۰۶ | ۲  | ۱۰ | ۱  | ۳۰  | ۳۰ | ۵   | ۶  |
| ﴿حروف ذمہ﴾ | د    | ل  | ی  | و  | ا   | ل  | ز   | ک  |
| ﴿اعداد﴾    | ۶    | ۳۰ | ۱۰ | ۵  | ۱۰۶ | ۳۰ | ۷   | ۲۰ |
| ﴿حروف ذمہ﴾ | ی    | و  | ا  | ب  | ن   | ی  | و   | م  |
| ﴿اعداد﴾    | ۱۰   | ۶  | ۱  | ۲  | ۵۰  | ۱۰ | ۵   | ۴۰ |
| ﴿حروف ذمہ﴾ | ا    | د  | ع  | ل  | ی   | د  | م   | ح  |
| ﴿اعداد﴾    | ۱    | ۶  | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰  | ۶  | ۴۰  | ۸  |
| ﴿حروف ذمہ﴾ | م    | د  | د  | ج  | ع   | ف  | ر   |    |
| ﴿اعداد﴾    | ۴۰   | ۴  | ۶  | ۳  | ۷۰  | ۸۰ | ۲۰۰ |    |

﴿اس مقدس امیر المؤمنین زُمر و بیات (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿417﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿محمد و ضویہ (۱۷)﴾

|             |    |    |    |    |    |    |    |
|-------------|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿حروف زُمر﴾ | و  | م  | د  | س  | ی  | د  | ع  |
| ﴿اعداد﴾     | ۶  | ۴۰ | ۶  | ۶۰ | ۱۰ | ۶  | ۷۰ |
| ﴿حروف زُمر﴾ | ل  | ی  | د  | م  | ح  | م  | د  |
| ﴿اعداد﴾     | ۳۰ | ۱۰ | ۶  | ۴۰ | ۸  | ۴۰ | ۴  |
| ﴿حروف زُمر﴾ | و  | ع  | ل  | ی  | د  | ا  | ل  |
| ﴿اعداد﴾     | ۶  | ۷۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶  | ۳۰ |
| ﴿حروف زُمر﴾ | ح  | س  | ن  | د  | م  | ھ  | د  |
| ﴿اعداد﴾     | ۸۰ | ۶۰ | ۵۰ | ۶  | ۴۰ | ۵  | ۴  |
| ﴿حروف زُمر﴾ | ی  | ا  | ل  | و  | ا  | د  | ی  |
| ﴿اعداد﴾     | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۵  | ۱۰ | ۴  | ۱۰ |

آپ نے مشاہدہ کیا کہ ۱۶۷۴ الصبر کا ط المستقیم زُمر اور بیات میں بنتے ہیں، اور ان کے برابر اعداد اولی اللہ و ولیہ و الزکی و البہیمہ و علی و محمد و حضرت موسیٰ و علی و محمد و علی و الحسن و محمد و الحادی کران کہ اعداد بھی ۱۶۷۴ اسی ہیں،



﴿ام مقدس امیر المؤمنین زُہر دینات (اجبر) کی روشنی میں﴾ ﴿418﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿ظہر رمویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُہر دینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المؤمنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز اول﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ حُرُوف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور پچھن پاک کے حروف بھی جیسا کہ دوسری آیات میں بھی اس کا بیان ہوا ہے، وہ بھی ۱۹ ہیں، بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِنَّا لَنَعْبُدُكَ وَآيَاكَ نَسْتَعِينُ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور جب ہم اس آیت صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کی طرف نگاہ کرتے ہیں تو اس کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے حروف کی تعداد

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ﴿تعداد﴾ | ۱  | ۲  | ۳  | ۴  | ۵  | ۶  | ۷  | ۸  | ۹  | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾  | ص  | ر  | ا  | ط  | ا  | ل  | ذ  | ی  | ن  | ا  |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |    |
| ﴿حروف﴾  | ن  | ع  | م  | ت  | ع  | ل  | ی  | ہ  | م  |    |

﴿محمد علی قاطرہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

﴿اسم قدس امیر المومنین ذوالجلال والاکرام﴾ (ایچ) کی روشنی میں ﴿419﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تحریر رضویہ (۱۷)﴾

|    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |             |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-------------|
| ۱۰ | ۹  | ۸  | ۷  | ۶  | ۵  | ۴  | ۳  | ۲  | ۱  | ﴿تعداد﴾     |
| ط  | ا  | ف  | ی  | ل  | ح  | د  | م  | ج  | م  | اسامی الہیہ |
|    | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ﴿تعداد﴾     |
|    | ن  | ی  | س  | ح  | ن  | س  | ح  | و  | م  | اسامی الہیہ |

آپ نے ملاحظہ فرمایا، صراطُ الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کے حروف ۱۹ پانچن پاؤں کے  
حروف بھی ۱۹ اے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس امیر المومنین زکریا دینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿420﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھکہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زکریا دینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾ ﴿راز دہم﴾

﴿صراط الذین انعمت علیہم اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿صراط الذین انعمت علیہم ابجد کے آئینے میں﴾

| حروف  | م  | ر   | ا  | ط   | ا  | ل  | ذ   | ی  | ن  | ا        |
|-------|----|-----|----|-----|----|----|-----|----|----|----------|
| اعداد | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱  | ۹   | ۱  | ۳۰ | ۷۰۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱        |
| حروف  | ن  | ع   | م  | ت   | ع  | ل  | ی   | ھ  | م  | حاصل جمع |
| اعداد | ۵۰ | ۷۰  | ۴۰ | ۳۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰  | ۵  | ۳۰ | ﴿۱۸۰۷﴾   |

اب آئیں اس آیت کے ابجد سے شان امامت کا ظہور دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے،

امام حق علی دولی و باب الہ و ظاہر باطن و معطی و عادل

ابجد کی روشنی میں

| حروف  | ا  | م  | ا | م  | ح  | ق   | ع  | ل  |  |
|-------|----|----|---|----|----|-----|----|----|--|
| اعداد | ۱  | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۸  | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ |  |
| حروف  | ی  | و  | و | ل  | ی  | و   | ب  | ا  |  |
| اعداد | ۱۰ | ۶  | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۶   | ۲  | ۱  |  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زید و نجات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿421﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجدد ضویہ (۱۷)﴾

| حروف   | ب   | ا | ل  | و  | ظ | ا   | و  |
|--------|-----|---|----|----|---|-----|----|
| اعداد  | ۲   | ۱ | ۳۰ | ۵  | ۶ | ۹۰۰ | ۵  |
| حروف   | ر   | و | ب  | ا  | ط | ن   | و  |
| اعداد  | ۲۰۰ | ۶ | ۲  | ۱  | ۹ | ۵۰  | ۶  |
| حروف   | ع   | ط | ی  | ع  | ا | د   | ل  |
| اعداد  | ۷۰  | ۹ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۴   | ۳۰ |
| ﴿۱۸۰۷﴾ |     |   |    |    |   |     |    |

اب آئیں اس آیت کے ذمے شان امامت کا تصور دیکھتے ہیں، اب اس کو ذرا بدل کے بھی دیکھتے ہیں

﴿حبیب النبی محلی باب اللہ مظهر اللہ و امام حق علی﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف  | ح  | ب   | ی  | ب   | ا  | ل   | ن   | ب   |
|-------|----|-----|----|-----|----|-----|-----|-----|
| اعداد | ۸  | ۲   | ۱۰ | ۲   | ۱  | ۳۰  | ۵۰  | ۲   |
| حروف  | ی  | ع   | ل  | ی   | ا  | م   | ا   | م   |
| اعداد | ۱۰ | ۷۰  | ۳۰ | ۱۰  | ۱  | ۴۰  | ۱   | ۴۰  |
| حروف  | ح  | ق   | م  | ظ   | و  | ر   | ا   | ل   |
| اعداد | ۸  | ۱۰۰ | ۴۰ | ۹۰۰ | ۵  | ۲۰۰ | ۱   | ۳۰  |
| حروف  | ل  | ل   | و  | ب   | ا  | ب   | ا   | ا   |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰  | ۵  | ۶   | ۲  | ۱   | ۲   | ۱   |
| حروف  | ل  | ل   | و  | ع   | ل  | ی   | --- | --- |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰  | ۵  | ۷۰  | ۳۰ | ۱۰  | --- | --- |
| ۱۸۰۷  |    |     |    |     |    |     |     |     |

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُہر وینات (انجہ) کی روشنی میں﴾ ﴿422﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماہلیت علیہم السلام﴾

﴿زُہر وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز سوم﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام یحییٰ پاک علیہم السلام﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ینات کے آئینے میں﴾

آیت صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے ینات کا اگر انسان بخور مطالعہ کرے تو بڑے عجیب اسرار کھل کر سامنے آتے ہیں، کہ جو عقل انسانی کو حیران و پریشان کرتے ہیں، کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کے فضائل کو کہاں کہاں رموز کی شکل میں اسرار کی شکل میں پہنان کر رکھ دیا ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ینات کی روشنی میں﴾

|       |    |    |    |    |    |    |    |    |
|-------|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ینات  | ا  | د  | ا  | ل  | ف  | ا  | ل  | ف  |
| اعداد | ۱  | ۴  | ۱  | ۳۰ | ۸۰ | ۱  | ۳۰ | ۸۰ |
| ینات  | ا  | م  | ا  | ل  | ا  | د  | ن  | ل  |
| اعداد | ۱  | ۴۰ | ۱  | ۳۰ | ۱  | ۶  | ۵۰ | ۳۰ |
| ینات  | ف  | و  | ن  | ی  | ن  | ی  | م  | ا  |
| اعداد | ۸۰ | ۶  | ۵۰ | ۱۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۳۰ | ۱  |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذیہدینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿423﴾ ﴿جلد ناول﴾ ﴿تھمہ رضویہ (۱۷)﴾

| ہدینات | ی  | ن  | ا | م  | ا | ا | ی  | م  | حاصل جمع |
|--------|----|----|---|----|---|---|----|----|----------|
| اعداد  | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۳۰ |          |
|        |    |    |   |    |   |   |    |    | ﴿۷۸۶﴾    |

پس جن پہ اللہ نے انعام نازل کیا ہے جو وہ لوگ ہیں جن پہ اللہ نعمتیں نازل کرتا رہا ہے، تو اس کا باطن ۷۸۶ ہیں کہ جو بسم اللہ کا ابجدی عدد ہے، وہاں بسم اللہ کا ظاہر ہے اور اس آیت میں بسم اللہ کا باطن ہے پس واضح ہوا جو یہ ہیں وہ بسم اللہ ہے اور جو بسم اللہ ہے وہ یہ ہیں، پہلے ذکر ہو چکا ہے لیکن تم کا وہ تمہنا اعداد ابیت اور بسم اللہ کا ذکر کر رہا ہوں؟

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ابجدی اعداد﴾

| حروف  | ب | س  | م   | ا | ل  | ل  | و        |
|-------|---|----|-----|---|----|----|----------|
| اعداد | ۲ | ۶۰ | ۳۰  | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵        |
| حروف  | ا | ل  | ر   | ح | م  | ن  |          |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۳۰۰ | ۸ | ۳۰ | ۵۰ | حاصل جمع |
| حروف  | ا | ل  | ر   | ح | ی  | م  |          |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۲۰۰ | ۸ | ۱۰ | ۳۰ | ﴿۷۸۶﴾    |

ابجد میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ۷۸۶، ہیں ﴿

﴿رب العالمین اور یحییٰ بن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴾

﴿اللہ جل جلالہ کے اعداد﴾

| ﴿اللہ﴾  | ا | ل  | ل  | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۷۶﴾       |

﴿اسم مقدس امیر المومنین ذرہ دہیات (انجیر) کی روشنی میں﴾ ﴿424﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تھرد رضویہ (۱۷)﴾

﴿اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد﴾

| ﴿مصطفیٰ﴾ | م  | ص  | ط | ف  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|----------|----|----|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾  | ۴۰ | ۹۰ | ۹ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۹﴾      |

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اعداد﴾

| ﴿علی﴾   | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾      |

﴿اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴾

| ﴿فاطمہ﴾ | ف  | ا | ط | م  | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|----|---|---|----|---|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ﴿۱۳۵﴾      |

﴿اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ والسلام﴾

| ﴿حسن﴾   | ح | س  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۸﴾      |

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام﴾

| ﴿حسین﴾  | ح | س  | ی  | ن  | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---------|---|----|----|----|------------|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۲۸﴾      |

اعداد کے لحاظ سے بھی بسم اللہ میں پختن کا جلوہ موجود ہے، ﴿حاصل جمع﴾ ﴿۷۸۶﴾

میں واضح ہوا کہ بسم اللہ اللہ تعالیٰ کا اسم بھی یہی ہیں صراطُ الْمُسْتَقِیْمِ عَلَیْہِمْ

ہیں، اس لیے کہ بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ ہیں صراطُ الْمُسْتَقِیْمِ عَلَیْہِمْ کے پینات کے

اعداد ۷۸۶ ہیں، پختن پاک کے اسماء کے اعداد بھی ۷۸۶ ہی ہیں،

﴿نام مقدس امیر المومنین زُمر و بیّنات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿425﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿مکملہ رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾ ﴿زُمر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾ ﴿راز چہارم﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام امیر المومنین علیہم السلام﴾

﴿انعام ابجد کے آئینے میں﴾

﴿صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ ان لوگوں کا راستہ کہ جن پہ تو نے انعام نازل کیا، جن پر اللہ

تعالیٰ نے انعام نازل کیا ہے وہ کون ہیں، کیا انعام سے مراد مال دولت ہے کھانا پینا ہے محلات ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو بھی دی ہیں، شداد و دوحی دی ہیں،

تو مراد یہ نعمتیں نہیں ہیں، روایات میں وارد ہوا ہے کہ اس سے مراد ان لوگوں کا راستہ جن کو تو

نے ولایت محمد و آل محمد سے سرفراز کیا ہے، انعام یعنی ولایت امیر المومنین ولایت امیر المومنین علی علیہ السلام کے اعداد ۱۶۲ اور انعام کے اعداد ابجدی بھی ۱۶۲ اسی بنتے ہیں،

﴿انعام ابجد کی روشنی میں﴾

|         |   |    |    |   |    |            |
|---------|---|----|----|---|----|------------|
| ﴿انعام﴾ | ا | ن  | ع  | ا | م  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۶۲﴾      |

﴿اس طرح سے ولایت علی کے اعداد بھی ۱۶۲ اسی بنتے ہیں،

﴿ولایت علی ابجد کی روشنی میں﴾

|             |   |    |   |    |   |    |    |    |            |
|-------------|---|----|---|----|---|----|----|----|------------|
| ﴿ولایت علی﴾ | و | ل  | ا | ی  | آ | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾     | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۲﴾      |



﴿ام مقدس امیر المومنین زُمر وینات (ابجد) کی روشنی میں﴾ ﴿426﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿تجید رضویہ (۱۷)﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماہلیت علیہم السلام﴾

﴿زُمر وینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾ ﴿ظہور ششم﴾

﴿رازِ پنجم﴾

﴿صراطُ الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ اور نام امیر المومنین علیہم السلام﴾

صراط کے متعلق معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کافی فرامین ملتے ہیں، جن میں سے چند

ایک یہ ہیں

کتاب میزان الحکمتہ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد

فرماتے ہیں

الصراط المستقیم امیر المومنین علیہ السلام،

کتاب میزان الحکمتہ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد

فرماتے ہیں انا صراط اللہ المستقیم وعروۃ الوثقی التي لا انفصام لہا

کتاب میزان الحکمتہ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد

فرماتے ہیں هو الطريق الی معرفة اللہ عزوجل وهما صراطان صراط فی الدنیا وصراط فی

الآخرة اما الصراط الذی فی الدنیا فهو الامام المفترض الطاعة من عرفہ فی الدنیا واقتدی

بہداه مر علی الصراط الذی هو جسر جہنم فی الآخرة

پس واضح ہو گیا کہ دنیا میں صراط اس امام کو کہتے ہیں کہ جس کی اطاعت فرض کی گئی ہے، پس

جو بھی ان کو دنیا میں پہچان لے اور ان کی اقتدا کرے، وہ قیامت کے دن بل صراط سے گزر جائے گا،

﴿امام مقدس امیر المومنین ذیہدیتات (ایجد) کی روشنی میں﴾ ﴿427﴾ ﴿جلد اول﴾ ﴿شہد رضویہ (۱۷)﴾

﴿صراط ایجد کی روشنی میں﴾

|         |    |     |   |   |            |
|---------|----|-----|---|---|------------|
| ﴿صراط﴾  | م  | ر   | ا | ط | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ﴿۳۰۰﴾      |

﴿امام حق علی ایجد کی روشنی میں﴾ :

|               |     |    |    |    |            |
|---------------|-----|----|----|----|------------|
| ﴿امام حق علی﴾ | ا   | م  | ا  | م  | ح          |
| ﴿اعداد﴾       | ۱   | ۴۰ | ۱  | ۴۰ | ۸          |
| ﴿امام حق علی﴾ | ق   | ع  | ل  | ی  | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾       | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۰۰﴾      |

﴿الوای علی ولی اللہ ایجد کی روشنی میں﴾

|                    |    |    |    |    |    |    |    |    |          |
|--------------------|----|----|----|----|----|----|----|----|----------|
| الوای علی ولی اللہ | ا  | ل  | و  | ا  | ل  | ی  | ع  | ل  |          |
| ﴿اعداد﴾            | ۱  | ۳۰ | ۶  | ۱  | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ |          |
| الوای علی ولی اللہ | ی  | و  | ل  | ی  | ا  | ل  | ل  | و  | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾            | ۱۰ | ۶  | ۳۰ | ۱۰ | ۱  | ۳۰ | ۳۰ | ۵  | ۳۰۰      |

جلد اول تمام شد

ببرکت سلطان العرب والعجم الامام علی بن موسی الرضا راجی وارواح العالمین لثواب مقدمہ

الفداء،

خاکپائے غلامان حضرت محبت سید حسن عسکری نقوی المشہدی

# تحفہ درویش

تالیف

## ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی (امریکہ)

روحانیت کے عنوان پر علامہ کی دوسری کاوش

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

قرآن کے فضائل، فوائد، اعمال، قرآن کی 114 سورتوں کی وجہ، تفسیر فوائد  
واعمال، 350 اسمائے الہیہ کے اعمال، عبرانی اسمائے حسی، قرآنی آیات  
کے اعمال، فوائد، ناطق کے اعمال، تعقیبات، مختلف بیماریوں کے علاج کی  
دعائیں، حرز چہارہ معصومین درود کی برکات، اسماء الہی کے اعمال، فوائد،  
حرز ابو دجانہ و دعا حرز یمانی و ام صبیحاں، دعا مرجان، دعا امام علیؑ، اسلامی  
بارہ مہینوں کے اعمال، دعائے مکمل، جوشن کبیر، جوشن صغیر، اس کے علاوہ کئی  
دیگر دعائیں شامل ہیں، جادو سے نجات کے اعمال و تعویذات عصائے موسیٰ  
حلہ یوسفی، جادو سے نجات کے اعمال، جادو سے حفاظت کے طریقے، جادو  
کا توڑ اور جادو سے بچنے کے کئی مجرب اعمال

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

# تحفۃ الاسلام

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

اصول دین، توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت، طہارت، نجاسات  
مورتوں کے احکام، غسل، نماز، جنازہ، تلقین، پیش نماز کے شرائط، نماز باجماعت  
کے احکام، وضو، روزہ، نماز ارسال یدین، روزوں کے احکام، حج کے احکام،  
زکوٰۃ کے احکام، فحش کے احکام، جہاد، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، تولی و تمرا  
وراثت کے احکام، نکاح و طلاق کے احکام، بیماریوں کے علاج کی دعائیں،  
اسلامی مہینوں کے اعمال، تہنیت، دعائیں، دعائے کبیل، دعائے توسل،  
جوشن کبیر، جوشن صغیر، چودہ مصومین کی دعائیں، چودہ مصومین کی مکمل  
زیارات، امام مہدی کی والدہ کی زیارت، فاطمہ بنت اسد کی زیارت،  
حضرت عباسؓ کی زیارت، حضرت حمزہؓ کی زیارت، حضرت مسلم بن عقیلؓ کی  
زیارت، شہدائے کربلا کی زیارت، آیۃ الکرسی وغیرہ شامل ہیں

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرالوی خلیع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

# علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

|   |   |   |
|---|---|---|
| مصابی نامہ آل محمدؐ<br>ذاکرین کے لئے بہترین تحفہ  | بحور الغمہ<br>(پانچ جلدیں)                                    | اخبار ماتم<br>(تین جلدیں تاب)   |
| آمام علی نقی<br>ادارت و شہادت کے تفصیلی واقعات    | آمام جعفر صادق<br>ادارت و شہادت کے تفصیلی واقعات              | زین العابدین علیہ السلام<br>ادارت و شہادت کے تفصیلی واقعات                    |
| برکات اسم اعظم<br>اسم اعظم کے فوائد پر مشتمل      | کشل سندرال<br>جادو سے نجات اور دیگر تعلیمات و عجبات کا مجموعہ | آمام مہدی<br>ادارت و شہادت کے تفصیلی واقعات                                   |
| برکات اسماء النبی<br>(نبی کے ہزار اسماء کے فوائد) | برکات اللہ<br>(اللہ کے ہزار اسماء پر مشتمل)                   | تحفہ درویش<br>قرآنی روایات سے منتخب احادیث و کلمات<br>نورانیہ و عارفانہ (788) |

امثلہ سے کفایہ تک کی تمام درسی کتب  
(جلد منظر عام پر آ رہی ہیں)

Dr. Sakawat Hussain Sandralvi (President)  
Al-Mahdi Centre, 779 Coney Island Ave Brooklyn, N.Y. 11218  
Voice: 718-675-6987  
E-mail: almahdifoundation@gmail.com  
www.madrasatulquran.com

المہدی فاؤنڈیشن  
پاکستان  
ایڈریس: سندھیاں ضلع خوشاب 0302-6396705

56/G المہدی مرکز غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون 03334431382

حق برادرز

# علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

|  |   |   |
|--|---|---|
| <p><b>تحفۃ الاسلام</b><br/>         میں تیرہ احادیث (۱۱۱۱) میں ان احادیث کی تفسیر<br/>         اور ان کے فوائد سے روشنی ڈال کر بیان کیا گیا ہے<br/>         (۱۱۱۱ احادیث کی تعداد 786)</p> | <p><b>درس تفسیر قرآن</b><br/>         پہلے پارہ کی مکمل تفسیر</p>       | <p><b>سخاوت الفرقان</b><br/>         فی مناسبت القرآن تفسیر القرآن<br/>         786 صفحات پر مشتمل 30 جلدیں</p> |
| <p><b>کتاب رمضان</b><br/>         (ماہ رمضان کے اعمال کی مکمل تفصیل)</p>   | <p><b>صلوۃ الرسول</b><br/>         (نماز کے تمام مسائل پر مشتمل)</p>    | <p><b>القیات علویات</b><br/>         (انسائیکلو پیڈیا حضرت علی)<br/>         30 جلدیں ہر جلد میں ہزار فضائل</p> |
| <p><b>شہادت الحسین</b><br/>         امام حسین کی شہادت کے عمل حالات)</p>   | <p><b>امام حسین علیہ السلام</b><br/>         سیرت</p>                   | <p><b>کتاب الحج</b><br/>         (حج کے مکمل اعمال پر مشتمل)</p>  |
| <p><b>بلاغت الحسین</b><br/>         امام حسین کی دعاؤں و عبادت و حالات پر مشتمل</p>  | <p><b>زیارت الحسین</b><br/>         (اہمیت و خواص و فوائد)</p>          | <p><b>رفاقت الحسین</b><br/>         امام حسین کے صحابہ کے مکمل حالات)</p>                                       |
| <p><b>بیان المصائب</b><br/>         عقل کی بہترین کتاب</p>   | <p><b>وکالت الحسین</b><br/>         ۱۱۱۱ احادیث سے متعلق مکمل تفصیل</p> | <p><b>سخاوت الحسین</b><br/>         امام حسین کے حالات سے متعلق مکمل تفصیل و احادیث</p>                         |

Dr. Sakhawat Hussain Sandralvi (President)  
 Al-Mahdi Centre. 779 Coney Island Ave Brooklyn, NY 11218 Voice: 718-675-6987  
 E-mail: almahdifoundation@gmail.com  
 www.madrasatulquran.com 0302-6396705  
 رابطہ آفس۔ سندرال ضلع خوشاب پاکستان

56/G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ  
 03334431382 اردو بازار لاہور فون  
**حق برادرز**

# حق برادرز G-56 الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ فہرست

| نمبر شمار | نام کتب  | قیمت        |
|-----------|--|-------------|
| 1-        | قرآن مجید (قاری محمد علی)                                  | 200/-       |
|           | تفسیر المیزان جلد اول تا چہارم                             | 750/-       |
|           | تفسیر المعین ترجمہ محمد علی فاضل                           | 800/- 800/- |
|           | تفسیر البیان امام خمینی                                    | 500/-       |
|           | اصول کافی مکمل ایک جلد میں                                 |             |
|           | روضۃ الکافی  | 450/-       |
| 2-        | منہاج البرعہ شرح صحیح البلاء (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد اول | 550/-       |
| 3-        | منہاج البرعہ شرح صحیح البلاء (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد دوم | 600/-       |
| 4-        | جعفری تحفۃ العوام مترجم (مولیٰ شاہ زیدی)                   | 400/-       |
| 4-A       | جعفری تحفۃ العوام مترجم (مولیٰ شاہ زیدی) چھوٹا سائز        | 250/-       |
| 5-        | أسوة الرسول اول (اولاد حیدر فوق بکرامی)                    | 400/-       |
| 6-        | أسوة الرسول دوم (اولاد حیدر فوق بکرامی)                    | 350/-       |
| 7-        | أسوة الرسول سوم (اولاد حیدر فوق بکرامی)                    | 350/-       |
| 8-        | أسوة الرسول چہارم (اولاد حیدر فوق بکرامی)                  | 200/-       |
| 9-        | سراج المبین فی تاریخ امیر المومنین (اولاد حیدر فوق بکرامی) | 325/-       |
| 10-       | ذبح عظیم (اولاد حیدر فوق بکرامی)                           | 325/-       |
| 11-       | الزہراء (اولاد حیدر فوق بکرامی)                            | 100/-       |
| 12-       | ذکر مقصود (اولاد حیدر فوق بکرامی)                          | 110/-       |
| 13-       | چودہ ستارے (مجموعہ الحسن کراوی)                            | 150/- 450   |
| 14-       | تاریخ اسلام (مجموعہ الحسن کراوی)                           | 180/-       |
| 15-       | ذکر العباس (مجموعہ الحسن کراوی)                            | 250/-       |
| 16-       | صحیح الجعفری (مجموعہ الحسن کراوی)                          |             |